حیات و خدمات
پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدا نمائی افتخاری مد ظلہ الاقدس

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ

جس میں پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدا نمائی افتخاری مدظلہ الاقدس کی خدمات تصوف وملی خدمات مرتب کی ہیں

اول ایڈیشن

جلد اول

2024 __ 1953

مدرسہ صوفیہ
قائم شدہ
1331 سن ہجری
1913 سن عیسوی



مصنف: محمد یوسف اکبر
فاضل جامعہ پنجاب، لاہور پنجاب۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

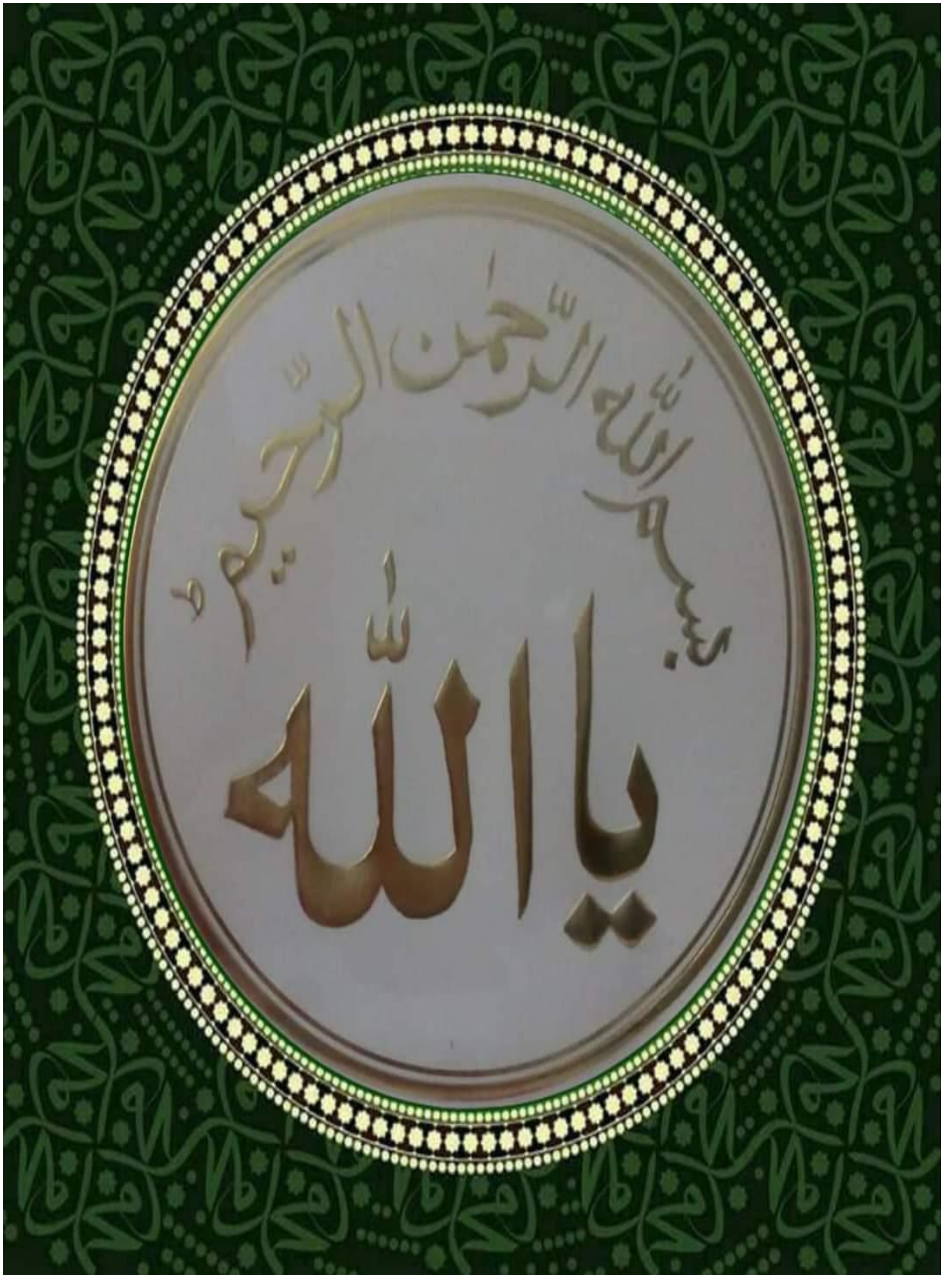
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ (۱۱۵رم البقرہ،۳۰)

تو تم جدھر منہ کرو ادھر اللہ ہی کا چہرہ ہے

So wherever you turn, The Face of Allah is There




اللّٰہ


بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا اللہ

يا محبين النبي











اللهم

عفوك ورضاك

صلوا عليه وسلموا تسليما


محمد
صلى الله عليه وسلم


الله
الله





مدرسہ صوفیہ کے زیر اہتمام

درس کشف المحجوب



بعدِ از نمازِ عشاء

بمقام مدرسہ صوفیہ

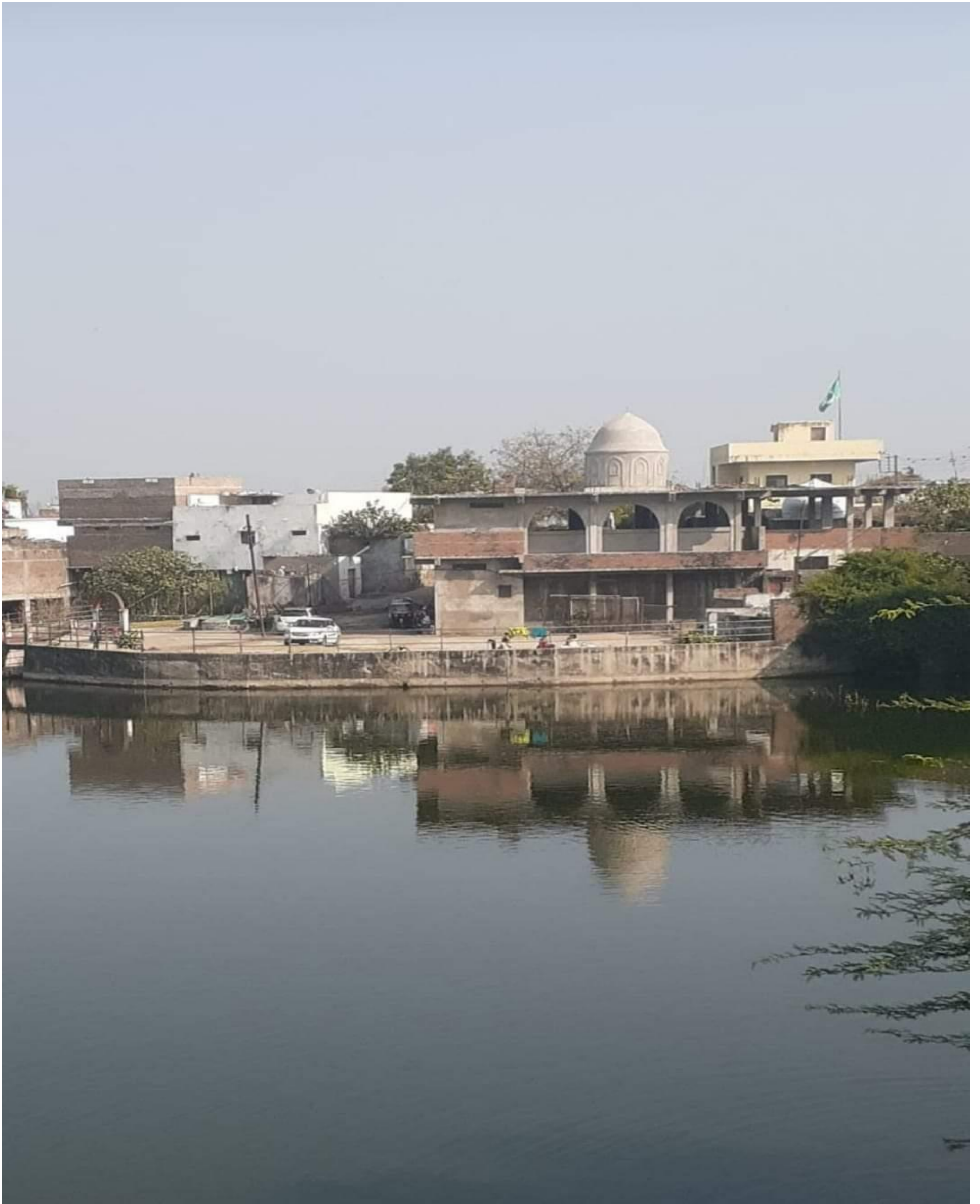
مدرس

محترم جناب پروفیسر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری

ڈائریکٹر

مدرسہ صوفیہ

مدرسہ صوفیہ و مدینہ مسجد مہاراشٹر۔انڈیا



منظر مدرسہ صوفیہ قندھار شریف دکن-انڈیا

ہفتہ واری

درس کشف المحجوب

تاریخ:
29 جنوری 2022
09:30 PM

موضوع
تذکرہ اصحاب صفہ
درس 63

پیر طریقت رہبر شریعت واقف
اسرار معرفت آل نبی اولادِ علی

ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدا نمائی

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ وسابق صدر شعبۂ
فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن

LIVE //SYED MOHAMMED TANVEERUDDIN
//DR SYED MOHAMMED TANVEERUDDIN

باھتمام: مدرسہ صوفیہ قندھار دکن انڈیا۔

Madrsa e Sufiya Kandhar Deccan, India

بانی جامعہ نظامیہ شیخ الاسلام حضرت انوار اللہ فاروقی فضیلت جنگ قدس سرہ العزیز کے

صد سالہ عرس سراپا قدس کے موقع پر

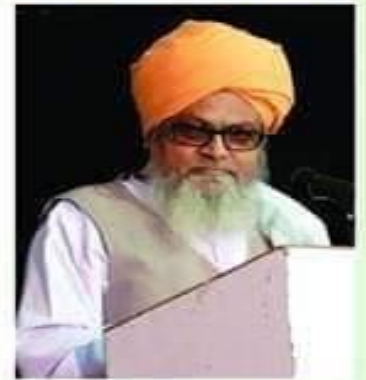


ہم بانی جامعہ نظامیہ اور جامعہ نظامیہ سے
نزدیک ترین نسبت شاگردی اور قربت پر ناز کرتے ہیں اور
آپ کی خدمات کو سلام کرتے ہیں۔

شیخ الاسلام عارف اللہ
حضرت علامہ مولانا محمد انوار اللہ فاروقی قدس سرہ العزیز



شیخ الاسلام کے شاگرد خاص : حضرت سید اسمٰعیل ذبیح اللہ شاہ
خدانمائی افتخاری قدس سرہ العزیز مجدد و مجتہد آئین حزب اللہ
بانی مدرسہ صوفیہ قندہار شریف (ناندیڑ دکن) (قائم شدہ 1331ھ/1913ء)



پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری نظامی
کامل الحدیث (جامعہ نظامیہ) سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد
فرزند حضرت سید اسمٰعیل ذبیح اللہ شاہ قدس سرہ العزیز
جنہوں نے جامعہ نظامیہ میں معلم فارسی کی حیثیت سے خدمات کی انجام دہی کے زمانے میں فارسی زبان میں ''فعل مضارع'' بنانے کا قاعدہ ایجاد کیا۔ ہزار سالہ تاریخ زبان و ادب فارسی میں یہ ایجاد فیضان انوار کے مکتب کی کرامت ہے۔ جو تمام نظامیین کیلئے باعث فخر کارنامہ اور اثاثہ ہے۔

تسلسل فیضان انوار: (1) سیدہ منجیہ بی بی بنت پروفیسر خدانمائی مولوی کامل الحدیث جامعہ نظامیہ (2013ء)

(2): سیدہ مسرورہ بی بی بنت پروفیسر خدانمائی مولوی فاضل اول امتیازی گولڈ میڈل یافتہ جامعہ نظامیہ (2012ء)

☆ کامل التفسیر اول امتیازی گولڈ میڈل یافتہ (سید الطائفہ جنید البغدادی علیہ الرحمہ گولڈ میڈل) (2014ء)

(3) سیدہ مشکورہ بی بی بنت پروفیسر خدانمائی **معلمہ کلیۃ البنات جامعہ نظامیہ**

☆ مولوی فاضل اول امتیازی گولڈ میڈل یافتہ۔ (حضرت شاہ عبدالقادر محدث صوفی گولڈ میڈل (2012ء))

☆ کامل التفسیر اول امتیازی گولڈ میڈل یافتہ۔ (حضرت خواجہ محبوب اور گولڈ میڈل (2014ء))

منجانب: مدرسہ صوفیہ قندہار شریف (ناندیڑ دکن) و حیدرآباد
Ph : 9346950854, ® : 040 - 24414747
Email : kndr.tanveeruddin@yahoo.com
Website : www.sufischool.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری نظامی

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیاء(صوفی سکول)



تصنیف و تالیف لطیف:

محمد یوسف اکبر (لاہور، پاکستان)

ایم اے پولیٹیکل سائنس (جامعہ پنجاب لاہور، پاکستان)

0304-1045610

0306-4359761(Whats App No)

نام کتاب:

پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری نظامی

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیاء(صوفی سکول)



تصنیف وتالیف:

محمد یوسف اکبر(لاہور، پاکستان)

ایم اے پولیٹیکل سائنس(جامعہ پنجاب لاہور، پاکستان)

0304-1045610

0306-4359761(Whats App No)

نظر ثانی وتصحیح: پروفیسر محمد ساجد اکبر

(گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج شالیمار ٹاون لاہور، شعبہ انگریزی)

خصوصی معاون: ام سید عبدالرحیم   پروفیسر محمد ساجد اکبر

کمپوزنگ: محمد یوسف اکبر(لاہور، پاکستان)

تزئین: پروفیسر محمد ساجد اکبر

تحریک واہتمام: مدرسہ صوفیاء قندھار دکن، حیدر آباد دکن انڈیا

سال آغاز: 17 مئی 2021ء بروز پیر

سال اشاعت: 8 دسمبر 2024ء بروز اتوار

صفحات: 100

شرف انتساب

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ

سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالی عنہ

سیدنا مولی علی مرتضی رضی اللہ تعالی عنہ

امام اعظم

ابو حنیفہ نعمان بن ثابت

غوث اعظم

سید محی الدین عبد القادر جیلانی

خواجہ اویس قرنی

داتا گنج بخش علی ہجویری لاہوری

خواجہ غریب نواز

معین الدین چشتی اجمیری

سید افتخار علی شاہ وطن سرکار

سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ

ملقب بہ قریب الوطن

خراج عقیدت

ان دو مقدس نفوس کی بارگاہ میں
جن کے سبب مجھے جامہ وجود ملا
میری ایک ایک سانس جن کے وجود سے ہے
میں جو بھی ہوں انہی کے دم سے ہوں
میرا سب کچھ انہی کے مرہون منت ہے
جن کی دعاؤں اور تمناؤں سے میں، میں ہوں
جن کی رضا رب کی رضا
جن کی ذات عطائے کبریا
جن کی اک مسکان زندگی کا حاصل
جن کا سایہ سایہ رب ذوالجلال
جن کی دعا، جنت کی ہوا
میرے محسن
میرے والدین کریمین دل کا چین
جو میرے لیے قابل صد احترام ہیں۔
رب کریم ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین
محمد یوسف اکبر

پیش لفظ

عصر حاضر میں جو معاشی، معاشرتی، مسائل جنم لے رہے ہیں۔ ان کا دائرہ بڑھتا جارہاہے۔ تجارت، زراعت، صنعت حرفت اور معاملات زندگی کے تقریباً تمام شعبہ جات میں لادینیت کی کارفرمائی بڑھتی جارہی ہے۔ اور اس کے نتیجے میں جدید مسائل رونما ہورہے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے اصولوں سے روگردانی کی جارہی ہے۔ ہمارے اسلاف اور صوفیائے کرام نے ان مسائل کے متعلق جو اصول وضوابط مسائل اور ان کی جزیات بیان کی ہیں۔ جن میں سرفہرست اصحاب صفہ، ہیں۔ آج دنیا مسائل سے دوچار اسی لیے ہے کہ دنیا ان قواعد وضوابط سے روگردانی کر رہی ہے۔ صوفیائے کرام نے ہمیں ان مسائل سے نکلنے کے راز بتائے ہیں۔ جس طرح میڈیکل سائنس میں علاج کے مختلف شعبہ جات ہیں اسی طرح ادیان عالم میں بھی امراض ومسائل کے حل اور علاج ہیں۔ مثال کے طور پر دعا کے ذریعے علاج یا مراقبہ کے ذریعے علاج، یا توبہ کے ذریعے گناہوں کا علاج، بری عادات سے تائب ہونا۔ نماز، روزہ اور تقوی کے ذریعے نیک اعمال کی طرف مائل ہونا اخلاق حسنہ اپنا کر باکردار بننا۔ معاشرے کو برائیوں سے پاک کرنا۔ یہ تمام کام اگر تاریخ عالم کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالی نے فلاح انسانیت اور اصلاح انسانیت اور تربیت انسانیت کے لیے اپنے نیک بندوں کا انتخاب کیا اور انہی کے ذریعے انسانوں کے تمام مسائل امراض روحانی وجسمانی کا علاج کیا۔ ان تمام دلائل کو ادیان عالم کی مذہبی کتب میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ دور جدید میں اگرچہ سائنس نے ترقی کی ہے۔ مگر امراض کی رفتار بھی کچھ کم نہیں۔ آج کے جدید دور کا یہ المیہ ہے کہ فطرت کو چھوڑ کر پریشان ہے۔ جبکہ جدید سائنس بھی فطرت ہی کو درست ثابت کررہی ہے۔ ہمارا یہ المیہ ہے کہ ہم بھی اپنی فطرت قرآن وحدیث اور سنت رسول ﷺ سے دور ہورہے ہیں۔ اور اس کی وجہ جدید میڈیا ہے۔ جس کے پاس عملی طور پر کچھ نہیں فقط دکھاوا ہے۔ شور شرابا ہے۔ جبکہ علامہ محمد اقبال نے کیا خوب فرمایا:

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہوکر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر
آج بھی گر ہو ابراہیم کا سا ایماں پیدا
آگ کرسکتی ہے گلستاں پیدا

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے اندر ایمان کی حلاوت بیدار کریں، اور پھر سے اپنے ایمان کی تازگی کے ساماں کریں۔ حقیقی صوفیائے کرام کی صحبت وتربیت سے استفادہ کریں۔ مولانا روم فرماتے ہیں:۔

مولوی ہر گز نشد مولائے روم
تا غلام شمش تبریزی نشد

مولانا رومی اصل میں مولوی رومی کے نام سے مشہور ہیں، شاہ شمس تبریز سے بیعت ہونے سے پہلے آپ بڑے عالم فاضل تھے اور درس اور واعظ کرتے تھے یعنی مُلّا تھے۔ اپ سے بیعت کرنے کے بعد آپ نے درس اور واعظ ترک کر دیے اور صوفی ہو گئے اور پھر مولوی رومی کے نام سے شہرت حاصل کی۔ شاہ شمس تبریز سے بیعت کرنے کی کافی روایات ہیں جو کہ عموماً ضعیف ہیں، ایک مشہور روایت یہ ہے کہ مولانا کہیں واعظ فرما رہے تھے اور کتابوں کے ڈھیر پاس دھرے تھے، شاہ شمس کا ادھر سے گزر ہوا تو مولانا کی کتابوں کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ کیا ہے، مولانا نے فقیر کو دیکھا اور کہا کہ یہ وہ علم ہے جو تُو نہیں جانتا، شاہ شمس نے اشارہ کیا اور کتابیں جل کر خاک ہو گئیں، مولانا کو بہت افسوس ہوا اور کہا کہ میرا علم ضائع کر دیا۔ شاہ شمس نے کہا یہ کیسا علم ہے جو کتابوں کا محتاج ہے اور دوبارہ اشارہ کیا تو کتابیں اصل حالت میں واپس آگئیں، مولانا نے شاہ شمس سے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہ وہ علم ہے جو تو نہیں جانتا بس اُس دن سے مولانا روم، شاہ شمس کے ساتھ ہو گئے اور وعظ اور درس ختم کر دیا۔

اس شعر میں مولانا یہی فرما رہے ہیں کہ میں روم کا عالم فاضل مُلّا، مولوی یعنی صوفی ہر گز نہ بنتا اگر وہ شاہ شمس تبریز کا شاگرد نہ بنتا۔

مولوی ہر گز نشد مولائے روم
تا غلام شمس تبریزی نشد

یہ جو مولوی "مولائے روم" بن گیا ہے بلکل بھی ممکن نہ تھا یہ تو شاہ شمس تبریزؒ کی غلامی ہے جس نے مجھے یہ اعزاز بخشا کہ میں مولوی سے مولائے روم بن گیا ہوں۔ آج بھی رہبر کی اتنی ہی ضرورت و اہمیت ہے۔ جتنی کل تھی- اپنی خودی کو پہچان !

اپنی خودی میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا، تو نہ بن، اپنا تو بن

نقطہ آغاز

بزرگان دین اور مشائخ وعظام وصالحین سے عقیدت ومحبت، ان کی حیات وخدمات کا علم ہمیں اپنے اہداف متعین کر نے اور اخلاق حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کا راستہ فراہم کرتا ہے، بلکہ خدمات دین سے شناسائی کی جد وجہد میں بھی ممد ومعاون ثابت ہوتا ہے-انسان ان ہی بزرگان دین سے وابستگی اور نسبت کی وجہ سے بلندی پرواز کی مہارتیں حاصل کرکے بلند مرتبہ حاصل کرتا ہے-یہی وہ صراط مستقیم ہے جس سے اللہ تعالی کی محبت اور اطاعت رسول ﷺ اور عبادت وریاضت اور بندگی کا سلیقہ سیکھ کر انسان راہ سلوک اور طریقت کی شاہراہ مستقیم پر گامزن ہوتا ہے۔لذت دیدار اور لذت آشنائی کی لذت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

دوعالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو

عجب چیز ہے لذت آشنائی

اکثر وبیشتر یہ دیکھا گیاہے کہ بزرگان دین اور مشائخ عظام کی خدمات، اکثر دیکھنے میں آیاہے کہ سوانح کی صورت میں ان کے وصال کے بعد لکھی جاتی ہیں۔ مگر بقید حیات علماء مشائخ کے احوال وخدمات جمع کرکے پیش کرنے کا جو یہ اک سلسلہ ناچیز نے شروع کیاہے اس سے یہ تحریک پیداہوگی کہ کسی کی زندگی میں اس شخصیت کی خدمات کااعتراف اس کی خدمات کااعزاز ہوتاہے۔امید واثق ہے کہ بحمد اللہ تعالی اس کام کے دوررس فوائد ونتائج حاصل ہونگے،اور عوام الناس ان سے استفادہ بھی کرسکیں گے اور اصل نقل کی پہچان بھی ہوگی،اور لکھنے والے کی اہلیت بھی واضح ہوگی،مبالغہ آرائی اور من گھڑت روایات کا خاتمہ بھی ہوگا-فن اور شخصیت کی تصدیق وتوثیق بھی ہوجائے گی۔ انتقال کے بعد جو من گھڑت باتیں عام ہوجاتی ہیں ان کی تصدیق وتوثیق میں بڑے مسائل کاسامنا کرناپڑتاہے یہ معاملہ ختم ہوجائے گااور بھی بہت سے فوائد حاصل ہونگے-شخصیت سے استفادہ کے مواقع میسر آئیں گے-راہ سلوک کے طالب علم اپنی تشنگی کی پیاس بجھانے کے لیے ان شخصیات سے رابطہ کرکے اور نسبت ووابستگی اختیار کرکے ان کے علم وتجربات اور تعلم سے استفادہ بھی کرسکیں گے، جس سے اس بزرگ اور شخصیت کی مہارت پر مہر تصدیق ثبت ہوجائے گی،اور لکھاری کی محنت کاثمر بھی اسے تصدیق کی صورت مل جائے گا۔لکھنے والوں کو زندگی میں لکھنے کی تحریک ملے گی۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس ناچیز کے اس کام کو درجہ رفعت عطاکرے۔ آمین بجاہ نبی الامین۔

خاک پائے اولیاء اللہ: محمد یوسف اکبر

عرض مؤلف

پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری نظامی جل مجدہ کی حیات وخدمات پر مشتمل یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ کا نام اور خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس کتاب کو ترتیب دینے کا مقصد یہ ہے کہ مسلم معاشرے کے نوجوان طبقے کو اپنے مشائخ واکابرین کی حیات وروزوشب کے معمولات بندگی وذوق وشوق عبادات سے روشناس کروایا جائے۔ یہ فرض والدین اور اساتذہ کا ہے کہ وہ اپنے نوجوانوں کو بزرگان دین اسلام کے حالات پڑھنے اور ان کی سی پاکیزہ زندگی گزارنے کی ترغیب دیں۔ میری نظر میں اس کی اہمیت وافادیت ہمارے مسلم معاشرے میں غیر مسلم مشاہیر کے حالات واطوار پڑھنے پڑھانے اور سکھانے سے بدرجہا بہتر اور بڑھ کر ہے۔ کیونکہ انسان معاشرے اور سماج اور سوسائٹی سے بہت کچھ سیکھتا اور اس سے متاثر بھی ہوتا ہے۔ آج کے دور میں والدین اور اساتذہ کی ذمہ داریاں مزید بڑھتی جارہی ہیں۔ ہمیں اپنے بچوں اور نوجوان نسل کو غیر مسلموں کے حالات واطوار سے محفوظ رکھنے کے لیے صحبت صالحین کا عادی بنانا ہوگا۔

صحبت صالح ترا صالح کنند

صحبت طالع ترا طالع کنند

آج کے اس پرفتن دور میں والدین اور ادارے غیر مسلموں کے حالات واطوار اور کتب اپنے بچوں کو بڑے ذوق وشوق اور فخریہ انداز میں پڑھنے کو دیتے ہیں اور پھر اپنے ان اقدامات کا ذکر اپنی نجی محافل میں بڑے فخریہ انداز میں پیش کرتے ہیں۔ مگر وہ مستقبل کے نتائج سے بے خبر ہوتے ہیں۔ جس کے بہت خطرناک اور بھیانک نتائج سامنے آتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو اپنے اکابرین سے روشناس کروائیں۔ اور اپنی نجی محفلوں میں نیک پرہیز گار اکابریں کی زندگی کے معمولات کو موضوع گفتگو بنائیں۔ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو اپنی آنے والی نوجوان نسل پر ستم بالائے ستم کے مترادف ہے۔ امید ہے یہ کتاب والدین، اساتذہ، مدرسین وطلباء کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔ میری تمام والدین اور اساتذہ سے اپیل ہے کہ اپنی آنے والی نسلوں کو اللہ جل جلالہ اور رسول کریم ﷺ کا اطاعت شعار بنائیں، اور یہ صحبت صالحین سے ہی ممکن ہے۔ آخر میں گزارش ہے کہ اگر اس کتاب میں کوئی کسی قسم کی کمی کوتاہی رہ گئی ہو تو مطلع کریں، تاکہ اس کمی کو دور کیا جاسکے۔ آپ سب کا دل کی گہرائی سے مشکور ہوں گا۔

مؤلف: محمد یوسف اکبر

حمد باری تعالیٰ

قلب کو اس کی رویت کی ہے آرزو
جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سو
بلکہ خود نفس میں ہے وہ سبحانہٗ
عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو
اَللہ ھو اَللہ ھو اَللہ ھو اَللہ ھو
سلسلہ_ ذکر_ الٰہی جَلّ جَلالَہٗ
عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا
جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ تِرا
ذرے ذرے کی آنکھوں میں تو ہی ضیا
قطرے قطرے کی تو ہی تو ہے آبرو
اَللہ ھو اَللہ ھو اَللہ ھو اَللہ ھو
فروغ_ عشق_ الٰہی جَلّ جَلالَہٗ
سارے عالم کو ہے تیری ہی جستجو
جن و انس و ملک کو تِری آرزو
یاد میں تیری ہر ایک ہے کُو بَکُو
بَن میں وَحشی لگاتے ہیں ضَرباتِ ہُو
اَللہ ھو اَللہ ھو اَللہ ھو اَللہ ھو
سلسلہ_ ذکر_ اللہ جَلّ جَلالَہٗ
نغمہ سنجانِ گلشن میں چرچا تِرا
چہچہے ذکر حق کے ہیں صبح و مسا
اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا
سب کا مطلب ہے واحد کہ واحد ہے تو

اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو

عشق ِ الٰہی جَلَّ جَلالَہٗ

طائرانِ جناں میں تِری گفتگو

گیت تیرے ہی گاتے ہیں وہ خوشگُو

کوئی کہتا ہے حَق کوئی کہتا ہے ہُو

اور سب کہتے ہیں لَا شَرِیک لَہٗ

اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو

عشق ِ اللّٰہ ِ کریم جَلَّ جَلالَہٗ

ٹھنڈی ٹھنڈی نسیمیں چلیں میرے رب

فتنوں کی دھول سے پاک ہووے عرب

ایسا برسا بہادے جو خاشاک سب

تیری رحمت کے بادل گھریں چار سُو

اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو

فروغ ِ عشق ِ اللّٰہ ِ کریم جَلَّ جَلالَہٗ

خوابِ نوریؔ میں آئیں جو نورِ خدا

بقعہ ٔ نور ہو اپنا ظلمت کدا

جگمگا اٹھے دل چہرہ ہو پُر ضیا

نوریوں کی طرح شغل ہو ذکر ہُو

اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو اَللّٰہ ھو

نعت رسول مقبول ﷺ

تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یارسول اللہ
دلم پژمردہ آوارہ زعصیاں یارسول اللہ

چوں سوئے من گزر آری من مسکیں زناداری
فدائے نقش نعلینت کنم جاں یارسول اللہ

زکردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یارسول اللہ

زجام حب تو مستم باز نجیر تو دل بستم
نمی گویم کہ من ہستم سخنداں یارسول اللہ

چوں بازوئے شفاعت راکشائی برگنہ گاراں
مکن محروم جامیؔ رادرا آں یارسول اللہ

(حضرت مولانا عبدالرحمن جامی)

پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری نظامی

آپ مدرسہ صوفیہ (صوفی سکول) کے حالیہ ڈائریکٹر ہیں

نام ونسب

اسم گرامی:

سید محمد تنویر الدین، سیف مدہ ظلہ الاقدس

معروف نام:

پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری نظامی

مشہور بہ:

خدانمائی صاحب، ڈاکٹر خدانمائی، تنویر الدین

عرفیت:

بالے مشائخ

لقب:

سیف المشائخ، تنویر الاصفیاء

تخلص:

سیف، تنویر

آباءواجداد:

آپ مدرسہ صوفیہ (صوفی سکول) کے بانی حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ خدانمائی افتخاری قدس سرہ العزیز کے پانچویں فرزند ارجمند ہیں۔ آپ کے والد اپنے وقت کے ممتاز صوفی واقف اسرار معرفت اور ممتاز عالم دین تھے۔ آپ کے والد محترم آئین حزب اللہ کے مصنف مجدد و مجتہد ہیں۔ آپ نے اپنی اس تصنیف میں صوفیانہ تعلیم کی عملی تربیت حاصل کرنے والے طلباء وسالکین کے لیے مدرسہ صوفیہ کا آئین مرتب کیا۔ آپ نے ناندیڑ شریف (مہاراشٹر) انڈیا میں ۱۳۳۱ ہجری بمطابق سن عیسوی ۱۹۱۳ء میں مدرسہ صوفیہ کی بنیاد رکھی۔

جس کا سو سالہ جشن (گولڈن جوبلی) بمقام سالار جنگ میوزیم، حیدر آباد دکن میں ۲۰۱۳ء میں نہایت شایان شان طریقے سے پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید تنویر الدین کی زیر قیادت منایا گیا۔ آپ کے والد گرامی کا مزار چشتی چمن، منگل ہاٹ ریاست حیدر آباد (انڈیا) میں واقع ہے۔ اور مرجع خلائق خاص و عام ہے۔

مدرسہ صوفیہ کا سو سالہ جشن، گولڈن جوبلی:

جس کا سو سالہ جشن (گولڈن جوبلی) بمقام سالار جنگ میوزیم، حیدر آباد دکن میں ۲۰۱۳ء میں نہایت شایان شان طریقے سے پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید تنویر الدین کی زیر قیادت منایا گیا۔ جس میں علماء و مشائخ اور عوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی

مولد و وطن و سال ولادت

ولادت باسعادت (پیدائش): آپ کی پیدائش ۱۶ محرم الحرام ۱۳۷۳ ہجری بروز شنبہ بمطابق سن عیسوی ۲۵ -اکتوبر ۱۹۵۳ء بروز اتوار ۹، ۱اسوج ۲۰۱۰ بکرمی حیدر آباد (انڈیا) کے علاقے میں ہوئی۔

برادران:

1۔علامہ شمس المشائخ سید شمس الدین حسن خدانمائی عرف بڑے صاحب علیہ الرحمہ (سجادہ نشین) بودن نظام آباد

2۔مولانا سید نیر الدین خدانمائی عرف منجھلے صاحب حال مقیم قندھار شریف دکن

3 ۔سید نجم الدین خدانمائی عرف لاڈلے مشائخ (مرحوم) انجینئر

4۔سید کبیر الدین خدانمائی عرف دولہے مشائخ (مرحوم) تاجر

5۔سید تراب الدین خدانمائی عرف بڑے منا (بزنس مین / تاجر) حال مقیم دوبئی۔

6۔سید ابراہیم خلیل اللہ حسنی عرف چھوٹے منا (انجینئر) حال مقیم دوبئی۔

ہمشیر:

1۔چاند خاتون جو کم عمری، صغر سنی میں ہی راہی عدم ہو گئی۔

2۔عالمہ فاضلہ سیدہ سردار پاشاہ رحمۃ اللہ علیہا نے ۲۳ سال کی عمر میں اور اپنے والد محترم و محتشم کی حیات مبارکہ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔

سلسلہ طریقت:

آپ سلسلہ طریقت قادریہ چشتیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

حنفی المذہب:

آپ فقہی لحاظ سے حنفی المذہب ہیں۔ سیدنا امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے خاص عقیدت و محبت رکھتے ہیں۔ اور امام موصوف کا نام نامی اسم گرامی قدر نہایت تعظیم و تکریم سے لیتے ہیں۔

آپ کا نام مبارک:

آپ کے بڑے بھائی حضرت مولانا سید محمد شمس الدین حسن خدانمائی نے آپ کا نام سید محمد تنویر الدین عرف احسن رکھا۔ بعد ازاں آپ کے والد گرامی نے بدل کر محمد صفی الدین رکھا۔ لیکن آپ بچپن ہی سے سید محمد تنویر الدین کے نام سے پکارے جاتے اور اسی نام سے شہرت پائی۔

ابتدائی تعلیم:

آپ نے اپنے آبائی علاقے محلہ دودھ باؤلی کے سرکاری مدرسہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔

ثانوی تعلیم:

اردو شریف ہائی سکول ریاست حیدر آباد سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اور انوار العلوم حیدر آباد سے بی کام کا امتحان پاس کیا۔

اعلی تعلیم:

ایم اے عربی اور ایم اے فارسی کی اسناد (ڈگری) عثمانیہ یونیوسٹی حیدر آباد سے حاصل کیں۔

ایم اے حدیث:

(کامل حدیث) ایم اے عربی اور ایم اے فارسی کی تکمیل کے بعد آپ نے معروف دینی علمی درسگاہ جامعہ نظامیہ دکن سے دورہ حدیث یعنی کامل حدیث ۱۹۸۸ء (ایم اے حدیث) کی سند (ڈگری) حاصل کی۔

پی ایچ ڈی، اعلی تعلیم:

آپ نے فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد سے حاصل کی۔ آپ کو ۱۹۹۷ء میں عثمانیہ یونیورسٹی کی جانب سے پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا گیا۔ آپ نے نظامیہ کالج حیدر آباد کے شعبہ فارسی کے سرپرست اعلی پروفیسر یعقوب عمر کی زیر نگرانی اپنی پی ایچ ڈی کے مقالہ کی تحقیقات کا عمل مکمل کیا۔

عنوان تحقیقاتی مقالہ:

آپ کے تحقیقاتی مقالہ کا عنوان دورہ نظامی کا تنقیدی و تفہیمی مطالعہ تھا۔ آپ کا یہ تحقیقاتی مقالہ حضرت سلطان العشاق نظام الدین اولیاء محبوب سبحانی کے شاگرد حضرت علی شاہ جندر نے مرتب کیا۔

علوم قرآن:

تلاوت قرآن پاک کا علم قراءت آپ نے ممتاز عالم دین حضرت مولانا عبد الخالق خان الافغانی سے حاصل کیا۔

علم تجوید القرآن:

آپ نے علم تجوید و قرات ممتاز عالم تجوید حضرت مولانا شاہ محمد تاج الدین فاروقی سے علم تجوید القرآن حاصل کیا۔

گلستان سعدی:

آپ نے گلستان سعدی شیرازی کی تعلیم جامعہ نعیمیہ کے مدرس محترم جناب مولانا منصور اور مولانا اختر سنمبل (یوپی) سے پڑھی۔

فن خطاطی:

فن خوش نویسی (خطاطی) کا علم اپنے والد محترم واقف اسرار طریقت و معرفت حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ خدانمائی افتخاری سے حاصل کیا۔

عربی وفارسی بول چال:

آپ نے عربی وفارسی بول چال کا فن حضرت مولانا عبد الخالق الافغانی سے سیکھا۔

صوفیانہ وعارفانہ تعلیم وتربیت:

فاضل مولانا صوفی حضرت سید تنویر الدین خدا نمائی افتخاری نے ایسے گھرانے میں آنکھ کھولی۔ (جنم لیا) جو علم تصوف وطریقت ومعرفت واسرار معرفت کا گہوارہ تھا۔ آپ نے اپنے والد ماجد حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ خدا نمائی قدس سرہ کی سرپرستی اور وزیر نگرانی، ابتدائی زندگی میں ہی تصوف (مسنون طریقہ توجہ اور مراقبہ) کی عملی تربیت کا آغاز کر کے تکمیل کو پہنچایا۔

نکاح:

۱۹۸۱ء منصب دار معزز سادات گھرانے کی دین دار شریف النفس عابدہ زاہدہ طیبہ لڑکی کو آپ کی والدہ محترمہ نے پسند کیا اور اس کے ساتھ نکاح کیا۔ شادی خانہ آبادی کی اس تقریب سعید میں اس وقت کے نامور علماء ومشائخ کو مدعو کیا گیا۔ ۱۹۸۲ء میں بیٹے کی ولادت ہوئی، جسکا نام سید محمد شہباز حسینی رکھا، آپ قصیدہ بردہ شریف اور آیت کریمہ کے حوالے سے جانے جاتے ہیں۔ فزیو تھراپسٹ ہیں۔ آپ نے شادی کے بعد مملکت عربیہ ،دمام میں تقریبا سوا سال ملازمت اختیار کی اور اسی دوران عمرہ کی ادائیگی کی سعادت حاصل کی۔ عمرہ کے دوران معتمرین کے قافلوں کے مقام پر نماز کے لیے جماعت کھڑی ہوئی امام صاحب کے سامنے مصلہ جائے نماز نہیں تھی آپ فورا آگے بڑھے اپنے کندھے سے رومال اتار کر امام صاحب کے سامنے بچھا دیا۔ امام صاحب اسی وقت مصلہ امامت سے پیچھے ہٹے اور نہایت احترام سے آپ کو امامت کی پیش کش کی۔ معتمرین کی امامت کا یہ شرف آپ کو مدینہ منورہ کے مقام مستورہ جو وادی ابوا کے قریب واقع ہے پر حاصل ہوا۔ آپ جب اپنے وطن انڈیا واپس تشریف لائے تو رب العزت نے آپ کو اپنی رحمت ، بیٹی کی نعمت سے نوازا- آپ کے گھر بیٹی کی ولادت ہوئی تو آپ نے اسی مقام کی نسبت سے اپنی اس لخت جگر شہزادی کا نام مستورہ رکھا۔

اولاد:

اللہ تعالی نے آپ کو تین صاحب زادے اور پانچ صاحب زادیاں عطا فرمائی ہیں۔

اولاد کی تعلیم وتربیت:

آپ نے اپنی اولاد کی بہترین تعلیم وتربیت فرمائی ہے۔ رغبت دین کا سلیقہ سکھایا ہے۔

بڑی صاحبزادی:

بڑی صاحبزادی سیدہ مستورہ بی بی زوجہ سید عارف محی الدین نے تخصیص فی الفقہ ، مفتی کورس، جامعۃ المؤمنات حیدر آباد سے تکمیل کیا ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے بی اے اردو، درجہ اول میں پاس کیا۔ ایم اے فارسی امتیازی اول، آرٹس کالج عثمانیہ یونیورسٹی سے کیا۔ نیٹ، جے آر ایف کوالیفائیڈ اور حال ہی میں پی ایچ ڈی ریسرچ سکالر ہیں۔ اور عثمانیہ یونیورسٹی کالج فار ویمن کوٹھی میں پانچ سال سے شعبہ تدریس سے وابستہ ہیں۔

دوسری صاحبزادی:

سیدہ ماریہ بی بی زوجہ سید عبد الواحد حال مقیم دوبئی تخصیص فی الفقہ، جامعہ المؤمنات وسابقہ معلمہ جامعۃ المومنات (پانچ سال معلہ کے فرائض ادا کئے) بی اے اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اور ایم اے اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے کیا۔ آپ آن لائن درس تفسیر کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ کی اس دختر نیک اختر کی شادی خانہ آبادی کی تقریب سعید کی الوداعی تقریب، بیت اللہ شریف کعبہ مشرفہ کے سامنے انجام پائی اور وہیں تقریب ولیمہ کی گئی۔ سسرالی فیملی مکہ شریف میں ہی مقیم ہے۔ ان کی شادی خانہ آبادی کی تقریب میں گھر کے سات افراد نے عمرہ کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر آپ کے چھوٹے بھائی سید ابراہیم خلیل اللہ حفظہ اللہ مع اہل وعیال جدہ سے مکہ مکرمہ تشریف لائے۔ اور ایک سے زائد عمرے ادا کیے۔

چوتھے نمبر پر: آپ کے صاحبزادے سید مصطفے اسرار ہیں۔ جو مدینہ مسجد قندھار میں واٹر پلانٹ سے پانی کی فروخت کے ذریعے مسجد کی تعمیر کے لیے سرمائے کا انتظام کرتے ہیں اور تسبیح خانوں و مسجد کے نگران کار مؤذن وامام رہ چکے ہیں۔ لاک ڈاؤن سے قبل تک۔ حضرت پروفیسر صوفی سید تنویر الدین خدا نمائی افتخاری فرماتے ہیں کہ اگر افراز ہمت نہ دکھاتا تو میں مسجد تعمیر نہیں کرواسکتا تھا۔ اکیلے مسجد میں رہ کر کبھی بھوکے کبھی کچھ پکا کر کھالیتے اور مسجد کی خدمت صفائی وغیرہ کرتے رہے۔ مسجد سے ملحقہ مدرسہ میں بچوں کو ناظرہ قرآن مجید پڑھاتے رہے ہیں۔ آم والی مسجد قاضی پورہ کے مدرسہ سے فارغ التحصیل ہیں۔ ان کو مشہور مقرر حضرت مولانا غوث الدین صاحب علیہ الرحمہ کی شاگردی کا شرف حاصل ہے۔ اور اب ٹیکنیکل کورس کر رہے ہیں۔

پانچویں نمبر پر: صاحبزادی، سیدہ منجیہ بی بی یہ بھی عالمہ فاضلہ اور مقررہ بھی ہیں اور وعظ ونصیحت کے ذریعے دعوت وتبلیغ کے کاموں میں حصہ لیتی ہیں۔ مدرسہ کے علاوہ آن لائن تجوید، ڈپلومہ اان عربک مولوی کورس کرا رہی ہیں، اور درس تفسیر بھی جاری رکھے ہوے ہیں۔ اپنی بڑی بہنوں کی طرح تخصیص فی الحدیث وتخصیص فی التفسیر کلیۃ البنات جامعہ نظامیہ حیدر آباد دکن (انڈیا) سے فارغ التحصیل ہیں۔ ایم اے عربی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے کیا۔ سید شاہد امین حسینی ازہری صاحب اولاد حضرت امین الدین علی اعلی بیجاپوری علیہ رحمہ کے عقد میں ہیں۔ آپ کی اس دختر نامدار نے خانقاہ امینیہ میں خود اپنے مدرسہ برائے طالبات کی بنیاد ڈالی۔ چونکہ دور دراز کا علاقہ ہے۔ مدارس دور ہیں۔ مقریب کی طالبات کو امتحانات کی تیاری اپنے مدرسہ میں کرواکر جامعہ نظامیہ سے امتحان دلا رہی ہیں۔ اور ان کے شوہر شاہد امین صاحب خانقاہ کی مسجد کی امامت پر مامور ہیں۔ ہفتہ واری درس فوائد الفواد کا ایک ختم کامیابی سے مکمل کر چکے ہیں۔ اور اب خیر المجالس کا ہفتہ واری درس شروع کر چکے ہیں جو فیس بک پر لائیو پیش کیا جاتا ہے۔ خانقاہ امینیہ میں آثار مبارک، موئے مبارک موجود ہیں۔

چھٹے نمبر پر: آپ کی صاحبزادی مسرورہ بی بی زوجہ مولوی سید شجاعت علی انجینئر لیکچرر ناندیڑ گورنمنٹ انجینئرنگ کالج۔ عالمہ فاضلہ گولڈ میڈلسٹ کامل التفسیر (تخصیص) کلیۃ البنات جامعہ نظامیہ، ایم اے عربی وایم فل عربی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ریگولر اور حال ہی میں پی ایچ ڈی کا انٹری ٹیسٹ دے چکی ہیں۔ سلیکشن کا انتظار ہے۔ ناندیڑ کلم نوری میں مدرسہ جامعہ سیدہ فاطمۃ الزہرہ کی منتظمہ ومعلمہ کے منصب پر خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے البتول اکیڈمی کی بنیاد ڈالی۔ ناندیڑ شہر کی مشہور ومعروف باعمل عالمہ وواعظہ ہیں۔ گھر پر کمسن بچوں کو تجوید کے ساتھ تنویر

القرآن کی ابتدائی تعلیم دے رہی ہیں۔ آن لائن دروس کا سلسلہ بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دلائل الخیرات شریف کا اردو ترجمہ کر رہی ہیں، اور اپنے ہاتھ سے قرآن مجید کی کتابت کا کام بھی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ تقریباً بیس سپارے لکھ چکی ہیں۔ خواتین کے جلسوں اور سیمیناروں میں آپ کو مدعو کیا جاتا ہے۔

ساتویں نمبر پر: آپ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی سیدہ مشکورہ بی بی ہیں۔ فاضل و کامل، گولڈ میڈلسٹ کلیہ البنات جامعہ نظامیہ، ایم اے عربی و پی ایچ ڈی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی۔

کچھ سال کلیہ البنات، جامعہ نظامیہ میں بطور معلمہ فرائض انجام دیئے۔

ایفلو یونیورسٹی میں ایک سال گیسٹ فیکلٹی بھی رہیں۔ اب نکاح کے بعد سعودی عرب کے شہر جدہ میں مقیم ہیں۔ درس و تدریس اور آن لائن درس کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

آٹھویں نمبر پر: سید احمد نظام الدین آپ کے چھوٹے لخت جگر ہیں۔ جامعہ نظامیہ سے ایس ایس سی اور مولوی ہیں۔ قرآن کریم کے چند سپاروں کے حافظ ہیں۔ اپنے والد گرامی سے وظائف و اوراد کی تربیت حاصل کی۔ آپ نامزد جانشین و خلیفہ ہیں۔ سلف امپلائی ہیں۔ ابھی نکاح نہیں ہوا۔

اتحاد امت:

اتحاد امت کا نعرہ لگانے والوں کو مولانا پروفیسر صوفی سید تنویر الدین خدا نمائی افتخاری حفظہ اللہ نے مشورہ دیا ہے کہ السلام علیکم! سب ایک ہوں کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ کہ تاریخ اسلام میں یا پھر کم از کم دو سو سال میں جو بھی اہل سنت والجماعت سے کٹ کٹ الگ ہو کر یا جدا ہو کر جتنے بھی فرقے بنے ہیں، وہ سب توبہ کر کے پھر سے اہل سنت میں شامل ہو جائیں ورنہ بجائے اتحاد کے ایک اور نیا فرقہ بن جائے گا۔ یہی تلخ حقیقت ہے۔

اہل سنت والجماعت سے خود سے خارج شدہ (Self out) فرقہ اتحاد کے نام پر بچے کچے اہل سنت والجماعت کی شناخت کو ختم کرنے کے لیے ایسے ایسے خوبصورت فریب وضع کرتے رہتے ہیں الامان الحفیظ۔

آپ فرماتے ہیں کہ میرے دادا (پیر) مرشد نے ان خارج شدہ فرقوں کے بارے فرمایا:

کہلاتے ہیں خضر یہ بیاباں کے راہزن — سو بار داؤ کھا چکے ہر رہنما سے ہم

جب مل گیا خضر تو ملی ہم کو راہ — باتیں ہی کرتے کرتے ملے مدعا سے ہم

شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے بھی اس بات کو اپنے کلام میں اس طرح بیان فرمایا ہے:

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں — موج ہے دریا میں بیرون دریا کچھ نہیں

شعر و سخن:

منقبت در شان حضرت مولی علی المرتضی رضی اللہ عنہ و کرم اللہ وجہہ:

علم نبی کا سارا خزانہ علی کا ہے اس واسطے زمانہ دیوانہ علی کا ہے

اہل وفا و اہل محبت ہیں بے شمار توکب جہاں میں تنہا دیوانہ علی کا ہے

ایمان اور نفاق کی پہچان کے لئے پیمانہ صحابہ نمونہ علی کا ہے

ہم دعوتوں سے دور رہے زندگی تمام رمز اس میں یہ چھپا ہے گھرانہ علی کا ہے

تر لقمہ اور آج ریاکاری عام ہے اخلاص اور حلال کا کھانا علی کا ہے

مولا علی کے علم کے وارث ہیں کون لوگ جن کے شکم میں پانی و دانہ علی کا ہے

تنویر اس پہ شکر تو جتنا کرے ہے کم تیری نظر میں دل میں ٹھکانہ علی کا ہے

اس منقبت کے بارے خود فرماتے ہیں کہ اس منقبت کو اس فقیر پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدا نمائی افتخاری نے آج سے ایک سال قبل اس وقت لکھا جب ایک صاحب نے حضرت مولی علی مشکل کشاء رضی اللہ تعالی عنہ کی شان میں پیر نصیر الدین نصیر شاہ صاحب کی لکھی ہوئی یہ منقبت (منظر فضائے دہر میں سارا علی کا ہے۔ جس سمت دیکھتا ہوں نظارہ علی کا ہے۔) مجھے بھیجی- اسے پڑھتے ہی فی البدیہہ اسی وزن پر یہ منقبت لکھی۔ بتاریخ ۱۳/ رجب المرجب ۱۴۴۰ ھجری مطابق ۲۰ فروری ۲۰۱۹ ء یہ منقبت آپ کی صحابہ کرام وخلفائے راشدین اور مولی علیؓ سے محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اور اس کو دو آتشہ کہنا بے جانہ ہو گا۔

تلاش معاش وذرائع معاش:

انسانی زندگی کی بنیادی ضروریات میں معاشی ضروریات بنیادی حیثیت کی حامل ہیں آپ نے روائتی گدی نشینی کی بجائے قلندرانہ مزاج کو اپنایا- علامہ محمد اقبال کے فلسفہ خودی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ذریعہ معاش کے لیے شعبہ تعلیم کا انتخاب کیا- پروفیسر صوفی حضرت سید تنویر الدین خدا نمائی افتخاری نے وجیا کالج آف کامرس حیدر آباد میں ۱۹۷۹ء سے ۱۹۸۱ء تک بطور لیکچرار فارسی زبان خدمات سرانجام دیتے رہے۔

سفر حرمین شریفین:

جستجوئے معاش میں سعودی عرب چلے گئے جہاں آپ نے تقریبا سوا سال ایک دفتر میں بطور مینجر کام کیا۔

عبادت وریاضت:

اسی عرصہ میں سعودی عرب میں قیام کے دوران آپ نے فریضہ حج کی ادائیگی کی سعادت بھی حاصل کی۔ تین یوم مسجد بیت الحرام میں اعتکاف کی سعادت انجام دینے کے بعد غار حرا (جہاں نبی کریم خاتم النبیین رحمت اللعالمین راحت العاشقین مراد المشتاقین ﷺ) پر پہلی وحی قرآن نازل ہوئی، میں نماز عصر تا فجر ایک روزہ اعتکاف کی سعادت بھی حاصل کی۔

عازم سفر مدینہ منورہ:

غار حرا میں اعتکاف کے بعد شہر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے سفر پر روانہ ہوئے، اور وہاں آپ نے تصوف کے روحانی درجات سلوک کی منازل کو طے کرنے کے لیے حرم نبوی میں پچپن (۵۵) ایام کا اعتکاف کیا۔

سعودی عرب سے اپنے وطن حیدر آباد (انڈیا) واپسی:

سعودی عرب سے اپنے شہر حیدر آباد (انڈیا) واپس آنے کے بعد آپ نے جامعہ نظامیہ میں بحیثیت فارسی کے استاذ ۱۹۸۴ء تا ۱۹۹۱ء (مدرس) کے طور پر تدریس کے کام کا آغاز کیا اور سات سال تک اس ادارے سے بطور مدرس وابستہ رہے۔

عثمانیہ یونیورسٹی میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فارسی تقرر:

عثمانیہ یونیورسٹی کے ویمن کالج، نظام کالج اور آرٹس کالج، میں بالترتیب فارسی زبان وادب کے استاذ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ ۲۰۱۳ء میں وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش ہوئے۔ بطور اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فارسی میں شمولیت اختیار کی اور ۱۹۹۲ء میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے عہدے پر ترقی کی پائی اور اسی عہدے پر خدمات سر انجام دیتے ہوئے بورڈ آف سٹڈیز کے چئیر مین (ڈین آف فیکیلٹی) کے طور پر بھی خدمات سر انجام دیں۔

سر پرست اعلی شعبہ فارسی:

۲۰۰۶ء میں عثمانیہ یونیورسٹی میں شعبہ فارسی کے سرپرست اعلی (صدر شعبہ فارسی) کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھالیں۔

شاہ ایران کی دعوت پر دورہ عوامی جمہوریہ ایران:

آپ نے ۱۹۷۸ء میں ایم اے فارسی کے دوران شاہ ایران کی دعوت پر دورہ ایران پر بھی کیا۔ اور اس دوران ایران سے جدید فارسی زبان میں ڈپلومہ بھی حاصل کیا۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان آمد:

آپ ذاتی سیر وسیاحت کی غرض سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دورہ پر تشریف لائے اور اس دوران پاکستان کے مختلف شہروں کراچی اور حیدر آباد (سندھ) پاکپتن، جھنگ قصور، اور لاہور (پنجاب) کی سیاحت بھی کی۔ ااور زیارات اولیاء اللہ کے لئے پاکستان کے مختلف شہروں میں گئے۔ اسی دوران پاکستان کے شہر کراچی اور حیدر آباد (صوبہ سندھ) سے آپ نے اپنی زیر نگرانی ومعیت میں دو کتب بھی شائع کروائیں۔

پاکستان میں قیام کے دوران آپ نے مختلف صوفیائے کرام کے مزارات پر حاضری کا شرف حاصل کیا۔ حضرت عبد اللہ شاہ غازی کلفٹن کراچی، شاہ عبد الطیف بھٹائی (سندھ)

حضرت سلطان باھو، جھنگ، حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رح، پاکپتن شریف، حضرت بابا بھلے شاہ سرکار، قصور اور حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری ،لاہور۔ اس سفر میں آپ کے ہمراہ چشتی چمن کراچی کے محبین بھی تھے، یہ قافلہ کراچی سے سفر کرتے ہوئے مختلف مقامات پر پڑاؤ کرتے ہوئے لاہور پہنچا، آپ نے داتا دربار لاہور میں موجود حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری کی چلہ گاہ کے مقام پر نوافل ادا کیے اور داتا دربار پر آئے زائرین سے بھی ملاقات کی اور لنگر تقسیم کیا اور کشف المحجوب کے قدیم نسخہ جات حاصل کیے۔ اور براستہ واہگہ بارڈر واپس ہندوستان چلے گئے۔

تصانیف وتالیف واعزازات:

پروفیسر سید تنویر الدین خدانمائی ایک پروفائل مصنف ومؤلف ہیں آپ نے شعبہ فارسی اور شعبہ تصوف میں بہت سی تصانیف اور تالیف کے ذریعے خدمات سرانجام دیں، اور اس کے نتیجے میں آپ کو اعزازات سے نوازا گیا۔

جامعہ نظامیہ میں تدریسی خدمات:

جامعہ نظامیہ میں تدریس کے دوران آپ کی فارسی زبان پر مشہور زمانہ تصنیف دستور زبان فارسی کا ذکر نہ کرنا ان کی خدمات سے پہلو تہی ہو گا۔ کیوں کہ آپ کی اس تصنیف کو معروف تعلیمی ماہرین پروفیسر ساجد اللہ تفہیمی، پروفیسر طاہر صدیقی (صدر شعبہ فارسی یونیورسٹی، کراچی، پاکستان) پروفیسر عبد القاسم ردفر (اسلامی جمہوریہ ایران) جیسے مایہ ناز تعلیم دان اس کتاب (دستور زبان فارسی) کو فارسی زبان کی گرائمر کی پہلی عظیم کتاب کا درجہ دیتے ہیں۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے فعل مضارع کے اصولوں کو واضح کیا ہے، اور فارسی میں فعل کے نئے نظریہ کو بیان کیا ہے۔ جس کے مطابق فارسی گرائمر میں فعل کی بنیاد ایک ہے۔ اس طرح آپ نے فعل کی دوہری بنیاد کے نظریے کو رد کیا۔ آپ کی اس بے مثال علمی مہارت کا اعتراف ایرانی کونسلیٹ جنرل حیدر آباد (انڈیا) نے اپنی زیر نگرانی ۱۹۸۹ء میں اس کتاب کو شائع کروا کر کیا۔ جو فاضل مصنف کا امتیازی اعزاز ہے۔ آپ کی دوسری مایہ ناز فارسی تصنیف آموزش فارسی کے نام سے ایرانی کونسلیٹ جنرل حیدر آباد (انڈیا) کی زیر نگرانی ۲۰۰۱ء میں شائع کی گئی۔

شعبہ تصوف میں خدمات:

تصوف کے شعبہ میں آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں اور دے رہے ہیں، جو کہ ناقابل فراموش ہیں۔ تصوف کے موضوع پر مضامین، فارسی اور اردو زبان میں، قومی اور بین الاقوامی سطح پر منعقدہ سیمینار اور کانفرسوں میں پیش کئے گئے اور شائع ہوئے۔ اس شعبہ میں اب بھی گراں قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

حضرت شاہ وجیح القتل حسینی کی شاعری بزبان فارسی تصنیف:

1۔ کیمیاء ذات۔

2۔ کلام افضل کو گرائمر کی اغلاط سے پاک کر کے ترمیم شدہ تصنیفی ایڈیشن مرتب کیں۔

دروس تصوف:

آپ نے فیس بک پیج پر براہ راست (لائیو) سات روزہ درس تصوف جس کا موضوع اسلامی تنظیم وقت تھا، کا آغاز کیا جو مورخہ ۱۴/ اگست ۲۰۲۰ء تا ۲۰/ اگست ۲۰۲۰ء بمطابق ۲۳/ ذوالحجہ تا ۲۹/ ذوالحجہ ۱۴۴۱ ھجری تک جاری رہا درس کا آغاز ہندوستان کے وقت کے مطابق ۸ بجکر ۳۰ منٹ سے کیا گیا اور اس درس میں تصوف اور تنظیم الاوقات کے جواہر پیش کیے گئے۔

تصوف کی شہرہ آفاق کتاب کشف المحجوب کے درس کی شروعات:

آپ نے حضور داتا گنج بخش علی ہجویری کی تصوف کے موضوع پر شہرہ آفاق تصنیف لطافت کے فارسی متن کے ساتھ اردو زبان میں درس کا آغاز ۹۷۷ ویں عرس مبارک ۱۰،۰۹،۰۸/ اکتوبر ۲۰۲۰ء بمطابق ۲۲،۲۱،۲۰، صفر المظفر ۱۴۴۲ ھجری بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ، ہندوستانی وقت کے مطابق دس بجے سے گیارہ بجے شب فیس بک آفیشل پیج پر براہ راست (لائیو) ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

(Dr Syed Mohammad Tanveeruddin) اور درس عرس داتا گنج بخش علی ہجویری کے باسعادت موقع پر درس کشف المحجوب کے ہفتہ وار درس کا باقاعدہ آغاز کا اعلان فرمایا، راقم الحروف اب تک کے تمام سابقہ دروس سن چکا ہے۔ ایسی بہترین تشریح پیش کر رہے ہیں کہ جس طرح کشف المحجوب کی قدیم زبان فارسی سمجھنا اور سمجھانا ہر کس وناکس کے بس میں نہیں۔ آپ کا تمثیلی انداز بے حد دل کش جاذب وعام فہم وعالمانہ و صوفیانہ ہے۔ اب تک کشف المحجوب کے تریسٹھ دروس فیس بک آفیشل پیج پر براہ راست نشر ہو چکے ہیں۔ جنہیں فیس بک پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ اور جن سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

آفات ارضی وسماوی، سیلاب، طوفان، بادوباراں کا صوفیانہ حل:

آپ نے آفات ارضی وسماوی کا صوفیانہ حل پیش کیا۔ سیلاب، بادوباراں اور زلزلہ وسیلاب کی صورت میں اذان دینے کا مشورہ دیا۔ جو روزنامہ منصف حیدر آباد ۱۹/ اکتوبر ۲۰۲۰ء میں شائع ہوئی۔ تلنگانہ اور اس کے اطراف میں طوفانی بارش کو روکنے کے لیے سات بار اذان دینے کا مشورہ دیا (۱۳/ اکتوبر ۲۰۲۰ء)۔

دروس کشف المحجوب:

آپ نے حضرت داتا گنج بخش کی شہرہ آفاق تصنیف لطیف کے تریسٹھ درس ہفتہ وار دیے جو فیس بک پر ان کے آفیشل پیج پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے درس کشف المحجوب کا سلسلہ تعطل کا شکار ہے۔

مدرس کشف المحجوب:

استاذ پروفیسر ڈاکٹر مولانا صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری مدظلہ الاقدس

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ دکن۔ مہاراشٹر۔ انڈیا

سابق صدر ڈین (آف فیکیلٹی) شعبہ فارسی جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی۔ حیدر آباد دکن۔ ہندوستان۔

کشف المحجوب:

شہرہ آفاق تصنیف لطیف گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا:

ولی کامل صاحب اسرار و معرفت و تجلیات سید علی بن عثمان المعروف حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب کشف المحجوب کے ہفتہ واری دروس کے لنک کی جمع تدوین کر کے محمد یوسف اکبر، حال مقیم لاہور۔ پنجاب پاکستان نے دس دس دروس کے لنک جمع و تدوین کر کے فیس بک پر اپ لوڈ کیے ہیں۔ جن کو سن کر استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

یہ ناچیز کی اک ادنی سی کاوش ہے اس میں بالترتیب دس دس دروس جمع کر کے فیس بک پوسٹ کی صورت میں پیش کیے گئے ہیں۔ تا کہ تشنگان علم معرفت کے لیے یہ سرمایہ علمی محفوظ بھی ہو جائے۔ اور اس سے استفادہ کرنا اور علمی پیاس بجھانا بھی آسان ہو۔

پوری دنیا میں یہ اپنی طرز کا واحد درس ہے جو ایک طالب علم سے لیکر عالم معلم اور اہل علم سب کے لیے نہایت مفید ہے۔

دروس کشف المحجوب کے لنک درج ذیل ہیں:

درس اول:

https://www.facebook.com/share/p/BUmxsXPswuMAgbAK/?mibextid=oFDknk

2_ کشف المحجوب درس دوم

https://www.facebook.com/share/p/kcHoc8bPZ86Ng2xe/?mibextid=oFDknk

3_ کشف المحجوب درس سوم

https://www.facebook.com/share/p/xAGKXYvxwZLg6QG3/?mibextid=oFDknk

4_ کشف المحجوب درس چہارم

https://www.facebook.com/share/p/GY7yrbUbTeG7vbyo/?mibextid=oFDknk

5_ کشف المحجوب درس پنجم

https://www.facebook.com/share/p/tMMSoPezYxS9wYiV/?mibextid=oFDknk

6_ کشف المحجوب درس ششم

https://www.facebook.com/share/p/GHgU91eGMURWL6PU/?mibextid=oFDknk

7_ کشف المحجوب درس ہفتم

https://www.facebook.com/share/p/RuqtZTbne211EHnL/?mibextid=oFDknk

8_ کشف المحجوب درس ہشتم

https://www.facebook.com/share/p/6nc4YuaCu44J2APV/?mibextid=oFDknk

9_ کشف المحجوب درس نہم

https://www.facebook.com/share/v/gTx9pJ9yr6QWPRhZ/?mibextid=oFDknk

10_ کشف المحجوب درس دہم

https://www.facebook.com/share/p/ZiLdppTXJvoXL71k/?mibextid=oFDknk

ترتیب و تدوین:

محمد یوسف اکبر

لاہور۔ پنجاب پاکستان۔

عالمی وبا کرونا کا علاج:

آپ نے ہندوستان میں کرونا وبا کا علاج پیش کیا، دعا دفع وبا پیش کی، کرونا کے دوران زندگی گزارنے کے صوفیانہ طریقے بتائے، اور بتایا کہ کرونا، قہر الٰہی ہے تو اس کو لطف الٰہی کیسے بنایا جا سکتا ہے۔ لاک ڈاؤن کے ایام اپنے گھر والوں کے ساتھ کیسے گزارے جائیں۔ مسنون دعائیں اور لاک ڈاؤن کو چلہ کشی کے بہترین طریقے میں بدلنے کا مشورہ دیا۔ اور آپ نے یہ سب اپنے بچوں کے ساتھ گھر میں رہ کر عملی طور پر نمونہ پیش کر کے دکھایا۔ جو فیس بک آفیشل پیج پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ کرونا کیسز کے بڑھتے رجحانات پر نا صرف اذان دینے کا مشورہ ساری دنیا کو دیا بلکہ خود بھی عملی طور پر ان امور کو انجام دیا۔ بعد نماز فجر سورۃ یاسین کی تلاوت اپنے بچوں کے ساتھ۔ بعد نماز عصر سورۃ النباء کم از کم ایک مرتبہ اور پانچ مرتبہ پڑھنے والوں کو کامیابی کی نوید سناتے ہیں۔ لاک ڈاؤن کے دوران اعتکاف کی اصطلاح عطا کرنے والے اس مرد درویش کو ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ کرونا وبا پر کئی مرتبہ مورخہ ۳۰/ مارچ تا ۲۶ جون ۲۰۲۰ء کے دوران کئی بار اپنا خطاب نشر کیا جو فیس بک پیج پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

کرونا وائرس کی وجہ سے مساجد بند کرنے والوں کے لیے رہنمائی:

ہم نے گھروں کو چھوڑا اور مساجد کو جائے پناہ بنالیا:

امام محمد بن عبد الرحمان الوریشی فرماتے ہیں: ۷۶۴ ھجری میں جب طاعون پھیلتا ہوا مصر میں داخل ہوا تو ہلاقتیں ہی ہلاقتیں تھیں۔ پھر لوگوں نے قیام الیل، روزہ، صدقہ، توبہ اور وعظ کو لازم پکڑا، ہم نے اپنے بچوں اور بیویوں سمیت گھروں کو چھوڑا اور مساجد میں پناہ لے لی۔ تو ہمیں بہت فائدہ ہوا۔ (بحوالہ شفاء القلب فی بیان ما یتعلق بالطاعون)

ٹڈی دل کے قہر پر صوفیانہ حل:

ٹڈی دل کے فصلوں پر حملہ کا صوفیانہ حل پیش کیا جو مورخہ ۲۹/ مئی ۲۰۲۰ء کے فیس بک آفیشل پر موجود ہے۔

شادی بیاہ اور اہل طریقت کی ذمہ داریاں:

مظلوموں کے لیے مشورہ، شادی بیاہ کے مسائل اور اہل طریقت کی ذمہ داریاں کے عنوان سے ۷ مارچ ۲۰۲۱ء بروز ہفتہ کو مدرسہ صوفیہ کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر حضرت سید شاہ ولی اللہ حسینی عرف چشتی بابا سجادہ نشین و متولی حضرت وطن قدس سرہ حضرت شاہ محمد زین الدین عارف گنج نشین (اولاد حضرت جنید بغدادیؒ) نے خصوصی شرکت کی۔ اس سیمینار میں مقررین نے اس موضوع کی مناسبت سے مقالہ جات پیش کیے۔

چراغ خواجگان روشن کرنے کا طریقہ:

وزیر اعظم ہند کے موم بتی جلانے سے لیکر حضور خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ کے چراغ چشتیاں روشن کرنے تک

چراغ چشتیاں روشن کرنے کی ترکیب و سبب

حضور غریب نواز علیہ الرحمہ کے چراغ چشتیاں روشن کرنے تک.

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ، صوفی حضرت علامہ پروفیسر سید تنویر الدین خدانمائی افتخاری مد ظلہ الاقدس کا خطاب:

تمام ہندوستان میں ہر صاحب نسبت / مرید / معتقد، روزانہ خواجگان کا چراغ روشن کرے۔

چراغ خواجگان / چشتیاں روشن کرنے کا سبب کیا ہے ؟! اس درس میں جانیے

چراغ روشن کرتے وقت سورہ یس کی ان آیات کو پڑھیں۔

(اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ. قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ. بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ)

[سورہ یس، آیے 25 تا27]

چراغ روشن کرنے کے بعد یہ رباعی پڑھیں :الٰہی تا بود نور خدائی چراغ خواجگاں را روشنائی

اگر گیتی سراسر باد گیرد   چراغ مقبلاں ہرگز نمیرد

لنک:

https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=251245209340094&id=100033638492182?sfnsn=wiwspwa&d=w&vh=i&extid=YFLRMefvkR9qnBGf&d=w&vh=i

مدرسہ صوفیہ قندھار دکن / حیدر آباد دکن (قائم شدہ ۱۳۳۱ ھجری) کا اعلان:

تمام ہندوستان میں ہر صاحب نسبت / مرید / معتقد / روزانہ خواجگان کا چراغ روشن کرے، چراغ خواجگان / چشتیاں روشن کرنے کا سبب کیا ہے ؟

چراغ روشن کرتے وقت سورۃ یاسین کی ان آیات کی تلاوت کریں۔ **[انی امنت بربکم]**

چراغ چشتیاں روشن کرنے کی ترکیب و سبب

حضور غریب نواز علیہ الرحمہ کے چراغ چشتیاں روشن کرنے تک.

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ، صوفی حضرت علامہ پروفیسر سید تنویر الدین خدانمائی افتخاری مد ظلہ الاقدس کا خطاب:

تمام ہندوستان میں ہر صاحب نسبت / مرید / معتقد، روزانہ خواجگان کا چراغ روشن کرے۔

چراغ خواجگان / چشتیاں روشن کرنے کا سبب کیا ہے ؟! اس درس میں جانیے

چراغ روشن کرتے وقت سورہ یس کی ان آیات کو پڑھیں۔

(اِنِّي ٓ آمَنتُ بِرَبِّكُمْ ۝ فَ اْسْ ۝مَعُونِ.قِيلَ ادْ ۝خُلِ الْ ۝جَنَّةَ ۖ قَالَ يَ ٰلَيْ ۝تَ قَوْ ۝مِي يَعْ ۝لَمُونَ. بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْ ۝مُكْ ۝رَمِينَ)

[سورہ یس، آیے 25تا27]

چراغ روشن کرنے کے بعد یہ رباعی پڑھیں

الٰہی تابود نور خدائی   چراغ خواجگاں راروشنائی

اگر گیتی سراسر باد گیرد   چراغ مقبلاں ہرگز نمیرد

https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=251245209340094&id=100033638492182?sfnsn=wiwspwa&d=w&vh=i&extid=YFLRMefvkR9qnBGf&d=w&vh=i

قومی وبین الاقوامی جرائد میں مضامین تصوف کی اشاعت:

آپ کے مختلف موضوعات پر سینکڑوں مضامین وانٹرویو ہندوستان کے قومی وبین الاقوامی جرائد میں چھپ چکے ہیں۔

طالب مولی کی عزت:

ایمان افروز واقعہ: توطالب مولی ہے تیری عزت کرنا مجھ پر فرض ہے۔ سال ۲۰۱۶ءماہ اگست یا ستمبر کی بات ہے۔۔۔۔ میں قندھار شریف،(پروفیسر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری مدظلہ العالی) سے ملاقات کے لیے گیا تھا۔ان دنوں مدینہ مسجد کی دومنزلہ عالی شان عمارت کی تعمیر کا کام جاری تھا۔ان دنوں پروفیسر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری صاحب کا معمول یہ تھا کہ آپ مدینہ مسجد میں نماز فجر ادا کرنے کے بعد توجہ ومراقبہ میں بیٹھتے اور ساتھ میں ہم کو بٹھاتے، پھر نماز اشراق ادا کرتے اور بارگاہ حاجی سیاح سرور مخدوم رضی اللہ تعالی عنہ میں حاضری دیتے، ذکرواذکار و وظائف دلائل خیرات بارگاہ شریف میں ہی پڑھتے، پھر واپس اپنے کمرے میں تشریف لاتے، ناشتہ کا کھانا اپنے دست مبارک سے تیار کرتے، اگرچہ قندھار شریف کا کوئی گھر ایسا نہیں ہوگا کہ جس گھر میں ذبیح اللہ شاہ بانی مدرسہ صوفیاء کا کوئی مرید نہ ہو، بلکہ خود ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ سید محمد تنویر الدین صاحب کے مریدین وعقیدت مند موجود ہیں۔قندھار شریف کا ہر گھر کے مکین ان سے عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔اس کے باوجود آپ مدظلہ الاقدس کسی کو تکلیف دینا پسند نہیں فرماتے۔ آج تک بھی خود اپنے ہاتھوں سے کھانا پکاتے ہیں۔ کھاناوغیرہ تناول فرمالینے کے بعد ملاقات کو آنے والے مریدین ومتوسلین کو وعظ ونصیحت فرماتے۔

ایک روز محفل میں عظمت وشان اولیاء کرام بیان کرتے ہوئے آپ مدظلہ الاقدس نے اپنے والد گرامی صوفی باصفا حضرت سرکار سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ رضی اللہ تعالی عنہ کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ آپ کس طرح طالبان مولی پر اپنی شفقت ومحبت کا اظہار فرماتے۔

ایک روز میں حیدرآباد گھر میں قرآن شریف کی تلاوت کررہا تھا کہ ایک بچی کو میرے پاس لایا گیا جس کے سر میں بہت شدید درد تھا۔ درد کی شدت اسقدر زیادہ تھی کہ اس لڑکی نے اپنا سر پتھر پر پٹخ کر پھوڑ لیا تھا۔ اور سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی اور وہ اسوقت سخت تکلیف میں تھی۔ کہنے لگی حضرت میرے سر میں شدید درد ہے، میں نے دعا پڑھی اور انگلی سے اشارہ کیا تھوڑی دیر بعد ہی اسے آرام مل گیا اور اس نے خود کہا کہ حضرت میرا سر درد کم ہو گیا ہے۔ سبحان اللہ۔

تصدیق واقعہ:

حضور قبلہ محترم ومحتشم پروفیسر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری صاحب کی لخت جگر صاحب زادی فرماتی ہیں کہ میں خود اس لڑکی والے واقع کی چشم دید گواہ ہوں۔ وہ بڑے بڑے ہسپتالوں میں لاکھوں روپے علاج پر خرچ کرنے کے باوجود بھی لڑکی کو سر درد سے افاقہ نہ ہو پایا تھا۔ جسے میرے والد محترم کے پاس علاج کی غرض سے لانے پر چند منٹ میں اللہ تعالی نے صوفی کامل کی دعا سے شفا عطا فرمادی۔ اور وہ آرام سے گھومنے پھرنے لگی۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی　　　　بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

آپ کی لخت جگر اس واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ یہ واقعہ میرے بچپن کا ہے۔ جب میرے بابا نے اس لڑکی کا علاج کیا تو میں اس وقت پاس موجود تھی۔ جب وہ اس لڑکی کو لیکر آئے۔ انہوں نے بابا کو بتایا کہ ہم اپنی اس بیٹی کے سر کے درد کے علاج پر لاکھوں روپے خرچ کر چکے ہیں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ کسی مقصد سے حیدر آباد آئے تھے۔ اور ہمارے پڑوسی جو ان کے دور کے رشتہ دار تھے کے ہاں چند روز کے لیے قیام پزیر تھے۔ ان پڑوسیوں نے ہی ان کو بتایا کہ بابا سید صاحب ہیں اور دعا پڑھتے ہیں۔ اس لئے دعا اور علاج کی غرض سے لڑکی کو بابا کے پاس لائے، بس تھوڑی ہی دیر میں لڑکی کو شفاء ہو گئی۔ اور مجھے حیرت ہوئی کہ وہ لڑکی نے کچھ ہی لمحوں بعد آرام سے سیر و تفریح کے انداز میں ٹہلنا شروع کر دیا جیسے کبھی بیمار تھی ہی نہیں۔ (از۔ ام سید عبد الرحیم)

کچھ دن گزرنے کے بعد اسی لڑکی کے والد بطور تحائف مٹھائی کا ڈبہ، سوٹ کا کپڑا بطور نذرانہ لیکر آئے، حضرت فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ اس کی کیا ضرورت ہے وہ کہنے لگے کہ یہ ہمارے بزرگوں کا طریقہ ہے۔ میری بیٹی کافی دنوں سے شدید درد سر کی وجہ سے بہت تکلیف میں تھی۔ آپ کے پاس سے جانے کے بعد اللہ تعالی کا کرم ہوا، میری بیٹی کے سر کا درد مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کے بزرگ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ میں حضرت سید نور اللہ حسینی علیہ الرحمہ (وطن صاحب قدس سرہ کے پوتے) کا مرید ہوں۔ میں نے ان سے اپنا تعارف کروایا کہ میں حضرت سرکار سید اسماعیل ذبیح اللہ شاہ رضی اللہ عنہ کا بیٹا ہوں۔ وہ یہ سن کر دم بخود رہ گئے اور پھر انہوں نے مجھے اپنا ایک واقعہ اس طرح بیان کیا: ایک مرتبہ میں وطن سرکار کے عرس میں شریک تھا کہ ایک رعب دار شخصیت کو دیکھا، لوگوں سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ حضرت وطن سرکار رضی اللہ تعالی کے خلیفہ حضرت سرکار ذبیح اللہ شاہ صاحب ہیں۔ بہت جلالی ہیں۔ میں نے ان سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا، میں حضرت کی پاس گیا اور عرض کیا، حضرت میری تربیت فرمایئے، میں آسام میں نوکری پر ہوں۔ چار روز تک یہاں ٹھہرا ہوا ہوں۔ حضرت ذبیح اللہ نے فرمایا: کل صبح فجر کی نماز کے بعد بغیر کچھ کھائے پیئے میرے گھر پر آجانا، میں حسب الحکم آپ کے گھر پر پہنچا، حضرت قبلہ نے میری آنکھوں پر پٹی باندھی مراقبہ میں بٹھایا اور طریقہ توجہ سکھایا، ذکر واذکار بتائے۔ کھانا کھانے کا طریقہ، روزہ افطار کرنے کا طریقہ سکھایا۔ پھر میرے لیے اپنے ہاتھوں میں بکرے کا بھیجا (مغز) اور دو روٹی لیکر آئے۔ میں نے حضرت سے عرض کی کہ حضرت حضرت آپ آپ میرے لئے۔۔۔۔۔۔۔ خود کھانا لیکر آئے۔

حضرت فرمانے لگے، کھالے، ذکر کرنے سے دوران خون بڑھ جاتا ہے۔ اس وقت یہ کھالے، سارا خون ذاکر ہے، یہ کھانا کھانے سے جو خون بنے گا وہ بھی ذاکر ہو گا۔ سبحان اللہ۔ اللہ اللہ

پھر حضرت نے مجھ سے مخاطب ہو کر فرمایا: تو طالب مولی ہے، تیری عزت کرنا مجھ پر فرض ہے۔ اگر میں تیری عزت نہیں کروں گا تو روز قیامت اللہ تعالی کو کیا جواب دوں گا۔ وہ صاحب بلاناغہ تین دن آتے رہے اور آپ سے کسب فیض حاصل کرتے رہے، آپ نے اسے تاکید فرمائی کہ صبح اور شام

اسی طرح ذکر و مراقبہ کرتے رہنا، وہ اس کے ہمیشہ پابند رہے، انہوں نے کہ وہ آج بھی اس پر عمل پیرا ہیں۔ اب وہ صاحب کون تھے ؟ وہ صاحب حضرت سید نور اللہ حسینی علیہ رحمہ (حضرت وطن سرکار قدس سرہ کے پوتے) کے مرید (بیعت) تھے اور آسام میں ڈیوٹی کرتے تھے۔

اپنے پیر و مرشد کے پوتے کے مرید کی حضرت نے اتنی عزت افزائی فرمائی، یہ بزرگوں کا شیوہ ہے کہ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تو ہمارا مرید (بیعت) نہیں ہے، یا یہ کہ مرید (بیعت) ہونے کے بعد تعلیم و تربیت کی جائے گی، ایسی کوئی شرط بالکل عائد نہ کی۔ اپنے پیر و مرشد اور ان کے خاندان سے وابستہ مرید (بیعت) یا سلسلہ کا کوئی مرید سب کے ساتھ حضرت ذبیح اللہ شاہ سرکار کا یہی سلوک تھا۔ بلکہ دوسرے سلسلوں سے وابستہ لوگوں کی بھی ایسے ہی تربیت فرماتے تھے۔ کہ اس نے وہ اپنے پیر و مرشد سے بھی نہ سیکھا ہو گا۔

اللہ اللہ کیا شان ہے بانی مدرسہ صوفیاء حضرت ذبیح اللہ شاہ سرکار کی۔ اۓ مدرسہ صوفیاء تیری عظمت کو سلام۔ اۓ بانی مدرسہ صوفیاء حضرت ذبیح اللہ شاہ سرکار آپ کی خدمت کو سلام (از مولوی سید شجاعت علی انجینئر کلم نوری شریف مہاراشٹرا) انڈیا

حضرت سید محمد جیلانی اشرف مد ظلہ العالی بانی جامعہ صوفیاء کچھوچھہ شریف کا ایک اہم پیغام:

گرامی قدر حضرت سید محمد تنویر الدین صاحب!

درس تصوف وقت کی عظیم ضرورت ہے جسے آپ انجام دے رہے ہیں۔ اللہ کریم آپ کو سلامت رکھے، آپ سے استدعا ہے کہ ان اسباق کے الگ الگ کلپ بنائیں تا کہ راہ مولی میں چلنے اور چلانے والوں کے کام آسکیں، یہ بڑی خدمت ہے۔ تصوف و سلوک کی تعلیم و تربیت دین کی اعلی ترین خدمت ہے۔ طالب دعا: سید محمد جیلانی اشرفی کچھو چھوی، بانی مدرسہ صوفیاء کچھوچھہ شریف۔ (۱۷ اگست ۲۰۲۰ء)

حضرت سید محمد جیلانی اشرف مد ظلہ العالی کی درس تصوف کی انتظامیہ سے گزارش:

درس تصوف کے منتظمین سے گزارش ہے کہ حضرت سید تنویر الدین خدا نمائی کو اپنے درمیان اللہ کریم کی نعمت جانو! ایسے خیر الناس کی ملک و ملت کو ضرورت ہے۔ ان سے اللہ کی نعمتوں کو جتنا کشید کر سکتے ہیں، کرلیں، دنیا اور آخرت میں کام آئے گی۔ طالب دعا فقیر اشرفی (۱۷ اگست ۲۰۲۰ء)

تصوف میں گراں قدر خدمات:

آپ کے تصوف کے مختلف عنوانات پر لکھے گئے مضامین قومی اخبارات و جرائد (انڈیا) اور بین الاقوامی اخبارات و جرائد نے شائع ہو چکے ہیں۔ آپ کی گراں قدر تصانیف کو انڈین برصغیر کے فارسی زبان و ادب کے انسائیکلوپیڈیا میں گورنمنٹ آف اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے محفوظ کیا گیا ہے۔ درس مثنوی معنوی مولانا روم: آپ گزشتہ پچیس (۲۵) برس سے مولانا جلال الدین رومی کے عنوان سے ہفتہ وار اور ماہوار درس مثنوی دے رہے ہیں۔

دور جدید میں سچے جنیدی طریق بزرگ: آپ دور جدید میں سچے جنیدی طریق بزرگ ہیں۔ جو جذب و سلوک دونوں سے مزین ہیں۔ ان کا صحو ان کے سکر پر غالب ہے۔

اعزازات:

ہفتہ وار درس مثنوی اور عملی تربیتی پروگرام بوقت ہند ہر اتوار دن ایک بجکر تیس منٹ سے دو بجکر تیس منٹ (۱:۳۰ سے ۲:۳۰) تک بمقام خانقاہ مسجد بارگاہ یوسفیہ، نام پالی حیدر آباد (انڈیا) میں انعقاد پزیر ہوتا ہے۔

ماہانہ درس:

1۔ خانقاہ حضرت میراں جی خدانما حسینی، کامراکھی گنبد، جیاگدا، حیدر آباد دکن۔ ہر مہینے کے پہلے اتوار بوقت ہند: رات سات بجے سے نو بجے تک (۷:۰۰ بجے سے ۹:۰۰ بجے) تک۔

2۔ خانقاہ جنیدیہ روضہ شیخ دکن، گلبرگہ شریف (کرناٹک) ہر ماہ کے دوسرے اتوار بوقت ہند دن نو بجکر تیس منٹ سے گیارہ بجکر تیس منٹ (۹:۳۰ سے ۱۱:۳۰) تک۔

3۔ مسجد رفیع سری نگر کالونی ضلع نندد، مہاراشٹر (انڈیا) ہر ماہ کے چوتھے اتوار بوقت ہند دن گیارہ بجکر تیس منٹ سے ایک بجے دوپہر (۱۱:۳۰ سے ۱:۰۰) تک۔

تصوف کے عملی تربیتی پروگراموں کا انعقاد:

آپ تصوف کی عملی تربیت کے لیے مختلف نوعیت کے پروگرام بھی ترتیب دیتے ہیں۔

ماہانہ تربیتی پروگرام: ہر ماہ کے چوتھے اتوار، اسلامی تصوف کا عملی تربیتی کیمپ بمقام مدرسہ صوفیاء خانقاہ سرور چمن خاندار شریف ضلع نندد، مہاراشٹرا (انڈیا)

احساس عید الاضحی:

احساس عید ہی اصل عید ہے۔ عید الفطر مبارک ہو۔

بچپن ھی سے مجھے ایسا احساس ھوتا ھے کہ، رمضان المبارک میں ھم دریاے رحمت وبرکت میں نہاتے اور غوطے لگاتے رھتے ھیں۔ رمضان المبارک کے جاتے ھی اس کی جدائی کا ناقابل برداشت صدمہ ھوتا ھے لیکن صدمے کا اثر ظاھر ھونے سے پہلے ھلال عید کا دیدار یا دیدار کا مژدہ اسے خوشی میں تبدیل کر دیتا ھے۔ یہ انعام الہی کی ایک تجلی ھے۔

میں اکثر یہ کہتا ھوں کہ، رمضان کے اختتام پر اگر عید نہ ھوتی تو ھم رمضان کی جدائی کے غم میں سر پٹک پٹک کر بے جان ھو جاتے۔

ھلال عید کے دیدار سے سارا جہاں خوشیاں مناتا ھے، اندازہ کیجئے کہ "خالق ھلال عید کے دیدار" کا کیا عالم ھو گا، کیونکہ روزہ دار کو اس کا سب سے بڑا انعام "دیدار الہی" ھے۔

عید گاہ ما غریباں کوےء تو انبساط عید دیدن روےء تو صد ھزاراں عید قربانت کنم اے ھلال ما

خم ابروے تو خم ابروے تو اے نظام الدین محبوب الہ ملہ محبوباں فدا برروے تو

اہتمام ریاضت آیت رزق:

☆ماہ ربیع الاول آیت قدر / آیت رزق کی ریاضت مقرر ہے☆

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجاویرزقہ من حیث لایحتسب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا

الحمد للہ !اس ماہ مبارک ربیع المنور 1444 چاند کی 7'8 اور 9 تاریخوں میں آیت قدر / آیت رزق کی ریاضت کروائی جارہی ہے۔اسی جاری ماہ صفر میں 6،7،8 / صفر المظفر 1444 مطابق / 26،25،24 / اگست 2024 کو دعاۓ "حزب البحر شریف" کی زکوۃ کبیر کا اہتمام کیا گیا۔انیس (19) حضرات نے اس میں پڑھنے کا حصہ لیاجو کل مکمل ہوا۔اب اگلے مہینے آیت رزق کی تلاوت زکوۃ کا اہتمام ہے۔یہ صرف تین دن ہوگا۔رزق کی کشادگی اور وسعت میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کا صوفیاء یعنی اولیاء اللہ کا طریقہ سکھایا جائے گا۔جس طریقہ پر ابواب رزق یعنی رزق کی کشادگی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔تنگدستی، فقروفاقہ ،کل کی بلکہ رات کے کھانے کی فکر اور اس جیسے لاتعداد مسایل کو اللہ تعالیٰ حل فرمادیتا ہے اور اس آیت کی تلاوت کرنے والے کو ایسی جگہ سے رزق عطاکرتا ہے کہ جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرسکتا ہے۔

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجاویرزقہ من حیث لایحتسب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا

یہ آیت اہل تصوف، متوکلین اور متواضع کا خاص وظیفہ ہے۔

یہ آیت سورہ طلاق کی ابتدائی آیتوں میں ہے۔میں ہر وابستہ ء سلسلہ کو اور ہر خوش عقیدہ مسلمان کو روزانہ ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی تلقین کرتا ہوں۔اسے حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قدس سرہ العزیز نے اس کی تعلیم دی ہے۔اس کو بغیر کسی بڑی ریاضت کے روزانہ پابندی سے پڑھنے سے بھی فوائد ظاہری وباطنی حاصل ہوتے ہیں۔

اللہ کو پکار، اگر کوئی کام ہے-

غافل ہزار ناموں کا یہ ایک نام ہے

جن لوگوں نے دعاۓ حزب البحر پڑھی ہے وہ حضرات اس میں شرکت کررہے ہیں۔

الملتمس / المعلن:

فقیر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری

ڈائریکٹر مدرسہ ء صوفیہ (قندھار دکن)'سابق صدر شعبہ ء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد دکن، انڈیا۔

حزب البحر کا نام شاید آپ نے سنا ہوگا۔یہ وہ دعا ہے جو حضرت امام شاذلیؒ کے دل پر القا ہوئی۔بہت سے اولیائے کرام اس دعا کی فضیلت سے مقام ولایت کی منازل طے کرگئے۔یہ دعا صوفیاء میں بہت مقبول ہے اور تمام سلاسل کے بزرگوں نے اس کو اپنایا ہے۔

حزب البحر شیخ عظیم القدر ابوالحسن الشاذلی سے منسوب ہے حضرت سیدنا ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ کا نام علی بن عبد اللہ شاذلی ہے جو قریہ غمارا میں پیدا ہوئے۔پیدائش کا سن ۵۷۱ ہجری ہے اور ملک یمن کے صحرائے عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار حلت فرمائی۔وفات کا سن ۶۵۶ ہجری ہے۔حضرت سیدنا ابوالحسن علی بن عبد اللہ الشاذلی نسباً سادات بنی حسن سے ہیں۔آباواجداد کا مولد ومسکن مغربی اقصیٰ مراکش ہے۔حضرت موصوف نے اوائل عمری میں تونس میں مقیم ہوکر تحصیل علم کی اور طریقت میں تونس کے شیخ المشائخ حضرت عبد السلام بن مشیش سے فیضیاب ہوئے طریقہ

شاذلیہ بواسطہ حضرت جابر جعفی سیدنا حضرت امام حسن سے ملتا ہے۔ باوثوق لوگوں نے نقل کیا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی فریضۂ حج ادا کر کے جدہ پہنچے تو دوستوں سے فرمایا کہ جہاز طلب کرو۔ دوستوں نے بہت تلاش کی مگر صرف ایک بوڑھے نصرانی کا جہاز ملا اسی پر سوار ہوگئے۔ جب لنگر اٹھائے گئے اور جدہ کی عمارتوں سے گزر گئے مخالف ہوا چلنا شروع ہوگئی۔ اور ایک جمعہ جدہ کے نزدیک جہاں سے کہ جدہ کی پہاڑیاں نظر آتی تھیں ٹھہرے رہے، بوڑھا نصرانی اور ان کے لڑکے شیخ پر طعنہ زن ہوئے کہ ہم یہاں باد مخالف میں گھر گئے ہیں شیخ یہ سن کر رجوع الی اللہ کے ساتھ مراقب ہوئے تو یہ دعا (حزب البحر) الہام ہوئی آپ نے پڑھنا شروع کیا اور جہاز راں کو فرمایا کہ لنگر اُٹھالے اس نے کہا کہ اگر لنگر اٹھاؤں تو اسی وقت جہاز واپس جدہ پہنچ جائیگا۔ آپ نے فرمایا کہ لنگر اٹھا اور عجیب صنع الٰہی کا تماشہ کر۔ آخر کار اس نے لنگر اٹھایا پس موافق ہوا اس قوت سے شروع ہوئی کہ جہاز کی رسیاں میخوں سے نہ کھول سکے بلکہ انہیں کاٹنا پڑا۔ اور بہت تیزی سے آرام وعافیت کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچ گئے، طوفان سمندر کا واقعہ ماہ صفر کی سات تاریخ کو ظہر کے وقت پیش آیا تھا۔ الہامی عبارت جو بحالت مراقبہ القا ہوئی۔

یا علی یا عظیم سے بیدہ ملکوت کُل شئ تک ہے

جب طوفان کا رخ پھر گیا تو حضرت شیخ نے حروف مقطعات کہیٰعص پڑھ کر انصرنا سے شئ قدیر تک دعا پڑھی اور ہمراہیوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا۔ فَضلِ الٰہی سے جس طرح ہمارا جہاز طوفان سے نکل گیا اسی طرح ہر سچے مسلمان کی مصیبت کا جہاز دریائے آفات ومشکلات سے انشاء اللہ بہ سلامت نکل جائیگا، یہ کلمات جو میرے قلب میں وارد ہوئے حزب البحر ہیں،

اس دعا کی فضیلت واہمیت کا اندازہ حضرت ابوالحسن علی شاذلیؒ کے اس ارشاد مبارکہ سے لگایا جاسکتا ہے،

آپؒ فرماتے ہیں "اس دعا کے الفاظ میں نے نہیں تراشے بلکہ ایک ایک حرف رسول اللہ ﷺ سے عطا ہوا اور میں نے نہ صرف یہ کہ خود اس کو اپنے ورد میں رکھا اور اس کے ذریعے روحانی فیوض وبرکات حاصل کئے بلکہ راہ سلوک طے کرنے والوں کے لئے اس کو عام کیا"

حزب البحر دعاوں کا مجموعہ اور بہت مشہور معروف وظیفہ ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ حزب البحر کے بہت بڑے عامل تھے، آپؒ نے فارسی میں اسکی عالمانہ وعارفانہ شرح لکھی تھی، آپؒ نے اس کتاب میں لکھا "مجھے حضرت ابوالحسن شاذلیؒ کے مقام میں قائم کیا گیا ہے اور حزب البحر کے اسرار منکشف کئے گئے ہیں جو اختصار کے ساتھ اس کتاب میں لکھتا ہوں۔ تمام حقائق ومعارف کیلئے تو ایک دفتر درکار ہے، ایک طالبِ صادق کے لئے اسی قدر معلومات کافی ہے جو میں نے ہوامع کے عنوان سے جمع کردی ہے"

حزب البحر جنات کے ہاں بھی مقبول وظیفہ ہے اور بڑے بڑے عالم فاضل جنات اس کو پڑھتے ہیں۔ برسوں پہلے ایک خاتون کو جنات کے قبضہ سے آزاد کراتے ہوئے معلوم ہوا کہ اس پر قابض جنّ بھی ایک عامل ہے اور حزب البحر کا وظیفہ بھی کرچکا ہے۔ اس نے انکشاف کیا کہ حزب البحر کی بدولت اسکی پرواز علم میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، لیکن اس جنّ کی بدبختی یہ تھی کہ اس کا مرشد وراہبر کوئی نہیں تھا جس سے وہ اس علم کا غلط استعمال کرتا تھا۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ کوئی بھی روحانی وظیفہ بغیر کسی کامل راہبر کے سیکھنا نہیں چاہیئے ورنہ انسان کے اندر رعونت پیدا ہوجاتی اور ضبط نفس ٹوٹتا رہتا ہے۔ جو انسان اس دعا کا عامل بن جاتا ہے اس پر حجابات اٹھ جاتے اور مخفی مخلوقات اسکے تابع ہوجاتی ہیں۔ دعائے حزب البحر جس گھر میں روزانہ پڑھی یا سنی جاتی ہے وہاں اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے، شیاطین اس گھر سے بھاگتے ہیں۔ نیک ارواح پہرہ دیتی ہیں تاہم اس سلسلہ میں پاکیزگی اور خوشبویات کا اہتمام رکھنا چاہیئے ہے کیونکہ نیک ارواح خوشبویات پسند فرماتی ہیں۔ ویسے بھی جس گھر میں خوشبویات کا اہتمام کیا جاتا ہے جیسا کہ اگر بتیوں کا جلانا جو کہ آج کے زمانہ میں مفقود ہوتا جارہا ہے وہاں غیر معمولی طور پر پاکیزگی ہوتی اور جراثیم بھی پیدا نہیں ہوتے۔

حزب البحر طویل دعا و وظیفہ ہے، جو انٹرنیٹ پر بہت سے ممالک کے قراء حضرات و عاملین کی آوازوں میں موجود ہے۔ اگر آپ اسکو موبائل میں یا کمپیوٹر میں با آواز بلند لگا کر سنا کریں تو گھر کے کونے کونے تک اسکی تاثیر پہنچتی ہے تو کونے کھدروں میں چھپی شیطانی مخلوقات دفع ہو جاتی ہیں۔ اس وظیفہ کے فیوض برکات لاتعداد ہیں، اس کا پڑھنے والا اپنے ظاہری و باطنی دشمنوں پہ غالب آتا ہے۔ رزق کی فراوانی ہوتی، بیماریوں سے محفوظ رہتا، مقدمات میں فتح ہوتی، اسکی ہر جائز مراد پوری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظ و امان میں رکھے۔

دعا حزب البحر :

اللّٰهُمَّ يا عليُّ يا عظيمُ يا حليمُ يا عليمُ * أنت ربي وعلمُكَ حسبي * فنعمَ الربُّ ربي ونعمَ الحسْبُ حَسْبِي * تنصرُ من تشاء وأنت العزيزُ الرحيمُ * نسألُكَ العِصمةَ في الحركاتِ والسَّكَنَاتِ والكلماتِ والإراداتِ والخَطراتِ من الشكوكِ والظُّنونِ * والأوهامِ الساترةِ للقلوبِ عن مُطالعةِ الغيوب * فقدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا *

* وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا * فثبّتنا وانصرنا وسخِّرْ لنا هذا البحرَ كما سخَّرْتَ البحرَ لموسى * وسخَّرْتَ النارَ لإبراهيمَ * وسخَّرْتَ الجبالَ والحديدَ لداودَ * وسخَّرْتَ الرِّيحَ والشياطينَ والجنَّ لسليمانَ * وسخِّرْ لنا كلَّ بحرٍ هو لكَ في الأرض والسماءِ والملكِ والملكوتِ * وبحرَ الدنيا وبحرَ الآخرةِ * وسخِّرْ لنا كلَّ شيءٍ يا من بيده ملكوتُ كلِّ شيءٍ *

* كهيعص (3) * اُنصرنا فإنك خيرُ الناصرين * وافتح لنا فإنك خيرُ الفاتحين * واغفر لنا فإنك خيرُ الغافرين * وارحمنا فإنك خيرُ الراحمين * وارزقنا فإنك خيرُ الرازقين * واهدِنا ونجّنا من القومِ الظالمين * وهبْ لنا ريحًا طيّبةً كما هي في علمك * وانشرها علينا من خزائنِ رحمتِك * واحملنا بها حملَ الكرامةِ مع السلامةِ والعافيةِ في الدين والدنيا والآخرةِ * إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ * اللّٰهم يسّر لنا أمورنا مع الراحةِ لقلوبنا وأبداننا * والسلامةِ والعافيةِ في ديننا ودُنيانا * وكن لنا صاحبًا في سفرنا * وخليفةً في أهلنا * واطمس على وجوهِ أعدائنا وامسخهم على مكانتهم فلا يستطيعون المُضيَّ ولا المجيءَ إلينا *

* وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ * وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ * يس * وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ * إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ * عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ * تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ * لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ * لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ * إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ * وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ * (شاهت الوجوهُ) (3) * وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا * طس * حم عسق * مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ * بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ * حم حم حم حم حم حم حم * حُمَّ الأمرُ وجاء النصرُ فعلينا لا يُنصرون * حم * تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ * غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ * بسم الله بابُنا * تبارك * حيطانُنا * يس سقفُنا * كهيعص * كفايتُنا * حم عسق * حمايتنا * فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (3) سترُ العرشِ مسبولٌ علينا * وعينُ اللهِ ناظرةٌ إلينا * بحول الله لا يقدرُ علينا * وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ * بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ * فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ * * فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ * (3) * إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (3) * حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ * (3) * (بسم الله الذي لا يضرُّ مع اسمه شيءٌ في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم) (3) (أعوذ بكلمات الله التامّات من شرّ ما خلق) (3) (ولا حول ولا قوّة إلا بالله العلي العظيم) (3) * وصلّى الله على سيدنا محمدٍ وآله وصحبه وسلّم * سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ * وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ * وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ *

نوٹ حزب البحر کی زکات ہر اسلامی سال کے ماہِ صفر المظفر کے 8؛7؛6 تاریخ کو ادا کی جاتی ہیں،

نصاب مدرسہ صوفیہ:

یہ عملی تصوف کا مدرسہ ہے۔ اس کا مدت نصاب نوماہ دس دن (280 days) چالیس چالیس دن کے سات چلوں پر مشتمل ہے۔ اور نظری تعلیم (Theory) میں صرف تین کتابیں شامل ہیں۔

1۔ **حصن حصین**۔ (مسنون دعاؤں کی کتاب) گویا یہ (Ready Reference book) کتاب ہے۔ جو سونے، جاگنے اور زندگی کے تمام امور پر رجوع الی اللہ کا کام دیتی ہے۔)۔

2۔ **خاتمہ ءِ تصوف**۔ یہ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عملی تصوف پر مختصر ترین اور جامع رسالہ ہے، اور سالک کو ہر قدم پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

3۔ **مرصاد العباد**۔ یہ حضرت شیخ نجم الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کی عملی تصوف پر مبنی فارسی زبان میں لکھی گئی تصنیف لطیف ہے۔ مرصاد العباد بہت ضخیم ہے۔ اسے سمجھانے کے لیے راستہ طے کیا ہوا استاد عملی طور پر تھیوری اور پریکٹیکل کرواسکتا ہے۔ علماء اور موجودہ طبقہ ءِ صوفیہ اس کتاب کے نام سے بھی واقف نہیں۔

پڑھے لکھے یا بے پڑھے لکھے (زیور تعلیم سے آراستہ، تعلیم یافتہ، یا علم نہ جاننے والے، ان پڑھ، کم تعلیم یافتہ، خواندہ وناخواندہ) مسلمانوں میں سب کے لیے فقہ کے تین سو ساٹھ (360) مسائل کا زبانی یاد کرنا ضروری ہے۔

4۔ پہلا اور آخری درس تصوف تصور اسم اللہ ذات (اللہ) زبان سے بولنا، یعنی ذکر کرنا، کانوں سے یہی ذکر سننا اور آنکھوں سے اسم اللہ ذات کو دیکھتے رہنا۔

5۔ ہاتھ میں تسبیح کے ذریعے اپنے وجود و خیال کو اس ذکر اسم اللہ ذات میں محو کر دینا۔ دن، رات میں چالیس ہزار (40,000) ذکر کی تعداد مدرسہ صوفیہ کے تنظیم الاوقات کے مطابق ادا کرنا۔

6۔ ہر چلہ پر اس کے مخصوص نتائج کے ظہور کے ذریعے اپنا امتحان (Self Appraisal) لیتے رہنا۔ پیر طریقت یا پیر تربیت کی زیر نگرانی یہ کام انجام پاتا ہے۔ یہ مدرسہ صوفیہ کا نصاب (Syllabus) ہے۔

مدرسہ صوفیہ ءکے شعبہ جات:

1۔ اسماء الحسنی ریسرچ سینٹر 2۔ اسماء الحسنی ٹرسٹ فار لرننگ ایجوکیشن۔

راسخ العقیدہ، راست گوئی:

آپ راسخ العقیدہ اور نہایت راست گو انسان ہیں۔ اپنی بات مدلل اور بے باک انداز میں پیش کرتے ہیں۔

وسیم رضوی کو مباہلہ کا چیلنج:

حضرت سید محمد تنویر الدین خدا نمائی افتخاری مد ظلہ العالی نے نہایت بے باک انداز میں سنجیدگی سے جائزہ لیکر حتمی (فائنل) بات کی۔ وسیم رضوی کو چھبیس آیات قرآنی کا منکر، وحی الہی کا منکر، عدو اللہ قرار دیا، تینوں خلفاء کا منکر، اللہ کا دشمن قرار دیا، اور توبہ کرنے کا کہا مگر یہ بھی کہا کہ اب اس لعین کی توبہ قبول نہیں ہوگی، کیونکہ اب معاملہ بندوں اور وسیم رضوی کے درمیان نہیں رہا بلکہ معاملہ وسیم رضوی ملعون اور اللہ تعالی کے درمیان ہے۔ اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ خلفائے راشدین اور جبریل امین کلام رب ذوالجلال پر بہتان اور جھوٹ باندھنے والا قرار دیا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہ کو شیر خدا ماننے کا منکر قرار دیا اور کاذب جھوٹا اور جھوٹ باندھنے والا قرار دیا اور اللہ تعالی اور مسلمانوں کی طرف سے لعنت کا حق دار قرار دیا۔ قابل گردن زدنی بھی قرار دیا۔ جھوٹا قرار دیا، بد نصیب انسان قرار دیا، انسانیت پر دھبہ قرار دیا، بقول خالد شیخ اشرفی خنزیر نما۔ ایسے لوگوں کو تو سزا خود اللہ تعالی نے سنادی ہے۔ یہ اپنی موت آپ مر جائے گا اس کو تو قبر بھی نصیب نہیں ہوگی، حضرت سید تنویر الدین صاحب مد ظلہ العالی یہ شخص وسیم رضوی ایسا نہیں کہ آپ کے قریب بھی آجائے۔ اس لعین کو دفع کریں۔ آپ نے جو کہ دیا وہی مسلمانوں کا موقف ہے۔ آپ نے خالد اشرفی صاحب کی بات کا جواب نہایت احسن انداز میں دیا کہ یہ ایمان کا معاملہ ہونے کی وجہ سے تمام مسلمان خصوصا معصوم مسلمان غصہ سے بہت بے قابو ہو رہے ہیں اس صورتحال سے جو نتائج بر آمد ہوں گے ظاغوتی قوتیں اور حکومتوں میں موجود حالات کا استحصال کرنے والے ہر مثبت اور منفی پہلو سے مسلمانوں کا استحصال کریں گے۔ عدالت بازی، سیاست بازی، کا بازار گرم ہوگا اس لیے ان تمام استحصالی قوتوں کے استحصال سے مسلمان قوم کو بچانے کے لیے اس درویش صوفی باصفانے بارگاہ الہی کی عدالت میں اس قضیہ کو پہنچانے کا (یعنی مباہلہ) کا حتمی اعلان ہندوستان کے بی بی این (BBN CHINNAL N EWS) چینل پر کیا ہے۔ اور حسنی حسینی سادات ہونے کا حق ادا کر دیا ہے، اور فتنے کو صوفیانہ انداز سے حل پیش کر کے اس فتنے کی جڑ کو کاٹ دیا ہے۔ تاکہ سیاسی، سماجی، اور دینی، تنظیمیں ادارے، اپنی روٹیاں سینک کر مسلمانوں کو بدنام نہ کر پائیں۔ آپ نے اس نازک صورتحال میں اپنے جد اعلی حضور نبی اکرم ﷺ اور اہل بیت کے فرد ہونے کا حق ادا کر دیا ہے۔ اور کمال فہم و فراست اور جرات کا مظاہرہ کیا ہے۔ بقول مبشر حسین فیضی یہ ہندوؤں کی مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کی گھناؤنی سازش ہے۔ مگر حضرت نے شرعی مباہلے کا چیلنج دے کر اس وسیم رضوی ملعون کے ساتھ ساتھ ہندوؤں کے بھی دانت کھٹے کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر دے اور کافروں کو ذلیل کرے۔ آمین۔

Waseem Razwi ko Mubahele Ka Open Challenge /Profd Dr Sayed Mohammad Tanveer ul deen Khudaa Numai www.facebook.com

LINK.https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=249252986915333&id=101934648313835 &sfnsn=wiwspmo

https://youtu.be/0DnRBk3suoA

15 th March 2021

خلفاء:

1-آپ نے سید قاسم علی شاہ صاحب کو ۱۳ جنوری ۲۰۱۹ء کو خلافت عطا کی۔ سید قاسم علی شاہ صاحب پاکستان کے شہر کراچی میں مقیم ہیں۔
2-انڈیا مہاراشٹر میں سید صغیر احمد سلمہ ضلع پربھنی کو بھی اجازت و خلافت دی گئی ہے وہ روحانی تربیت کے علاوہ کینسر وغیرہ کے مریضوں کا اللہ مفت علاج انجام دے رہے ہیں ایک اور شاگرد اس میدان میں کام کر رہا ہے اللہ نے چاہا تو ان کے نام کا بھی اعلان کیا جائے گا اس کے ذریعہ بہت مخلوق خدا کو فائدہ ہو رہا ہے یہ فیضان مدرسہ ءصوفیہ ہے۔
3-صاحبزادہ سید احمد نظام الدین نامزد جانشین و خلیفہ۔

مرید ہونا یا بیعت ہونا:

مرید ہونا کا معنی ارادہ کرنے والا۔ یہ ارادہ در اصل اللہ سے ملنے کا ارادہ کرنے والا۔
آج کل بلکہ ایک طویل زمانے سے یہ بات عام ہے کہ مرید کو چند ایسے عمل سکھانا جس کے ذریعے لوگوں کے درمیان موجود مسایل جیسے آسیب، جادوٹونہ، جن، بھوت۔ پریت وغیرہ کا علاج کرنا پیر ہو یا مرید دونوں کی ڈیوٹی میں شامل کر دیا گیا ہے حالانکہ بنیادی ڈیوٹی بندگان خدا کو خدا سے ملانا اور خدا ملانے کے طور طریقے سکھانا ہوتا ہے۔ لوگوں کی جسمانی بیماریوں اور چھپی ھوئی باطنی مشکلات اور مسایل کا حل نکالنا بھی اس میں شامل ہوتا ہے لیکن یہ کام دوسرے نمبر پر آتا ہے اسے ثانوی کہا جاتا ہے۔ مولانا روم علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ، کھیتی کا اصل منشا انسانوں کے لئے اناج کا حاصل کرنا ہے اس کے طفیل میں جانوروں کا چارہ خود بخود بے مطلب یا بے ارادہ حاصل ہو جاتا ہے جو خدا کی قدرت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی حال مرید کا ہے کہ وہ اللہ سے ملنے کا ارادہ کرتا ہے لیکن دیگر چیزیں اسے راستہ میں خود بخود مل جاتی ہیں یہ خدا کی قدرت ہے۔ اکثر لوگ قرآن مجید کی مختلف آیتیں اور سورتیں مختلف مقاصد کے لئے پڑھتے ہیں لیکن اصل نتیجہ میں خدا مل جاتا ہے اور دوسرے مقاصد اور مطلب بھی پورے ہو جاتے ہیں۔ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے۔ ہم پیٹ بھرنے کے لئے کھانا کھاتے ہیں لیکن اس سے اصل مقصد جسم قوت، توانائی اور صحت و سلامتی مل جاتی ہے۔ اس میں کام کی ظاہری صورت اور ہوتی ہے اور باطنی صورت کچھ اور۔ مرید اپنے ارادہ کو، اللہ کے ارادہ کی طرف رکھنا ضروری ہے، اس کی برکت سے مرید کا ارادہ اللہ کے ارادے کے تابع ہو جاتا ہے۔ مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ مریدی کا مقصد علاج معالجہ سکھنا نہیں ہوتا، بلکہ وہ طفیلی کام ہوتا ہے۔ علاج، معالجہ کا مقصد ظاہر میں بیمار کو مشکل سے نکالنا ہوتا ہے، لیکن اصل میں بندہ کو خدا سے ملانا ہوتا ہے۔ اسی کے طفیل بیماروں کو شفا ملتی ہے۔ اس طرح ھزاروں نہیں لاکھوں لوگ اسلام قبول کرتے رہتے ہیں۔ مدرسہ ءصوفیہ، قندھار شریف کا طریقہ ءتربیت بھی اسی غرض کے تابع ہے، مشکلات، مصیبتوں میں پھنسے لوگوں کا علاج روپیہ پیسہ کمانے کی نیت سے کرنا درست نہیں ہو تا یہ طریقہ منظورہ نہیں ہے۔ اب آیندہ مہینے میں چند ضروری طریقہ علاج بتلانا یا سکھانے کا ارادہ ہے لیکن کمائی کا ذریعہ بنانے بجاے سب سے پہلے کشادگی رزق کا عمل سکھایا گیا تا کہ آیندہ راستہ آسان ہو۔ مجھے اپنا مقصد، ارادہ کی اطلاع کرو۔

فقط: فقیر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری

ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، سابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی۔ حیدرآباد

۔(از مقام، مدرسہ ءصوفیہ قندھار دکن)

مورخہ :20/اکتوبر 2023۔بروز جمعہ

ایک سو(100) سالہ۔نظام کا احیا مدرسہ صوفیہ:

سالانہ نو(9) تربیتی نظام کا اعلان:

سالانہ تربیتی نظام کا اعلان۔

مدرسہ ءصوفیہ،(قائم شدہ سنہ:1331 ھجری مطابق سنہ 1913 عیسوی)

زیر نظر ریاضتوں کا سلسلہ مریدین واہل سلسلہ حضرات کو حسب قاعدہ الگ الگ یعنی تنہا تنہا کروایا جاتا رھا۔اب مدینہ مسجد مدرسہ ءصوفیہ اور تسبیح خانوں کی تعمیر جدید کے بعد ایک سو(100) سالہ۔نظام کا احیا یعنی زندہ) کر دیا گیا ہے۔

نیچے دی گئی ماھانہ تفصیلات کے علاوہ مدرسہ ءصوفیہ کا قیام "ھفت مراحل سلوک" کی تعلیم و عملی تربیت کے لیے تھا،اس کی نظری تعلیم (Theory) پر ایک کتاب لکھ چکا ھوں،اسے سمجھانے کا نظام بھی ساتھ ھی شروع کیا جارھا ھے۔صاحب طلب جب چاھوں آگے آسکتے ھیں۔

عاشق اگر کے حق کا،نہ دیگر وحرم کو جا
چل سر کے بل تو،واقف اسرار کی طرف
مشتاق گر نہ ھو کوئی افسوس ھے وطن
حق کی نظر ھے طالب دیدار کی طرف۔۔

(میرے دادا پیر حضرت سید افتخار علی شاہ وطن علیہ الرحمہ،بانیءمدرسہ ءصوفیہ کے پیرومرشد ھوتے ھیں)

لا علاج امراض کا علاج:

مدرسہ ءصوفیہ کے وہ طلبہ جنہوں نے

ماہ رمضان المبارک میں چاند رات سے تیس 23/ یا پچیس 25/ یا شب قدر تک لا علاج بیماریوں کا علاج کرنے کی ریاضت کی تھی الحمد اللہ!وہ سبھی لوگ اللہ اوراس کے رسول کے صدقے میں کامیاب ہوگئے۔تمام حضرات نے لا علاج بیماریوں سے شفا کا کام تقریبا شروع کر دیا ہے ان میں سے ایک کو ذیابیطس(diabetics)میں بھی کامیابی حاصل ہوئی۔علامت یوں ظاہر ہوئی کہ پڑھنے والا خود عرف عام میں شوگر کا شدید مریض تھا۔اس رمضان المبارک میں جب وہ ملنے کے لئے ایک روزہ ریاضت میں شریک ھوا،کیفیت پوچھنے پر بتلایا کہ گزشتہ رمضان المبارک کے چلہ کے اختتام پر وہ خود شوگر کے مرض سے مکمل شفا یاب ھو گیا ھے بلکہ اس کے قول کے مطابق اس کا جسم ہر مرض سے پاک ہو گیا ہے۔اس کا مستقل طور پر علاج کرنے والے ڈاکٹرز نے اسے بتلایا کہ وہ اب ہر مرض سے پاک ہو گیا ہے۔

اس کے ضروری ٹیسٹوں کے بعد انہوں نے کہا کہ تمام ٹیسٹوں نے بالکل صحت مند اور مکمل فٹ ثابت کر دیا ہے ڈاکٹرز یعنی اطبا حیران ہیں یہ کارنامہ کیسے ممکن ہو گیا۔اب وہ دوسروں کو بھی دم کا پانی دے رہاہے اور لوگ صحت یابی ہو رہے ہیں۔

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ کی فکر مندی اور دعا:

جب مجھ ناچیز کی فون پر گفتگو ہوئی تو اانہوں نے مجھے بتایا کہ میں اس بارے میں فکر مند ہوں جب اس کی شہرت ہو جاے تو دنیا اس کو پریشان کر دے گی۔اس کی حکمت عملی پر غور کر رہا ہوں کہ اسے عوام تک مائکروسافٹ کروں شوگر کا مرض اور کینسر نے دیگر خطرناک بیماریوں میں سب سے زیادہ عالمی سطح پر قیامت مچار کھاہے۔کسی محفوظ طریقہ ءاشاعت پر غور کر رہا ہوں۔ایسے موقعوں پر ضرورت مند لوگ اللہ والوں کو سانس لینے بھی نہیں دیتے۔یہ کام کرنے کے لئے تمام کامیاب طلباء مدرسہ ءصوفیہ الحمد اللہ سب اہل ہو گئے ہیں۔اللہ اور اس کا رسول ان کو اور ان کے کام کو بد خواہیں اور نظر بد سے محفوظ رکھے۔آمین۔

فقیر تنو خدا نمائی افتخاری ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ۔

سوال کا جواب:

ریاضت کوئی ایک دوروزہ کام نہیں اس پر چند روز یعنی چند دن یا چند ہفتے وغیرہ درکار ہوتے ہیں۔

9ریاضتوں کا شیدول:

نو-ریاضتوں کا شیدول مندرجہ ذیل ہے۔

(1):ماہ محرم:

(الف):چاند کی پہلی اتوار سے مسلسل سات (7) دن سورہءفاتحہ کی پہلی آیت،دوسرے دن دوسری آیت،اسی طرح حرکت روزآنہ آیت اضافہ ھوتی رھے گی،اور ساتویں دن سات (7) آیتیں مکمل ھو جائیں گی اس طرح سورہءفاتحہ کی زکات دی جاتی ھے

(ب):سورہءفاتحہ باموکل کا دوسرا طریقہ تقریبا ایسا ھی ھے لیکن ھر روز تمام ایکبار پڑھی جاتی ھے اور پندرہ دن میں زکات ادا ھو جاتی ھے۔

ان شاءاللہ دونوں طریقوں سے اجازت دیجاے گی۔

(2):ماہ صفر؛

چھ (6)،سات (7)،اور آٹھ صفر تک تین دن کی ریاضت نفل اعتکاف کے دوران "دعاے حزب البحر شریف کی ریاضت ھوتی ھے۔

(3):ماہ ربیع الاول:

پہلی یا دوسری پیر (Monday) سے روزی کی کشادگی،کثرت وبرکت کے لئے تین سے پانچ دن کی ریاضت ھوتی ھے۔

(4):ماہ ربیع الثانی

حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی نسبت سے ریاضت "دعاے حزب النصر (للشیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ) کی ریاضت،تین یا پانچ دن۔

(5):ماہ جمادی الاول

دعاے حزب النصر الشیخ ابو الحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ (تین دن کی ریاضت)

(6):جمادی الثانی

ریاضت حزب الدور الاعلی للشیخ محی الدین ابن عربی

رضی اللہ عنہ

(7):ماہ رجب المرجب

ریاضت اسماے حسنی (اللہ تعالی کے ننانوے (99) ناموں) کی ریاضت

(8):ماہ شعبان المعظم

ریاضت سورہ یس، آیت قطب، ریاضت سورہ ناس وغیرہ

(9) ماہ رمضان المبارک کی ریاضت:

لاعلاج بیماریوں جیسے کینسر (cancer)، جنون، ھارٹ (یعنی دل کی ظاہری اور باطنی بیماریاں) وغیرہ یالاعلاج سحر وغیرہ سے شفا کے لیے پچیس (25) دن کی ریاضت مقرر ھے رمضان کی چاند رات سے بعد نماز تراویح ریاضت کرنے والا اپنے گھر پر یا محلے کی مسجد کے کمرے (room) میں ریاضت کرنا ھو گا۔ پچیس ﴿25﴾ دن کی ریاضت ہے چھبیسویں رات تک پرہیز ترک حیوانات لازمی ہو گا۔

(ب): سورہ انشراح یعنی (سورہ المنشرح نشرح) برائے کشادگی رزق کی ریاضت جلد کر لیں۔ یہ بہت آسان ہے۔ آیت قطب اور آیت معجزہ کی ریاضت کرنا ضروری ہے۔

(ج): اوراد و وظایف کشادگئ رزق، برکت رزق میں

(1): اسم ذات (یا اللہ) کی ریاضت

(2): صرف حروف تہجی (الف سے ی تک) ریاضت۔

ان تمام اوراد، وظایف کے علاوہ چہل اسماء میں سے کسی بھی اسم کی ریاضت کرنا ھو تو اجازت لے کر اسے مکمل کر سکتے ہیں۔

دنیا میں حالات بہت دگر گوں ھیں، ایمان، جان، مال، عزت آبرو کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ان افراد سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب و ورضا نصیب ہوتی ھے

(3): موٹھ سحر یعنی sudden death والی جادو کا فوری رد چہل اسماء میں سے ایک اسیم کی ریاضت سکتے ذریعہ دکھایا جاے گا۔

نوٹ (ھدایات): کسی بھی ریاضت کے لئے کم از کم مہینہ دو مہینے پہلے اجازت لے کر مطلوبہ دعا کو دیکھ کر یا زبانی یاد کر کے روانی سے پڑھنے کی عادت ڈالنا ہو گا، تا کہ ریاضت کے دوران کوئی دقت نہ ھو۔

سلسلہ کے مریدین ھوں یا وابستگان یا کسی سند یافتہ، اجازت یافتہ پیر طریقت سے یہاں آنے اور ریاضت کی رضامندی حاصل کرنا ضروری ھو گی۔

مسجد مدرسہ صوفیہ کی یہی ھدایات ھے جو "آئین حزب اللہ" میں موجود ھے۔ جو بھی دعا ھو یا سورۃ ہمارے سامنے یا ھماری اجازت یافتہ شخص / سند یافتہ خلیفہ کے سامنے حرف بہ حرف پڑھ کر سنانا ھو گا۔ اس کی وجہ یہ ھے کہ بزرگوں کا یہی طریقہ ھے۔

بقیہ تفصیلات بالمشافہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ملک کے حالات میں مسلمانوں کی حفاظت، مسجدوں خانقاھوں کی حفاظت وغیرہ کے لیے راست (direct) ربط پیدا کرنا ھو گا، ٹیلیفوں، انٹرنیٹ وغیرہ پر ممکن نہیں۔ جتنی بھی راز و نیاز کی باتیں ہیں براہ راست کرنی ہوں گی، یا بعد مشورہ خلیفہ صاحب سے اجازت لے سکتے ہیں۔

ضروری نوٹ: کسی بھی دعا کی ریاضت یا سورۃ یا حزب کی ریاضت کے لئے روزمرہ کے چوبیس گھنٹوں کو کتاب وسنت کا طریقہ سیکھ لیں تو بہتر ہے اگر ایسا نہ ہوسکے تو دوران ریاضت سکھا دیا جائے گا۔ اسے ایک روزہ تربیت کہا جاتا ہے۔ اسے تین دن میں بھی سکھایا جاتا ہے۔

اہل پاکستان کے لیے:

خانقاہ خدانمائی مدینہ مسجد واقع شاہ رسول کالونی، کلفٹن کراچی (پاکستان) میں صوفی سید قاسم علی شاہ عرف منیر شاہ سلمہ ہر مہینہ اس کی اجتماعی تربیت دیتے ہیں۔ اس اعلان کرنے والے فقیر نے ان کو اجازت، خلافت دی ہے انکے دادا بانیٔ مدرسہ ءصوفیہ قدس سرہ کے خلیفہ تھے اور اب قاسم منیر شاہ سلمہ اس روحانی کام کو دیکھ رہے ہیں۔ انڈیا مہاراشٹر میں سید صغیر احمد سلمہ ضلع پربھنی کو بھی اجازت وخلافت دی گئی ہے وہ روحانی تربیت کے علاوہ کینسر وغیرہ کے مریضوں کا اللہ مفت علاج انجام دے رہے ہیں ایک اور شاگرد اس میدان میں کام کر رہا ہے اللہ نے چاہا تو ان کے نام کا بھی اعلان کیا جائے گا اس کے ذریعہ بہت مخلوق خدا کو فائدہ ہو رہا ہے یہ فیضان مدرسہ ءصوفیہ ہے۔

اعلان منجانب: سالانہ تربیتی نظام کا اعلان۔

مدرسہ ءصوفیہ، (قائم شدہ سنہ: 1331 ھجری مطابق سنہ 1913 عیسوی)

زیر نظر ریاضتوں کا سلسلہ مریدین واھل سلسلہ حضرات کو حسب قاعدہ الگ الگ یعنی تنہا تنہا کروایا جاتا رھا۔ اب مدینہ مسجد مدرسہ ءصوفیہ اور تسبیح خانوں کی تعمیر جدید کے بعد ایک سو(100) سالہ۔ نظام کا احیا یعنی زندہ) کر دیا گیا ھے۔

(1): ماہ محرم:

(الف): چاند کی پہلی اتوار سے مسلسل سات (7) دن سورہءفاتحہ کی پہلی آیت، دوسرے دن دوسری آیت، اسی طرح حرکت روزآنہ آیت اضافہ ھوتی رھے گی، اور ساتویں دن سات (7) آیتیں مکمل ھو جائیں گی اس طرح سورہءفاتحہ کی زکات دی جاتی ھے

(ب): سورہءفاتحہ باموکل کا دوسرا طریقہ تقریبا ایسا ھی ھے لیکن ھر روز تمام ایکبار پڑھی جاتی ھے اور پندرہ دن میں زکات ادا ھو جاتی ھے۔

ان شاءاللہ دونوں طریقوں سے اجازت دیجائے گی۔

(2): ماہ صفر:

چھ (6)، سات (7)، اور آٹھ صفر تک تین دن کی ریاضت نفل اعتکاف کے دوران " دعاے حزب البحر شریف کی ریاضت ھوتی ھے۔

(3): ماہ ربیع الاول:

پہلی یا دوسری پیر (Monday) سے روزی کی کشادگی، کثرت وبرکت کے لئے تین سے پانچ دن کی ریاضت ھوتی ھے۔

(4): ماہ ربیع الثانی:

حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی نسبت سے ریاضت " دعاے حزب النصر (للشیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہ) کی ریاضت، تین یا پانچ دن۔

(5): ماہ جمادی الاول:

دعاے حزب النصر الشیخ ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ (تین دن کی ریاضت)

(6):جمادی الثانی:

ریاضت حزب الدور الاعلی للشیخ محی الدین ابن عربی

رضی اللہ عنہ

(7):ماہ رجب المرجب:

ریاضت اسماے حسنی (اللہ تعالی کے ننانوے (99) ناموں) کی ریاضت

(8):ماہ شعبان المعظم:

ریاضت سورہ یس، آیت قطب، ریاضت سورہ ناس وغیرہ

(9):ماہ رمضان المبارک کی ریاضت:

لاعلاج بیماریوں جیسے کینسر (cancer)، جنون، ھارٹ (یعنی دل کی بیماریاں) وغیرہ یالاعلاج سحر وغیرہ سے شفا کے لیے پچیس (25) دن کی ریاضت مقرر ھے رمضان کی چاند رات سے بعد نماز تراویح ریاضت کرنے والا اپنے گھر پر یا محلے کی مسجد کے کمرے (room) میں ریاضت کرنا ھو گا۔ پچیس ﴿25﴾ دن کی ریاضت ھے چھبیسویں رات تک پرھیز ترک حیوانات لازمی ھو گا۔

سورہ انشراح یعنی (سورہ الم نشرح) کی ریاضت جلد کرلیں۔ یہ بہت آسان ھے۔ آیت قطب اور آیت معجزہ کی ریاضت کرنا ضروری ھے۔

ان تمام اوراد، وظایف کے علاوہ چھل اسماء میں سے کسی بھی اسم کی ریاضت کرنا ھو تو اجازت لے کر اسے مکمل کر سکتے ھیں۔ دنیا میں حالات بہت دیگر ھوں ھیں، ایمان، جان، مال، عزت آبرو کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ان افراد سے اللہ اور رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب ورضا نصیب ھوتی ھے

نوٹ (ھدایات)۔ کسی بھی ریاضت کے لئے کم از کم مہینہ دو مہینے پہلے اجازت لے کر مطلوبہ دعا کو دیکھ کر یا زبانی یاد کر کے روانی سے پڑھنے کی عادت ڈالنا ھو گا، تاکہ ریاضت کے دوران کوئی دقت نہ ھو۔

سلسلہ کے مریدین ھوں یا وابستگان یا کسی سند یافتہ، اجازت یافتہ پیر طریقت سے یہاں آنے اور ریاضت کی رضامندی حاصل کرنا ضروری ھو گی۔

مسجد مدرسہ صوفیہ کی یہی ھدایات ھے جو "آئین حزب اللہ" میں موجود ھے۔ جو بھی دعا ھو یا سورۃ ھمارے سامنے یا ھماری اجازت یافتہ شخص / سند یافتہ خلیفہ کے سامنے حرف بہ حرف پڑھ کر سنانا ھو گا۔ اس کی وجہ یہ ھے کہ بزرگوں کا یہی طریقہ ھے۔

بقیہ تفصیلات بالمشافہ حاصل کر سکتے ھیں۔

ملک کے حالات میں مسلمانوں کی حفاظت، مسجدوں خانقاھوں کی حفاظت وغیرہ کے لیے راست (direct) ربط پیدا کرنا ھو گا، ٹیلیفوں، انٹرنیٹ وغیرہ پر ممکن نہیں۔ جتنی بھی راز و نیاز کی باتیں ھیں راست کرنی ھوں گی، یا بعد مشورہ خلیفہ صاحب سے اجازت لے سکتے ھیں۔

ضروری نوٹ: کسی بھی دعا کی ریاضت یا سورۃ یا حزب کی ریاضت کے لئے روزمرہ کے چوبیس گھنٹوں کو کتاب وسنت کا طریقہ سیکھ لیں تو بہتر ھے اگر ایسا نہ ھو سکے تو دوران ریاضت سکھا دیا جاے گا۔ اسے ایک روزہ تربیت کہا جاتا ھے۔ اسے تین دن میں بھی سکھایا جاتا ھے۔ خانقاہ خدا نمائی مدینہ مسجد واقع شاہ رسول کالونی، کلفٹن کراچی (پاکستان) میں صوفی سید قاسم علی شاہ عرف منیر شاہ سلمہ ھر مہینہ اس کی اجتماعی تربیت دیتے ھیں۔ اس اعلان کرنے والے فقیر نے ان کو اجازت، خلافت دی ھے انکے دادا بائی مدرسہ صوفیہ قدس سرہ کے خلیفہ تھے اور اب قاسم منیر شاہ سلمہ اس روحانی کام کو دیکھ رہے ھیں۔ انڈیا مہاراشٹر میں سید صغیر احمد سلمہ ضلع پربھنی کو بھی اجازت وخلافت دی گئی ھے وہ روحانی تربیت کے علاوہ کینسر وغیرہ کے

مریضوں کا اللہ مفت علاج انجام دے رہے ھیں ایک اور شاگرد اس میدان میں کام کررھاھے اللہ نے چاھاتو ان کے نام کا بھی اعلان کیا جاے گا اس کے ذریعہ بہت ساری مخلوق خدا کو فائدہ ھورھاھے یہ فیضان مدرسہء صوفیہ ھے۔

اعلان منجانب:

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری، ڈائریکٹر مدرسہء صوفیہ، قندھار شریف (دکن)، سابق صدر شعبہء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد (دکن)، انڈیا۔

نوٹ السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالی وبرکاتہ

میں سید صغیر احمد سید وزیر علی مجھے آپ سب کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بڑی مسرت ہو رہی ہے کہ مدرسے صوفیہ کے ڈائریکٹر اور میرے پیر و مرشد محترم علی جناب قبلہ سید تنویر الدین خدانمائی ان کی کاوشوں اور کوششوں سے اور میرے دادا پیر سید اسماعیل ذبیح اللہ رحمۃ اللہ علیہ کہ عزائم کو پورا کرنے کے مقصد سے مدرسے صوفیہ قندھار شریف ضلع ناندیڑ میں ایک سالہ وظائف کی ریاضت کا سالانہ پروگرام بنایا گیا ہے جس میں مہینے کے اعتبار سے الگ الگ وظائف 12 مہینوں کے 12 الگ الگ وظائف ریاضت کروائی جائے گی

اس میں حصہ لینے والے حضرات اپنے اپنے پیر و مرشد کی اجازت سے چاہے وہ تحریری ہو یا زبانی اس میں حصہ لے سکتے ہیں یہ پیغام بحکم پیر و مرشد کہ اپ تک پہنچایا جارہا* * ہے مندرج بالا اعلان انہی کی طرف سے تحریر کردہ ہے اس اعلان بغور پڑھ کر سمجھ کر زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں اور مدرسے صوفیہ کے فیوض وبرکات سے فیضیاب ہو. جو حضرات ان ریاضتوں میں سے جس کسی ریاضت میں بھی حصہ لینا چاہتے ہیں وہ ہمیں کم سے کم دو مہینے پہلے اطلاع کریں اور مدرسے صوفیہ میں اپنا نام اندراج کریں تاکہ ہمیں اور اپ کو اسانی ہو۔

شائع کردہ

خاک پائے اولیاء

فقیر سید صغیر احمد ولد سید وزیر علی تنویری خدانمائی

درد دل مسلم قوم:

حمد وثنا کے بعد یہ درویش / فقیر یہ چاہتا ہے کہ، ہندوستان میں بے دینی کے عروج کے سبب اسلام دشمن، مسلم دشمن طاقتوں کو عروج مل گیا ہے۔ اسکا خاتمہ ہو، بے دین فرقوں کی کوکھ سے پیدا ہونے والے فرقوں نے اسلام کو کمزور کر دیا۔ کرامت، خوارق عادات اور معجزات قرآنی کا انکار ان کا فیشن بن گیا ہے۔

مدرسہ ٔصوفیہ سے گذشتہ چند سالوں میں کامیاب طلبہ کے ذمہ کینسر جیسی لاعلاج بیماری سے کامل شفا کی صورت ظاہر وباہر ہے۔ سال حال رمضان مبارک میں تیار ہونے والوں میں ایک عالمی لاعلاج جان لیوا مرض "شوگر" (diabetic) کو بھی شامل کیا گیاھے۔ پہلے قرآن مجید کی آیتِ معجزہ کی ریاضت سے خود شوگر کا مریض بالکل شفایاب ہو گیا بلکہ اس کے روز مرہ علاج کرنے والے ڈاکٹرز نے اسے ہر بیماری سے پاک قرار دیا اور حیرت کا اظہار کرنے لگے۔

مدرسہ ٔصوفیہ یہ چاہتاہے کہ، دین اسلام کے مطابق شراب خوری، جوااور زنا جیسے گناہ کبیرہ (بڑے بڑے گناہ) مانا جاتا ہے کے عادی مسلمانوں کا علاج اہل اللہ کے طریقہ پر کیا جاے، یہاں کے طلبہ نے اپنی سطح پر ان پر کامیابی حاصل کی۔ دنیا میں ان برائیوں کو سماج برا اور ناپسندیدہ کام مانتاہے۔ اس کے باوجود شراب خانے، جواخانے اور زناکاری کے باقاعدہ لائسنس جاری کئے جاتے ہیں۔ مدرسہ ٔصوفیہ سب سے پہلے ہمارے پاس رجوع ہونے والے ایسے مسلمان جوان کبیرہ گناہوں میں پھنسے ہوے ہیں انہیں اس دلدل سے نکالنے کے کام کا اعلان کرکے عمل شروع کیا جاے گا۔

ان موضوعات پر بہت سے علماء ومشائخ حضرات نے اور سوشل اکٹیوسٹ لوگوں نے بہت کوششیں کی ہیں، لیکن انہیں کتنی کامیابی ہوئی وہی بتلاسکتے ہیں۔ مدرسہ ٔصوفیہ کا یہ منصوبہ ہے کہ یہاں کے وہ لوگ جو کینسر، شوگر جیسے لاعلاج بیماریوں پر توجہ دے تھے ان میں سے چند لوگوں کے ذمہ شراب خوری، جواخوری، اور زناکاری جیسے گناھان کبیرہ سے پاک کرنے یعنی روکنے والی دعاوں اور اعمال مجربہ کو سیکھایا جاکر ان شاء اللہ بالکل کم عرصہ میں میدان عمل میں اتارا جاچکا ہے۔ اگر کوئی غیر مسلم بھی اس جانب رجوع ہو جاے تو اس کے علاج میں سستی نہیں کی جاے گی۔ مدرسہ ٔصوفیہ اسے اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے فائدہ پہنچنے والا شخص ان برائیوں سے جب بچ جاے گا تو اس کے دل میں اسلام کا احترام ضرور پیدا ہو گا، وہ ضرور بضرور کم از کم مسلم دشمنی اور اسلام دشمنی جیسے کاموں سے بچنے لگے گا۔ ایمان کی دولت دینا اللہ تعالی نے اپنے ذمے لیا ہے۔، ہدایت کا کام اللہ کے ذمہ ہے آخری بات

(1) برائیوں سے روکنا، نیکیوں کی عملی ترغیب دینا، برے اعمال سے بچانا بیماریوں کا علاج کرنا، صوفیہ کا طریقہ تبلیغ واشاعت ھے۔ یہ تصوف کا ایک شعبہ (department) ہے مکمل تصوف نہیں ہے۔

(2): نفس کی پہچان کروانا، سیکھانا، اللہ تعالی کی معرفت (پہچان) کا علم دینا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا جذبہ پیدا کرنا اثرات پر لگانا وغیرہ دیگر شعبہ جات ہیں

منجانب: احقر العباد: پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، قندھار شریف دکن (انڈیا)

اجازت اعمال:

آج مورخہ: 24/5/2024 مطابق: 14/ ذوالقعدہ 1445 ھماری بروز پنجشنبہ میرے والد گرامی کے محبوب مرید اور محبوب خلیفہ حضرت صوفی محبوب علی شاہ علیہ الرحمہ کے دو حقیقی پوتوں مولوی محمد رحمت علی فرزند محمد لیاقت علی و محمد عظمت علی فرزند محمد لیاقت علی علیہ الرحمہ، دونوں کو سورہءفاتحہ باموکل تلاوت وریاضت کی اجازت دی گئی۔ بعد تکمیل ریاضت یہ دونوں کو اجازت ہے کہ وہ جسے چاہیں اجازت دیں۔ اسکا مقصد یہ ہے کہ ان کے ذریعہ مدرسہ ءصوفیہ کا فیضان زیادہ سے زیادہ پھیلے۔ حضرت صوفیہ محبوب علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ مدرسہ ءصوفیہ کے قیام کے بعد صف اول کے ریاضت کرنے والے باکرامت مریدوں میں سے تھے۔ آج مجھے ان کو اجازت دیت ہوئے بہت خوشی محسوس ہورہی ہے۔

فقط فقیر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری عفی عنہ

جودوسخا:

آپ نہایت ہمدرد، خوش اخلاق اور جودوسخا کے پیکر ہیں۔ سادگی اور عاجزی آپ میں بدرجہ اتم موجود ہے۔

خصوصی اطلاع:

تصوف کے متلاشی خواتین وحضرات قبلہ محترم مولانا صوفی باصفاولی کامل فاضل ذی وقار واقف طریقت واسرار جناب پروفیسر حضرت سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری نظامی فاضل جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد وسابق چیئرمین بورڈ آف سٹڈیز اور سرپرست اعلی شعبہ فارسی گائیڈ آف سٹڈیز سابق ڈین آف فیکلٹی شعبہ فارسی جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد (انڈیا) کی رہائش گاہ واقع

__________________________ س ____ پر بوقت ہند؛ صبح چھے بجے سے سات تک عملی تربیت کے لیے رجوع کرسکتے ہیں:

آپ کی مطبوعہ تصانیف:

1۔ ہفت مراحل سلوک (تصوف کے سات مراحل)

2۔ تنظیم اوقات اسلام (بزبان اردو)

3۔ اجالوں کی طرف

4۔ آئین حزب اللہ

5۔ دستور زبان فارسی انوار التنویر

6۔ آموزش زبان فارسی جلد اول ودوم

7۔ خوش خط نگاری (اردو، فارسی اور عربی خوش خطی کی مشقی کتاب)

8۔ ضرورت توبہ

9۔ تراویح رمضان میں تسبیح رحمان

10۔ کیمیائے ذات (مصنفہ حضرت شاہ راجو قتال حسینی مصری گنج حیدر آباد) (انڈیا) تصحیح وترجمہ: پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری

11۔ دعا حزب الاسماء الحسنی وحرز الایات العظمی

12۔ الورد العام للخواص والعوام

13۔ اعمال نامہ طالب الہی

آپ کی غیر مطبوعہ کتب:

1۔ عصر حاضر کی اصلاحی تحریکیں اور تصوف

2۔ تنویر الاوراد

3۔ درس نظامی ملفوظات سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء: مرتبہ حضرت مولانا علی شاہ جاندار خلیفہ محبوب الہی (مقالہ پی ایچ ڈی سید محمد تنویر الدین خدا نمائی افتخاری)

4۔ تنظیم اوقات اسلام Life Time Management in Islam (کا ترجمہ بہ زبان انگلش)

5۔ احسن الاقوال، ملفوظات حضرت خواجہ برہان الدین غریبؒ (اردو ترجمہ مع فارسی متن)

6۔ نفاس الانفاس، ملفوظات حضرت خواجہ برہان الدین غریبؒ (اردو ترجمہ مع فارسی متن)

7۔ قاعدہ تنویر القرآن، قرآن مجید پڑھنا سیکھنے، سکھانے کا قاعدہ

8۔ تعلیم و تلقین، بانی مدرسہ صوفیاء حضرت صوفی سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ

راسخ و غیر متزلزل عقیدہ:

آپ غیر متزلزل عقیدہ کے حامل صوفی سادات گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور بے باک گفتگو فرماتے ہیں۔ بد مذہب نام سن کر ہی بھاگتے ہیں۔ بہت خائف رہتے ہیں۔ اپنا رستہ ہی بدل لیتے ہیں۔ ایک چال کا توڑ کرتے ہیں تو دوسری اپنا لیتے ہیں۔ خدا نمائی کو دیکھتے ہی بد مذہبوں کی حالت بری ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ ایک وہابی آپ کے عم دنیادار سیاسی دوست سے بحث کر رہا تھا کہ انہوں نے کہا ذرا رکو وہ دیکھو خدا نمائی صاحب کھڑے ہیں ابھی آتے ہیں وہ آپ کی باتوں کا جواب دیں گے۔ وہ اتنا حواس باختہ ہوا کہ گاڑی اسٹارٹ کر کے بھاگ گیا۔ آپ اپنے عقیدہ کے پکے اور سچے انسان ہیں۔ اپنی بات دلیل اور بے باکی سے کرتے ہیں۔ آپ اپنے اسلاف کا مجسم نمونہ ہیں۔

خدانمائی کی وجہ تسمیہ:

آپ کے جد امجد کا نام میراں جی خدا نمائی حسینی رحمتہ اللہ علیہ ہے۔ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے جب ریاست دکن پر قبضہ کیا تھا تو اس نے اپنے مصاحبوں کے ہمراہ یہاں کے مزارات پر حاضری دی اور کہا کہ سلام کروں گا اگر جواب نہ آیا تو قبر مسمار کر دوں گا۔ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے میراں جی کے مزار پر جا کر بلند آواز سے السلام علیکم! کہا۔ اور فوری طور پر جواب نہ آیا۔ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر مزار مبارک کو مسمار کرنے کا ارادہ کر ہی رہا تھا کہ اچانک میراں جی کی قبر مبارک سے جواب آیا وعلیکم السلام! اۓ خود نما (خلق خدا میں اپنی نمائش، دکھاوا کرنے والے اپنی شہنشاہی و بادشاہی کا پرچار کرنے والے)۔ تم خود نما ہو (اپنی نمائش کرنے والے ہو) اور ہم خدا نما ہیں (خلق خدا کو خدا کی طرف بلانے والے ہیں۔ میں لوگوں کی عرضیاں حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنے گیا تھا جو لوگ ہمارے یہاں دے جاتے ہیں اس لیے ابھی واپس آیا ہوں اس لیے جواب ابھی دیا۔ ان کی یہ کرامت تاریخ کے اوراق میں محفوظ ہے۔ اور مشہور ہے۔

دوسری کرامت:

آج بھی جس جگہ حضرت میراں جی کا دربار پر انوار ہے۔ وہ محلہ جیا گوڑہ کہلاتا ہے۔ اور آپ کے جد امجد میراں جی کی کرامت کے سبب جیا گوڑہ کہلاتا ہے۔ ورنہ یہ محلہ کاروان ساہو کے نام سے مشہور تھا۔ بعض لوگ جیا ہندوں کا نام سمجھ کر ضیا گوڑہ کہتے ہیں، مگر اصل سبب یہ ہے کہ موسی ندی میں بہت شدت کی طغیانی آئی تھی۔ سارا شہر بہہ گیا تھا۔ سارا شہر زیر آب آ گیا تھا۔ یہاں تک کہ چار مینار بھی ڈوب گیا تھا۔ اس وقت حضرت میراں جی خدا نمائی نے اپنے علاقے کا حصار کھینچا اور فرمایا جو اس حصار کے اندر رہے وہ جیا، اور واقعی جو جو اس حصار کے علاقے میں تھے وہ زندہ سلامت رہے، اور محفوظ رہے۔ جیتے رہے۔ اس وجہ سے اس علاقے کا نام جیا گوڑہ پڑ گیا۔ اور آج بھی اسی نام سے آباد ہے۔ اطراف میں کفار بسے ہوۓ ہیں۔ درمیان میں درگاہ ہے۔ اور درگاہ قطب شاہی طرز تعمیر کا خوبصورت شاہکار و نمونہ ہے۔ اور درگاہ کے سامنے ہی خانقاہ ہے جو دو کمروں اور ایک حال پر مشتمل ہے۔ اسی خانقاہ میں حضرت میراں جی خدا نمائی عبادت و ریاضت فرماتے تھے۔ اور اب یہ بطور مدرسہ بھی مستعمل ہے۔

اقوام عالم کی تڑپ:

آپ کے دل میں اقوام عالم کے لیے تڑپ موجود ہے۔ آپ اقوام عالم کی بہتری کے لیے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں اور اصلاح کا پیغام دیتے رہتے ہیں۔ کبھی اسلاف کے کارناموں کو یاد دلا کر تو کبھی درس تصوف کے ذریعے، کبھی درس مثنوی اور کبھی درس کشف المحجوب کے ذریعے دعوت عمل ،بلند خیالی وبلندی پرواز، حب رسول ﷺ اور عشق رسول ﷺ کا درس دیتے نظر آتے ہیں۔ آپ خود بھی سچے عاشق رسول ﷺ ہیں،اور عشق رسول سے سرشار رہتے ہیں۔ خلق خدا میں بھی عشق رسول اللہ اور محبت حبیب اللہ بانٹ رہے ہیں- آپ خود شناسی کی عملی تربیت دیتے ہیں،اور احساس دلاتے نظر آتے ہیں کہ قدرت نے ہمارے وجود کے اندر جو جوہر نایاب پنہاں رکھے ہیں انہیں پہچان کر اور بروئے کار لا کر اللہ کے برگزیدہ محبوب بندوں میں شامل ہو جاؤ، تاکہ اللہ کی رحمتیں ہم پر برسیں اور ہم اللہ کی رحمتوں کے حق دار ٹھہریں۔ آپ اقوام عالم کو اخوت، اتحاد و یگانگت ،مساوات،اور بھائی چارہ، نفرتوں سے کنارہ کشی اور اتفاق و اتحاد، محبت و الفت کا درس دیتے رہتے ہیں۔

آپ کی شخصیت میں خدمت فکروفن کا جذبہ نمایاں نظر آتا ہے۔ ذوق نظر کی دل آویزی، ادب نوازی اور محبت وخلوص کی جو چمک آپ کی طبع میں موجود ہے اس کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ آپ ایک صوفی ہی نہیں بلکہ محقق بھی ہیں، تصوف کے پاس دار اور علم بردار بھی ہیں۔ خوش کلامی، ہمدردی، اور خدمت خلق آپ کا طرہ امتیاز ہے۔ صوم وصلوۃ کے پابند علم و آگہی سے محبت کرنے والے، آپ شام کی منڈیر سے مستقبل کے سہانے خواب چننے اور تقسیم کرنے میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ اور میدان دین وتصوف کو ہموار کرنے میں مصروف ہیں۔ آپ راہیں تراشتے ہوئے دین کی سربلندی کی نئی راہیں تلاش کرنے میں مگن رہتے ہیں۔

ترقی وترویج اردو:

اردو زبان کی ترقی اور ترویج کے لیے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

. تین روزہ اعتکاف وختم دعاء حزب البحر:

مدرسہ ءصوفیہ 'مدینہ مسجد' قندھار شریف (دکن) مھارشٹرا، انڈیا

اعلان سہ (3) روزہ اعتکاف-

14444ھ /2022ء

بہ مقام: مدینہ مسجد، مدرسہ ءصوفیہ، قندھار شریف (دکن) ضلع ناندیڑ، مہاراشٹرا (انڈیا)

تاریخ : safar 14441,8,7,6ھ مطابق:2022 / september 6,5,4

آغاز اعتکاف: قبل از نماز مغرب تاریخ : 5/ صفر،3/ سپٹمبر اختتام اعتکاف:8/ صفر،6/ سپٹمبر

رپورٹنگ: دو یا تین سپٹمبر کی صبح پہنچنا ہو گا تاکہ ضروری تیاری اور ھدایات اور ضروری احتیاط کا درس حاصل کر سکیں۔

اخراجات اعتکاف:(1): سحر اور افطار، پرھیزی پکوان، جو کی روٹی، مونگ کی دال، تل کا تیل، نمک لاھوری، فلٹر ڈواٹر۔

(2): اعتکاف کے ختم پر ھر معتکف کی جانب سے کم از کم ایک مرغ کی نیاز، صالحین کی دعوت اور پکوان کا خرچ معتکف کے ذمہ ھوگا جسے پہلے دن ھی دیدیا جاے تو انتظامات میں آسانی ھوتی ھے۔

نیت اعتکاف:

(1) خالص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیئے۔

افوض امری الی اللہ (44 / 40 / سورہ موء من / سورہ مکیہ) کی نیت کریں

(2): اعمال ظاھری بدنی، گفتگو کلمات زبان،

اعمال دلی، ارارات، خطرات، خیالات، بدگمانیاں، شکوک شبہات، اوھام اور وسوسوں وغیرہ سے دل کی حفاظت کے لیے اللہ کی مدد مانگنا۔

(3): ایمان پر ثابت قدمی کی طلب

(4): دشمنان دین وایمان سے محفوظ رھنا

(5): کشادگی اور وسعت رزقِ حلال

(6): دنیا میں خصوصا ھندوستان میں امن وسلامتی، مسلمانوں کی جان ومال، عزت وآبرو، املاک (properties)، مسجدوں، آثار اسلامی کی حفاظت

(7): کفار، مشرکین، یہود، نصاری، وھابیوں، شیطانوں، نفس پرستوں، آخر زمانے کے فتنوں اور سازشوں سے خود کو اللہ کی حفاظت میں دے دینا۔

(8): بالخصوص ھندوستان اور مسلم ممالک کی ظالم حکمرانوں سے خلاصی وغیرہ

(9): اپنے ذاتی خاندانی شخصی مسائل، مالی مشکلات، تعلیمی اور متفرق مسائل کا حل۔

خصوصا: مدرسہ ءصوفیہ، مدینہ مسجد کے تعلیمی وتربیتی پروگراموں کے اِخراجات کی تکمیل کے لیئے اوقاف سے آمدنی کا اجراء۔

بانیٔ "مدرسہ ءصوفیہ مجدد ومجتھد آئین حزب اللہ والدی ومرشدی حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ خدانمائی افتخاری قدس سرہ کے منشاء ومقصد کی تکمیل وفیضان تسلسل کے ساتھ جاری رھے۔

داعي الی الخیر:

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین

خدانمائی افتخاری سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد

ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ ومدینہ مسجد

انتظامات : شیخ چاند شیخ امیر عرف چاند مولوی صاحب، منتظم مدرسہ ءصوفیہ 'مدینہ مسجد' قندھار شریف۔

نوٹ:

حزب البحر شریف کے اس اعلان کا ایک مقصد یہ بھی ھے کہ جو حضرات اپنے اپنے مقام پر دنیا میں جہاں کہیں بھی اس دعا کو پڑھتے ھوں وہ اس نیت اور ان مقاصد کو اپنی دعا، ریاضت میں شامل کرلیں۔ شکریہ

امن عالم غیر محفوظ، یر غمال۔ حل رجوع الی اللہ:

یا قاھر ذا البطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یا قاھر

نظام حکومت بد اندیش، ناعاقبت اندیش نظریات کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ھے۔ حکومتوں اور حاکموں کی اکثریت مسلم دشمن عناصر سے بھری پڑی ھے۔ دنیا میں توازن قوت کو دیکھا جارھا ھے۔ قانون قدرت یہ ھے کہ مست ہاتھی کو معمولی مچھر سے مروادیا جاتا ھے، ہاتھیوں والی فوج کو صرف زبان سے نکلنے والے دعائیہ کلمات کی بنا پر کمزور ترین پرندوں (ابابیل) کے ذریعہ فنا کر دیا گیا۔ آج اسلام دشمن قوتوں نے مسلمان علماء ومشائخ بلکہ صاحب عقل ودانش لوگوں کے دلوں سے دعا کی تاثیر اور تیر بہدف ہونے کے یقین سے دور کر دیا ھے اور اس کی جگہ مال دولت، قوت اور سیاسی توڑ جوڑ پر بھروسہ دلایا گیا ھے۔ دعاے حزب البحر وہ دعا ہے کہ جس کے پڑھنے والے کے مقاصد اور اس کے درمیان اگر زمین سے آسمان کی دوری پر فاصلہ ھو تب بھی اس دعا کی قبولیت ظاہر ھوتی ھے۔ آج کل ہمارے ملک ھندوستان کے حکمران طبقے نے جادوگروں اور ننگ دھڑنگ بھگوا لوگوں کے بھروسہ پر مسلمانوں کا جینا حرام کر دیا ہے، قتل وخون تو ان کا معمول یعنی روٹین بن گیا ہے جس کا روکنا ممکن نظر نہیں آرہا ہے۔ مسلمانوں کے دعا، سلام، فاتحہ، درود، پڑھنے والوں، کھانا کھلانے والوں کو نفل عبادتوں سے روکنے اور ان کی گردن کٹوانے پر لگادیا گیا ہے، یہ ان لوگوں کی توحید ہے۔ مسجدوں کو کھلم کھلا شہید کروایا جارھا ھے صدیوں پرانی پختہ قبور کو تڑوایا جارہا ہے ایسا ہی کام عرب میں یہودیوں نے عرب مسلمانوں کے ہاتوں کروایا تھا اور آج ہندوستان میں کفار ومشرکین ہند کے ہاتوں بات بات پر شرک وکفر بولنے والے وہی تاریخ دہرائے لگے ھیں۔ اہلیان سلسلہ دعویداروں تصوف بھائیوں سے میری دل خواہش ھے کہ ھندوستان کا جادو ٹونہ، یگنیوں اور جھوٹی موٹی داستانوں پر قائم حکومتوں کو شکست فاش سے دوچار کر کے سانس لیں۔ جو لوگ حزب البحر نہیں پڑھ سکتے ھیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ کا اسم پاک روزانہ سو(100) بار پڑھ کر سویا کریں تاکہ باطل پرست لوگ خود انہیں کے ہاتوں ہلاک ہوں کسی دوسرے کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہو گی۔ ان شآء اللہ۔

_(یا قاھر ذا البطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یا قاھر)

اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں اچھی طرح یاد رکھیئے یہ اللہ کا ایک جمالی نام ھے اس کو کوئی جلالی اسم نہ سمجھے عام طور پر لوگ اس اسم کو بد دعا کے لئے سمجھتے ھیں جو ہر گز صحیح نہیں ھے

اجازت عام: برائے مظلوم مسلمانان ھندو پاکستان وغیرہ

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری۔

(ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، سابق صدر، شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد (دکن) تلنگانہ، انڈیا)

تین روزہ اعتکاف و ختم دعاء حزب البحر:

امن عالم غیر محفوظ ویر غمال۔

حل رجوع الی اللہ

نظام حکومت بد اندیش ناعاقبت اندیش نظریات کے ھاتھوں میں پہنچ چکا ھے۔ حکومتوں اور حاکموں کی اکثریت مسلم دشمن عناصر سے بھری پڑی ھے۔ دنیا میں توازن قوت کو دیکھا جارھا ھے۔ قانون قدرت یہ ھے کہ مست ھاتھی کو معمولی مچھر سے مروادیا جاتا ھے، ھاتھیوں کی فوج کو صرف

زبان سے نکلنے والے دعائیہ کلمات کی بنا پر کمزور ترین پرندوں (ابابیل) کے ذریعہ فنا کر دیا گیا۔ آج اسلام دشمن قوتوں نے مسلمان علماء ومشائخ بلکہ صاحب عقل ودانش لوگوں کے دلوں سے دعا کی تاثیر اور تیر بہدف ہونے کے یقین سے دور کر دیا ہے اور اس کی جگہ مال دولت، قوت اور سیاسی توڑ جوڑ پر بھروسہ دلایا گیا ہے۔ دعاے حزب البحر وہ دعا ہے کہ جس کے پڑھنے والے کے مقاصد اور اس کے درمیان اگر زمین سے آسمان کی دوری پر فاصلہ ہو تب بھی اس دعا کی قبولیت ظاہر ہوتی ہے۔ آج کل ہمارے ملک ہندوستان کے حکمران طبقے نے جادوگروں اور ننگ دھڑنگ بھگوا لوگوں کے بھروسہ پر مسلمانوں کا جینا حرام کر دیا ہے، قتل وخون تو ان کا معمول یعنی روٹین بن گیا ہے جس کا روکنا ممکن نظر نہیں آرہا ہے۔ مسلمانوں کے دعا ،سلام، فاتحہ ،درود، پڑھنے والوں، کھانا کھلانے والوں کو نفل عبادتوں سے روکنے اور ان کی گردن کٹوانے پر لگا دیا گیا ہے، یہ ان لوگوں کی توحید ہے۔ مسجدوں کو کھلم کھلا شہید کروایا جارہا ہے صدیوں پرانی پختہ قبور کو تڑوایا جارہا ہے ایسا ہی کام عرب میں یہودیوں نے عرب مسلمانوں کے ہاتوں کروایا تھا اور آج ہندوستان میں کفار ومشرکین ہند کے ہاتوں بات بات پر شرک وکفر بولنے والے وہی تاریخ دہرانے لگے ہیں۔ اہلیان سلسلہ ،دعوید اران تصوف بھائیوں سے میری دلی خواہش ہے کہ ہندوستان کا جادوٹونہ ،یگنیوں اور جھوٹی موٹی داستانوں پر قائم حکومتوں کو شکست فاش سے دوچار کر کے سانس لیں۔ جو لوگ حزب البحر نہیں پڑھ سکتے ہیں وہ لوگ اللہ تعالٰی کا اسم پاک روزانہ سو(100) بار پڑھ کر سویا کریں تا کہ باطل پرست لوگ خود انہیں کے ہاتوں ہلاک ہوں کسی دوسرے کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہو گی۔ ان شآء اللہ۔

(یا قاہر ذاالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یا قاہر)۔

اول وآخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ اچھی طرح یاد رکھیئے یہ اللہ کا ایک جمالی نام ہے اس کو کوئی جلالی اسم نہ سمجھے عام طور پر لوگ اس اسم کو بد دعا کے لئے سمجھتے ہیں جو ہر گز صحیح نہیں ہے۔

اجازت عام: برائے مظلوم مسلمانان ہند وپاکستان وغیرہ

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری۔

(ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ،سابق صدر، شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدر آباد (دکن) تلنگانہ،انڈیا)

عملی و نظری (practical & theory) تین روزہ سرٹیفکیٹ ورکشاپ. ,,آداب بندگی،، کا انعقاد:

مدرسہ صوفیہ قندھار شریف دکن مہاراشٹر انڈیا

مدرسہ ءصوفیہ 'مدینہ مسجد' قندھار شریف (دکن) مہارشٹرا، انڈیا

قایم شدہ: 1331ھ / 1913ع اعلان سہ (3) روزہ اعتکاف - 14444ھ / 2022ء

بہ مقام: مدینہ مسجد، مدرسہ ءصوفیہ، قندھار شریف (دکن) ضلع ناندیڑ، مہاراشٹرا (انڈیا)

تاریخ: safar 14441,8,7,6ھ مطابق: 2022 / september 6,5,4 آغاز اعتکاف: قبل از نماز مغرب 2022 / september 6,5,4

تاریخ: 5 / صفر، 3 / سپٹمبر اختتام اعتکاف: 8 / صفر، 6 / سپٹمبر

رپورٹنگ: دو یا تین سپٹمبر کی صبح پہنچنا ہو گا تا کہ ضروری تیاری اور ھدایات اور ضروری احتیاط کا درس حاصل کر سکیں۔

اخراجات اعتکاف:(1): سحر اور افطار، پرھیزی پکوان، جو کی روٹی، مونگ کی دال، تل کا تیل، نمک لاھوری، فلٹرڈ واٹر۔
(2): اعتکاف کے ختم پر ھر معتکف کی جانب سے کم از کم ایک مرغ کی نیاز، صالحین کی دعوت اور پکوان کا خرچ معتکف کے ذمہ ھوگا جسے پہلے دن ھی دیدیا جاۓ تو انتظامات میں آسانی ہوتی ہے۔

نیت اعتکاف:

(1) خالص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیئے۔
افوض امری الی اللہ (44/40/ سورہء موء من / سورہ مکیہ) کی نیت کریں
(2): اعمال ظاھری بدنی، گفتگو کلمات زبان،
اعمال دلی، ارارات، خطرات، خیالات، بدگمانیاں، شکوک شبہات، اوھام اور وسوسوں وغیرہ سے دل کی حفاظت کے لیے اللہ کی مدد مانگنا۔
(3): ایمان پر ثابت قدمی کی طلب
(4): دشمنان دین وایمان سے محفوظ رھنا
(5): کشادگی اور وسعت رزقِ حلال
(6): دنیا میں خصوصا ھندوستان میں امن وسلامتی، مسلمانوں کی جان ومال، عزت وآبرو، املاک (properties)، مسجدوں، آثار اسلامی کی حفاظت
(7): کفار، مشرکین، یہود، نصاری، وھابیوں، شیطانوں، نفس پرستوں، آخر زمانے کے فتنوں اور سازشوں سے خود کو اللہ کی حفاظت میں دے دینا۔
(8): بالخصوص ھندوستان اور مسلم ممالک کی ظالم حکمرانوں سے خلاصی وغیرہ
(9): اپنے ذاتی خاندانی شخصی مسائل، مالی مشکلات، تعلیمی اور متفرق مسائل کا حل۔
خصوصا: مدرسہء صوفیہ، مدینہ مسجد کے تعلیمی وتربیتی پروگراموں کے اِخراجات کی تکمیل کے لیئے اوقاف سے آمدنی کا اجراء۔
بانئ" مدرسہء صوفیہ مجدد و مجتھد آئین حزب اللہ والدی ومرشدی حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ خدانمائی افتخاری قدس سرہ کے منشاء ومقصد کی تکمیل وفیضان تسلسل کے ساتھ جاری رھے۔

اپنی جنت کو یہیں لے کر چلا آ رضوان
ہم کہاں کوچہ جاناں چھوڑ کر جانے والے

داعي الی الخیر:

ڈائریکٹر مدرسہء صوفیہ ومدینہ مسجد: پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد - ڈائریکٹر مدرسہء صوفیہ ومدینہ مسجد

انتظامات:

شیخ چاند شیخ امیر عرف چاند مولوی صاحب، منتظم مدرسہء صوفیہ 'مدینہ مسجد' قندھار شریف۔

نوٹ:

حزب البحر شریف کے اس اعلان کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جو حضرات اپنے اپنے مقام پر دنیا میں جہاں کہیں بھی اس دعا کو پڑھتے ہوں وہ اس نیت اور ان مقاصد کو اپنی دعا، ریاضت میں شامل کر لیں۔ شکریہ

حزب البَحرِ لِلإمام الشَاذِلِیّ

الکاتب: الشیخ مخلف العلي القادري

تاریخ النشر: 11-06-2022 القراءة: 168160

حزب البَحرِ لِلإمام الشَاذِلِي

مقدمہ عن الحزب المبارک:

وهذا الحزب يعتبر من أشهر وأظهر أحزاب الإمام الشاذلي، ويعتبر من أجلّ الأوراد الشاذلية المبارسة، بل وانتشر واشتهر عند كثير من الطرق الأخرى، وجعله بعض القادرية من أورادهم المبارسة، وبه من الفضائل والخصائص مالا تحيط به الأفهام والعلوم وقيل إن فيه الاسم الأعظم، وسمي حزب البحر لأنه وضع في البحر، ولما ورد فيه من ذكر البحر، ويسمى الحزب الصغير أيضاً.

قال عنه الإمام الشاذلي: وهو حزب عظيم القدر ما قرئ على خائف إلا أمن، ولا مريض إلا شفي، ولا على ملهوف إلا زال عنه لهفه، ولو قرئ حزبي هذا على بغداد ما أخذها التتار، وما قرئ في مكان إلا سلم الآفات وحفظ من العاهات وسميته: (العدة الوافية والجنة الواقية)، فمن قرأه عند طلوع الشمس أجاب الله دعوته وفرج كربته ورفع قدره وشرح صدره وأمن من طوارق الجن والإنس ولايقع عليه نظر أحدٍ من خلق الله تعالى إلا أحبه وأجله وأكرمه ومن قرأه عند الدخول على الجبارين أمنه الله تعالى من شرهم ومكرهم، ومن داوم على قراءته ليلاً ونهاراً لايموت لا غريقاً ولا حريقاً ولا مغتالاً وإذا احتبس الريح أو زاد في البحر فقرئ أذهب الله عنهم ما يجدونه بإذن الله تعالى ومن كتبه وعلقه على شيء كان محفوظاً بإذن الله تعالى ومن قرأ سورة الحمد سبع مرات وسورة قريش إحدى وعشرين مرة ثم قرأ هذا الحزب ثلاث مرات في أية حاجة قضيت كائنة ما كانت.

پاکستان میں شدید بارشوں اور سیلاب پر صوفیانہ حل:

پاکستانی دوست واحباب توجہ فرمائیں۔ دعاء: طوفان نوح علیہ السلام: وقیل یارض ابلعي ماءک ویاسماء اقلعي وغیض الماء ص۔ یہ آیت بہت ہی مجرب المجرب ہے

ہمارے خاندانی سلسلہ خدانمائیہ میں اس آیت کو بطور تعویذ زعفران یا پاک سیاہی سے لکھ کر پانی میں گھول کر قئے / الٹی اور اسہال کے مریضوں کو دی جاتی ہے۔ اور فوراًافاقہ ہوتا ہے۔ قئے رک جاتی ہے، اسہال بھی رک جاتے ہیں

میرا خیال ہے سیلاب متاثرین کے لئے تمام اہل پاکستان اس دعاء کا ورد شروع کر دیں تو بہت جلد حالات بہتر ہو جائیں گے

دعاء یونس علیہ السلام: لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین کا ختم بھی کروانا چاہئے، خصوصاً گھروں میں اذان کا اہتمام وقت کی اشد ضرورت ہے

آج مورخہ :14/ 10/ 2020روز چہارشنبہ، پروفیسر پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائریکٹرز مدرسہ ءصوفیہ وسابق صدر شعبہ ء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد، نے عامۃ المسلمین سے اپیل کی ھے کہ حیدرآباد مہں جاری طوفانی بارش کے روکنے کے لیئے گھرگھر اذان دیں۔ اذان کی برکت سے طوفان، بادوباران سب رک جاے گا۔

Prof.Dr .Syed Mohmmed Tanveeruddin, Director Sufi School & Former H.O.D. Persian. .OSMANIA UNIVERSITY , request you recite AZAN to stop heavy rains and flood in Hyderabad

حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری حفظہ اللہ ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ وسابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا

یوگاورزش کوذکرالہی سے جوڑنا:

یوگااکسرسایزس کوذکرالہی سے جوڑیئے

پروفیسر تنویر الدین خدانمائی کاخطاب

حیدرآباد / 31اکتوبر(پریس رپورٹ)"یوگااکسرسایزس کوذکرالہی سے جوڑئے" کے عنوان سے "مدرسہ ءصوفیہ" کی دعوت پر خدانمامنزل حیدرآباد(دکن)ایک مشاورتی اجلاس منعقد ھوا۔ جس کی نگرانی پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری،ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، وسابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے کی۔ اس اجلاس میں کھیل کود کے مشاغل کو ذکرالہی سے جوڑنے پر غور کیا گیا صدر اجلاس نے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ھوے کہا کہ، یوگا کو اسلامی حدود کے دائرے میں رکھ کر چند مخصوص ریاضتوں کو سیکھا جاسکتا ھے۔ انہوں نے بتلایا کہ، یوگا کا فن ھندوستان کے قدیم فنون میں سے ھے۔ چین، ھندوستان یونان کے علاوہ عرب وعجم میں دیگر ناموں سے اسے پکارا جاتا تھا۔ اسلام کی آمد کے بعد توجہ اور مراقبہ کے لئے سانسوں کی ورزشیں اور جسمانی خاص قسم کی ورزشیں مقرر تھیں۔ اسے ھندوستان میں یوگ یاجوگ کہا جاتا تھا۔ ھندوستان میں اسلام کی آمد کے بعد اسلام اور یہاں کی مشترکہ روایات کو ایک جگہ کر دیا گیا۔ صدیوں پہلے صوفی اسلامی مبلغین نے پہلے یوگ / جوگ کے ماھرین کو سب سے پہلے متاثر کیا اور ان میں اسلام پھیلایا۔ ان کو دیکھ کر دیگر لوگ جوق درجوق اسلام لانے لگے۔ بعد میں کامروپ علاقہ کے ایک کامل یوگی "مکامادیوجوگی" نے لکھنوتی بلاد بنگالہ کے قاضی رکن الدین سمرقندی رحمہ اللہ کی موجودگی میں علماء اسلام سے مختصر سے مناظرہ کے بعد اسلام قبول کیا۔ اور باقاعدہ علم دین حاصل کیا یہاں تک کہ وہ مفتی دین بن گئے۔ بعدازان دیگر علماء وصوفیہ کے علاوہ حضرت قاضی رکن الدین سمرقندی رحمہ اللہ کی خدمت میں انہوں نے ان کی کتاب "امرت کونڈ" کو پیش کیا۔ قاضی صاحب کی اجازت سے اس کتاب کا عربی وفارسی میں ترجمہ کیا گیا۔ اس "فن یوگا" میں سانس کی ورزشوں کو "پرنایم" کہا جاتا ھے۔ جن ورزشوں کا معرفت الہی سے تعلق تھا مکاماجوگی نے "امرت کونڈ" میں بیان کیا۔ ان میں سے بعض کا ریاضت ومجاھدات اور توجہ ومراقبہ سے تعلق ھے۔ جو استدراج کا جواب تھیں۔ ان علوم ریاضت اور معرفت کے جاننے والے صوفیہ نے ھند میں اشاعت دین اسلام کی زبردست خدمت واشاعت کی۔ آج اکیسویں صدی کے آغاز کے ساتھ اس علم "یوگا" کا پھر سے خوب چرچا ھورھا ھے۔ اس سے مسلم سماج کا بڑا طبقہ بھی متاثر ھورھا ھے۔ ضرورت اس بات کی ھے کہ امت کے نوجوانوں، بچوں اور بوڑھوں کو ان منتخب ریاضتوں سے آگاہ کا جائے اور ان کی تربیت بھی دی جائے جن کی ھمارے بزرگوں نے صدیوں پہلے اجازت دی ھے۔ تاکہ یوگا کا موجودہ

بڑھتا سیلاب ھماری دینی اور اسلامی روایات کو کہیں بہانہ لے جاے۔ اس اجلاس میں موجود ماھرین جن میں خصوصا پروفیسر ڈاکٹر سید مشائخ حسینی صاحب سابق ڈائریکٹر سیر یکلچر، حکومت ھند، جناب ڈاکٹر ابراھیم قادری ماھر یوگا و فزیکل کوچ، جناب عبد العلی یوگا، جمناسٹک، فزیکل اور یوگا کے پولس کوچ، جناب حسن سعید کے علاوہ میزبان کرکٹ کوچ اور معروف سماجی و دینی خدمت گزار جناب فاروق اعظم صاحب کے علاوہ حاضرین نے اس بامقصد اجلاس کو اپنے گرانقدر مشوروں سے آراستہ کیا اور آیندہ لائحہء عمل کو طے کیا گیا۔ یہ طئے پایا کہ، اپنے تمام جسم، زبان، دل، سانس، خیال حرکات و سکنات سے ذکر الہی کی تربیت دی جاے۔ تربیتی مراکز کا متعاقب اعلان کیا جاے گا۔ شکریہ پر اجلاس اختتام کو پہنچا۔

مورخہ: 1-نومبر-2021

https://www.facebook.com/share/p/HKim7ApwgPtvbQKA/

تعارف دستور زبان فارسی:

تعارف: دستور زبان فارسی مسمی بہ انوار التنویر، بخش صرف،

مولفہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی مولانا رومی گولڈ مڈلسٹ ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ و سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا

سبب تالیفِ کتاب

ایجاد قواعد فعلِ مضارع

مختلف مصادر سے فعل مضارع اور امر بنانے کے قاعدے..... چند صفحات بطور تعارف حاضر ہیں۔

https://www.facebook.com/share/p/YGZsWvEDfxTLSEGm/

نیاز و فاتحہ امام جعفر صادق:

آج 22 رجب المرجب 1443 ھجری روز پنجشنبہ کو امام جعفر صادق رضي الله عنہ کے کونڈوں کی فاتحہ کا عقیدت و احترام سے اہتمام کیجئیے۔

مٹی کے برتنوں میں کھانا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اس زمانے میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ سب لوگ مٹی کے برتنوں میں کھانا کھایا کرتے تھے، لیکن خاص موقعوں پر مٹی کے نئے برتن لاکر دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا۔

صرف عرسوں کے موقعہ پر ہی نہیں، شادی بیاہ کے موقعہ پر بھی مٹی کے برتن میں کھانا کھلایا جاتا تھا، رفتہ رفتہ ان برتنوں کا استعمال کم ہونے لگا اور تانبے اور المونیم کے برتن کا استعمال رواج پا گیا، لیکن اہل سنت والجماعت خصوصا صوفیہ کے طریقے پر چلنے والے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو بطور نشانی زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ آپ سب اس سنت پر عمل کیجئیے۔

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی ڈائریکٹر مدرسہء صوفیہ و سابق صدر شعبہء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا۔

انڈیا میں نئے کالے قانون CAA, NPR, NRC کی ناکامی کے لئے اور مسلمانوں اور کمزوروں کی حق شہریت کی کامیابی کے لئے۔ دعائیہ اجتماع کا انعقاد۔ بمقام جامع مسجد ادونی آندھرا پردیش۔ اس موقع پر مولاناڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ قندھار دکن۔ کا خصوصی خطاب اور دعا۔ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن PPT presentation۔ مکمل دیکھئے۔ اور شئیر کریں۔۔

https://youtu.be/T_-Jd1c_ryI

/https://www.facebook.com/share/p/YEzyy4i3fyKmSsTK

خانقاہی علمی مشاورت:

آج خانقاہی، علمی، مشاورتی اجلاس۔ بعنوان: "موجودہ ہندوستان میں صوفیہ کے رول کی ضرورت"

منجانب: الاسماء الحسنی ریسرچ سینٹر حیدرآباد دکن۔ بمقام اردو مسکن حیدرآباد۔

/https://www.facebook.com/share/p/tg6VwEYQGZCjpLE4

عامۃ المسلمین سے اپیل:

امن کی بحالی کے لئے سورہ فیل اور سورہ لہب کی تلاوت اور دعا کریں: پروفیسر سید محمد تنویر الدین خدانمائی

/https://www.facebook.com/share/p/PuMU4Hh1SNGDtqP2

"تراویح رمضان میں تسبیح رحمان" اور "الورد العام برائے خاص وعام" مدرسہ ءصوفیہ کی ویب سایٹ سے مفت ڈاؤن لوڈ کیجے

www.sufischool .com

حیدرآباد۔9/مئ۔(پریس نوٹ): پروفیسر سید محمد تنویر الدین خدانمائی سابق صدر شعبہ ءفارسی، عثمانیہ یونیورسٹی وڈایریکٹر مدرسہ ءصوفیہ حیدرآباد نے عامۃ المسلمین سے اپیل کی ہے کہ: مدرسہ ءصوفیہ کی ویب سایٹ (www.sufischool.com) سے دو کتابیں (۱) تراویح رمضان میں تسبیح رحمان" (2) الورد العام برائے خاص وعام "الاسماء الحسنی ریسرچ سنٹر کی جانب سے شائع کی گئی ہیں۔ انہیں مفت ڈاؤن لوڈ کیجئے۔ پہلی کتاب تسبیح وترویح کے خاص مسایل اور دوسری ننانوے (99) اسماے حسنیٰ کی دعاؤں پر مشتمل ہے جسے مسجدوں میں اجتماعی طور پر اور گھروں میں مرد، خواتین، طالب علم، طالبات اور ھر عمر کے بچے اسے اپنا معمول بناسکتے ھیں۔ مدرسہ ءصوفیہ کی جانب سے یہ خاص تحفہ دنیا اور آخرت سنوارنے کا خاص ذریعہ ھے۔ اسے آپس میں تحفہ دیجیے۔

الاسماء الحسنی ٹرسٹ کے اشاعتی اور دینی کاموں میں اپنے پاک صاف مال کے ذریعہ تعاون کا ہاتھ بڑھایئے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: رمضان شریف کی آمد مبارک۔ الاسماء الحسنی ریسرچ سنٹر، حیدرآباد کی جانب سے رمضان المبارک کا خصوصی تحفہ قبول کیجئے۔ جو رمضان المبارک میں روزآنہ تراویح میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ اور ذکر اسمائے حسنیٰ کا ورد بعد نماز فجر یا بعد عصر یا بعد تہجد تنہا یا اجتماعی طور پر کیجے۔ یہ دونوں کتابیں

ہماری ویب سائٹ www.sufischool.com سے للہ مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ھیں۔

1-تراویح رمضان میں تسبیح رحمان 2 -الورد العام برائے خاص وعام

اس ویب سائٹ کے ھوم پیج پر نیچے بائیں جانب Left side فری ڈاؤن لوڈ بکس کا بٹن موجود ہے۔

(قرآن مجید اور مادری زبان اردو سیکھو اور سکھاو) پراجکٹ کی اپنے پاک صاف مال کے ذریعہ ٹرسٹ کے کاموں میں مدد کیجیے-

قاعدہ_تنویر_القرآن :

"الاسماءالحسنی ریسرچ سنٹر "(الاسماءالحسنی ٹرسٹ حیدرآباد دکن) کی جانب سے منعقدہ تین روزہ ورکشاپ " قرآن مجید اور مادری زبان اردو لکھنا پڑھنا سیکھو اور سکھاو" کے دوسرے دن پروفیسر سید محمد تنویر الدین خدانمائی صاحب عربی فارسی اور اردو زبان کے خط کا تقابلی مطالعہ ہندی، تلگو اور انگریزی زبان سے، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعہ پیش کیا ہے، اور ریسرچ سے یہ ثابت کیا ہے کہ عربی فارسی اور اردو خط سب سے آسان خط ہے، اور حروف کی سب سے زیادہ کم شکلیں عربی زبان میں ہیں۔

اس پریزنٹیشن کے بہت ہی مفید نتائج سامنے آئے اور شرکاء نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔

اس ریسرچ کو آپ کتاب "تنویر القرآن" کے مقدمہ میں تفصیل سے ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

الاسماءالحسنی ریسرچ سنٹر "(الاسماءالحسنی ٹرسٹ حیدرآباد دکن) کی جانب سے منعقدہ تین روزہ ورکشاپ " قرآن مجید اور مادری زبان اردو لکھنا پڑھنا سیکھو اور سکھاو" کے تیسرے دن صدر انجمن ترقی اردو حیدرآباد دکن اور محترم حامد حسین شطاری صدر کل ہند سنی علماء بورڈ اپنے ورکشاپ میں شرکاء کے خط کو دیکھ کر اپنی رائے اور اور تاثرات اور قیمتی تجاویز دیتی ہوئے۔

https://www.facebook.com/share/v/H6rBrRtkp48yUYyT/

https://www.facebook.com/share/v/spHk7f3WN4tAn5cJ/

https://www.facebook.com/share/v/p2UnnNhRge3j6z7V/

https://www.facebook.com/share/v/WHuJm19pSpBtBpYC/

https://www.facebook.com/share/v/Se4vevRzqihHgWXg/

https://www.facebook.com/share/v/cGuTHVFnti5Djkhk/

https://www.facebook.com/share/v/3K4idhxrDSCrDHxU/

https://www.facebook.com/share/v/zTk4TS3bFcx41PKf/

https://www.facebook.com/share/v/gwSogobCScjNvrPF/

https://www.facebook.com/share/v/4oY231yi9b5nk8Jr/

https://www.facebook.com/share/v/3o5VxNov1KboYenz/

https://www.facebook.com/share/v/EQ2mSgqCN1iS6Hjt/

/https://www.facebook.com/share/v/84veJR4M86SbGZJ5

/https://www.facebook.com/share/v/i1RsRgcUxzwpcdCP

/https://www.facebook.com/share/v/5RZF9vMghXTbMKXi

/https://www.facebook.com/share/v/AN15t28P9qt39akC

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ آج مورخہ: 17.03.2019 بروز شنبہ 10.30 بجے، دن، خانقاہ کنج نشین جنیدیہ، شہر بیدر شریف، دکن میں۔ ایک روزہ روحانی تربیتی ورکشاپ کے اختتامی سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کے بعد حضرت سید افتخار علی شاہ وطن رح کے دیوان کی پہلی غزل سے شروع ھوا۔ اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری، ڈایریکٹر مدرسہ ءصوفیہ وسابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد، اس ورکشاپ کا اختتامی درس دیتے ھوے live دیکھے جاسکتے ھیں۔ اس میں حضرت سیدنا امام غزالی، حضرت شیخ نجم الدین رازی، حضور غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہم کے حوالے سے تربیت نفس، تزکیہ ءنفس، صفات ذمیمہ کو صفات حمیدہ سے بدلنے، جانوروں، درندوں اور شیطانی صفات کو ملکوتی یعنی فرشتوں کی صفات سے متصف کرنے کے طریقوں کا بیان کیا گیا ھے۔ یہ ورکشاپ یعنی مختصر مدتی تربیت، کا اہتمام مدرسہ ءصوفیہ، قندھار دکن کے تعاون سے عمل میں آیا۔ یہ ورکشاپ بیدر شہر کی تاریخ میں خانقاہی نظام کے احیاء کا نقیب سمجھا جاتا رہاہے۔

/https://www.facebook.com/share/v/exbrBx9bJiYWMyHa

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے یاد دہانی، خواجہ غریب نواز کا طریقہ ہی مشکل حالات سے نکال سکتاہے۔ وقت کی شدید ضرورت ہے کہ صوفیہ آگے آئیں اور اپنے رول کو نبھائیں۔

/https://www.facebook.com/share/p/EcH7ReTkbtemz2cU

آپ کی چند اہم مطبوعہ تصانیف:

1 - لمعات القرآن في التجديد الإيمان

معروف بہ ضرورت توبہ

2-انوار التنویر مسمي بہ دستور زبان فارسی

3- آموزش زبان فارسی حصہ اول ودوم

4-دُرَرِ نظامی پر پی ایچ ڈی کا مقالہ

5- قاعدہ مقدسہ تنویر القرآن (مع قواعد تجوید تیس سالہ تدریسی تجربہ کا نچوڑ)

6-اجالوں کی طرف (فارسی وار دو مقالات کا مجموعہ جو مختلف سیمنار و کانفرنس میں پیش کئے گئے تھے

7-ہفت مراحل سلوک

8- تنظیم اوقات اسلام

9-الورد العام للخواص والعوام

10-تراویح رمضان میں تسبیح رحمان

(بیس رکعت تراویح پر بحث اور رد وہابیہ)

11-الأسماء الحسني والآيات العظمیٰ

(99اسماء حسنی پر ہر اسم کی مناسبت سے 99 دعاؤں کا مجموعہ) بزبان عربی مکہ مکرمہ سے طبع ہوئی.

12-اردو، عربی، فارسی خوش خط نویسی (منفرد وجدید طریقہ تدریس پر مشتمل رائٹینگ بک)

از:سیدہ مستورہ بی بی

پریشانی و تنگی میں سورۃ یسین کی تلاوت کریں :

فوائد الفؤاد میں امیر حسن علا سجزی علیہ الرحمہ

نظام الدین اولیاء محبوب الہی کی ایک مجلس کا ذکر کرتے ہیں کہ امام ناصری رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر سامنے تھی، اسی مناسبت سے صاحب تفسیر کے بارے میں فرمایا کہ ایک دفعہ یہ امام بیمار پڑے. اور اسی بیماری میں انھیں سکتہ ہوگیا، اقرباء اور دوستوں نے جانا کہ انتقال کرگئے، چنانچہ انھیں قبر میں دفن کردیا، جب رات ہوئی تو انھیں ہوش آگیا، اور پتہ چلا کہ انھیں قبر میں دفن کردیا گیا ہے، اسی حیرت اور لاچاری میں انھیں یاد آیا کہ جو شخص پریشانی میں چالیس بار سورۃ یسین پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اس تنگی میں کشادگی عطاء فرماتا ہے، اور وہ راہ پیدا کردیتا ہے، اسی وقت یسین پڑھنی شروع کردی. جب انتالیس 39 مرتبہ پڑھ چکے تو کشادگی کے آثار پیدا ہوئے، اور ہوا یہ کہ کوئی کفن چور کفن کے لالچ میں آیا اور اس نے قبر کھولی، امام سمجھ گئے کہ یہ کفن چور ہے، چالیسویں مرتبہ یسین پڑھی تو آہستہ آہستہ پڑھی تا کہ وہ نہ ڈرے اور قبر کو مرضی کے موافق کھولے۔ قصہ مختصر جب چالیسویں بار پوری ہوگئی تو امام ناصر آہستہ سے قبر کے باہر آئے۔ کفن چور نے جب یہ دیکھا تو اس پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ اس کا پتہ پھٹ گیا اور اسی وقت مرگیا۔ امام کو اس کے مرنے کا بہت افسوس ہوا اور اپنے آپ سے کہا کہ مجھے چپ چاپ پڑے رہنا چاہیے تھا تا کہ وہ کفن اتار لیتا اور پھر میں خاموشی سے باہر آجاتا۔ خیر باہر آکر اپنی جلد بازی پر پشیمان ہوئے اور قبر سے نکل کر سوچنے لگے کہ جب لوگ مجھے یکا یک دیکھیں گے تو خوف کھائیں گے اور ہر ایک تعجب وحیرت میں پڑ جائے گا۔ پس رات ہی کو وہ آہستہ آہستہ شہر میں آئے اور پکارا کہ میں فلاں شخص ہوں اور مجھ کو سکتہ کی وجہ سے غلط فہمی میں دفن کر آئے تھے، یہ کہتے ہوئے آئے تا کہ مخلوق کو ایکا ایک اچنبھا نہ ہو۔ خواجہ ذکرہ اللہ بالخیر (محبوب الہی رح) نے فرمایا کہ تفسیر انھوں نے اس واقعے کے بعد لکھی تھی۔

فوائد الفؤاد اَمیر حسن علي سجزی

ملفوظات نظام الدین اولیاء محبوب الہی قدس سرہ العزیز

از ✍ سیدہ مستورہ بی بی

سالانہ جلسہ یوم القرآن، منجانب سنی علماء بورڈ،، تاریخی مکہ مسجد:

علامہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ وسابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا خطاب کرتے ہوئے،

مولانا حافظ مستان علی قادری صاحب

جناب حامد حسین شطاری صاحب و دیگر دیکھے جاسکتے ہیں

Jalsae Youmul Qur,an" sunni ulama board" 2nd juma Ramadhan , Makka Masjid, Hyderabad date 15 April 2022 Friday

مدرسہ صوفیہ قندھار دکن مہاراشٹر اہند کے نصاب سے متعلق بنیادی معلومات:

یہ عملی تصوف کا مدرسہ ھے۔ اس کا مدت نصاب نوماہ دس دن (280 days)، چالیس دن کے سات چلوں پر مشتمل ھے۔ اور نظری تعلیم (theory) میں صرف تین کتابیں ھیں۔

(1): مسنون دعاوں کی کتاب "حصن حصین"۔ یہ ھماری گویا ready reference کتاب ھے۔ جو سونے، جاگنے اور زندگی کے تمام امور پر رجوع الی اللہ کا کام دیتی ھے۔

(2): حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا رسالہ "خاتمہ ءتصوف" ھے، جو عملی تصوف پر مختصر ترین جامع رسالہ ھے اور سالک کو ھر قدم پر رھنمائی کرتا ھے۔

(3): اور تصوف کی عملی کتاب حضرت شیخ نجم الدین رازی رح کی "مرصاد العباد" ھے۔ یہ فارسی زبان میں ھے۔

پڑھے لکھے یا بے پڑھے لکھے لوگوں سب کے لیئے فقہ کے تین سو ساٹھ (360) مسائل کا زبانی یاد کرنا ضروری ھے۔

پہلا اور آخری درس تصورِ اسم ذات (اللہ) زبان سے بولنا یعنی ذکر کرنا، کانوں سے وھی ذکر سننا اور آنکھوں سے اس اسم ذات کو دیکھتے رھنا۔ ھاتھ میں تسبیح کے ذریعہ اپنے وجود و خیال کو اسی ذکر میں محو کر دینا۔ دن رات میں چالیس ھزار (40،000) ذکر کی تعداد مدرسہ ءصوفیہ کے تنظیم وقت کے مطابق ادا کرنا۔

ھر چلہ پر اس کے مخصوص نتائج کے ظہور کے ذریعہ اپنا امتحان (self appraisal) لیتے رھنا۔ پیر طریقت یا پیر تربیت کی زیر نگرانی یہ کام انجام پاتا ھے.

یہ مدرسہ ءصوفیہ کا syllabus ھے۔

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمای افتخاری

ڈایریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، وسابق صدر شعبہ ءفارسی، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد، دکن، انڈیا۔

امت مسلمہ خانقاہی رہنمائی کی منتظر:

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے،2019 میں ایک میٹنگ کی گئی تھی،اس وقت ماب لنچنگ کا مسئلہ چل رہا تھا۔
اس میٹنگ میں وقت کی ضرورت کے لحاظ سے،(بے سروسامانی کے وقت)اوراد و وظائف کو عوامی سطح تک پہنچانے کی مختلف خانقاہوں سے بات کی گئی تھی۔
اس کی ویڈیوز صوفی اسکول کے یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کئے جارہے ہیں۔کیونکہ اس وقت بھی ہم لوگ بے سروسامان ہیں،طلاق ثلاثہ کے مسئلے میں جس طرح فیصلہ ہمارے خلاف آیا،اب بھی یہی ہوسکتا ہے،یعنی امید کا محور ہائی کورٹ کا فیصلہ بن گیا ہے،حالانکہ یہ وقت رجوع الی اللہ کا ہے،جنگ بدر میں ذرہ پہن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "وسیعلم الذين ظلموا أي منقلب ينقلبون" فرمایا تھا۔
مسئلہ پر گفتگو تو سب کر رہے ہیں،لیکن اس کا حل کوئی نہیں رہا ہے،ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ کے لحاظ سے ہمارے ہتھیار وہی ہیں جو1500 سال قبل،حضرت عبد المطلب کے پاس تھے،آپ نے ابرہہ سے اپنے اونٹوں کے بارے مین بات کی اور کعبہ کے ذمہ داری رب کعبہ کو سونپ کر دعا کا سہارا لیا،یہ انتہائی بے سروسامنی کے وقت کا زبردست ہتھیار ہے۔
از:عالمہ سیدہ مشکورہ بی بی،پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا

https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=1012265659706864&id=100027703185314

Prof. Dr. Syed Mohammed Tanveeruddin khudanumai

خصوصی خطاب خدانما منزل،میں--از خود قرنطینہ کے آٹھویں روز...-دعا دفع وباء کورونا وغیرہ--ڈایریکٹر مدرسہ ءصوفیہ،حیدرآباد دکن،

(estd. 1913A.C/ 1331 Hijri)

کی جانب سے مسلمانان عالم کے لئے عظیم تحفہ-

(Special Address of Director "Sufi School" (estd :1931 ac/1331hijri

Dua to reject the entire Viral desieces. An Special great gift to the entire world, particularly to the muslims. Please forward it to save the human lives and for Hidayath. Visit our website: www.sufischool.com

Date: 29/03/2020coronavirus

#کورونا

#الحجر_الصحي_الذاتي

self_quarantine#

Recitation of "Surat Yaseen" after Fajr, as per the " sufi School " tradition. We are in self quarantine in Khida Numa Manzil, as per the instructions of state & World Health Organization. الحمدللہ حسب روایات

وھدایات مدرسہ ءصوفیہ بعد نماز فجر سورہ ءیس کی اپنے بچوں کے ساتھ تلاوت کی جارھی ھے۔ یہ ویڈیو اپنوں اور سبھی کی ترغیب اور تربیت کی غرض سے پوسٹ کی جارھی ھے۔ ھم فی الوقت اپنے گھر پر "سیلف قرنطینہ" میں ھیں۔

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمای، ڈایریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، قندھار دکن وسابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد، تلنگانہ، ھند

السلام علیکم

الحمد للہ ہمارے اس یوٹیوب چینل پر دروس و دیگر ویڈیوز اپ ڈیٹ کئے جارہے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قدیم ریکارڈڈ دروس بھی جلد ہی اپلوڈ کئے جائیں گے۔ مریدین و منسلکین و دوست احباب اس چینل سے منسلک رہیں۔

سیلف قرنطینہ کے دنوں میں خصوصی دروس تصوف بھی عنقریب فیس بک اور یوٹیوب پر نشر کئے جائیں گے۔

کو داستفادہ فرمائیں اور اپنے پیر بھائیوں کے ساتھ شئیر کریں۔ سلسلہ چشتیہ قادریہ خدانمائیہ افتخاریہ اے منسلکین توجہ فرمائیں۔

مدرسہ ءصوفیہ کادرس، کوروناوائرس! قھر الہی یا لطف الہی؟؟؟

کل بتاریخ 3 / اپریل / 2020، بعد نماز عشاء خدانمامنزل، حیدرآباد دکن، سے درس سماعت کیجئے۔ کوروناوایرس (عالمی وبا،global virus) قھر الہی ھے یالطف الہیٰ- اسرار اسماے سنیٰ ضور ملاحظہ کریں، اور ساری دنیاتک پہنچائیں۔

جب دنیا کوروناوائرس کو قھر الہی قرار دے رہی تھی اس وقت آپ نے اس کو لطف الہی قرار دیا۔ جب لاعلاج قرار دیا جارہا تھا اس وقت آپ نے اس کا علاج پیش کیا۔ نجانب ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری صاحب

مدرسہ ءصوفیہ کادرس۔ کوروناوائرس! قھر الہی یالطف الہی؟؟

بمقام خدانمامنزل، حیدرآباد دکن، سے لائیو درس سماعت کیجئے۔ کوروناوایرس (عالمی وبا،global pandemic virus) قھر الہٰی ھے یالطف الہیٰ- اسرار اسمائے حسنیٰ ضرور ملاحظہ کریں، اور ساری دنیاتک پہنچائیں۔ ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ رَبَّنَا اکۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ ذِیۡ الشَّانِ، الۡعَظِیۡمِ الۡبُرۡھَانِ، الشَّدِیۡدِ السُّلۡطَانِ، مَا اَعۡظَمَ الشَّانِ، مَاشَاءَ کَانَ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الطَّاعُوۡنِ وَالۡوَبَاءِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ مَوۡتِ الۡفُجَاءَۃِ وَمِنۡ مُھۡرَمَۃِ الۡحُمّٰی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ سُوۡءِ الۡقَضَاءِ وَمِنۡ جَھۡدِ الۡبَلَاءِ وَدَرۡکِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَۃِ الۡاَعۡدَاءِ

یَااَکۡرَمَ الۡخَلۡقِ مَالِیۡ مَنۡ اَلُوۡذُبِہٖ

سِوَاکَ عِنۡدَ حُلُوۡلِ الۡحَادِثِ الۡعَمَمِ

اعلان: Date: 27 Aug 2023

☆ماہ ربیع الاول آیت قدر / آیت رزق کی ریاضت مقرر ھے☆

الحمدللہ !اس ماہ مبارک ربیع المنور 1444 چاند کی 7'8 اور 9 تاریخوں میں آیت قدر / آیت رزق کی ریاضت کروائی جارھی ھے۔اسی جاری ماہ صفر میں 8،7،6 / صفر المظفر 1444 مطابق / 26،25،24 / اگست 2024 کو دعاءٔ "حزب البحر شریف" کی زکوۃ کبیر کا اھتمام کیا گیا۔انیس (19) حضرات نے اس میں پڑھنے کا حصہ لیا جو کل مکمل ھوا۔اب اگلے مہینے آیت رزق کی تلاوت زکوۃ کا اھتمام ھے۔یہ صرف تین دن ھو گا۔رزق کی کشادگی اور وسعت میں اللہ تعالٰی سے مدد مانگنے کا صوفیوں یعنی اولیاء اللہ کا طریقہ سکھایا جائے گا۔جس طریقہ پر ابواب رزق یعنی رزق کی کشادگی کے دروازے کھل جاتے ھیں۔تنگدستی، فقر و فاقہ، کل کی بلکہ رات کے کھانے کی فکر اور اس جیسے لاتعداد مسایل کو اللہ تعالٰی حل فرما دیتا ھے اور اس آیت کی تلاوت کرنے والا راحت پاتا ہے...

دعائے عبد المطلب رضی اللہ عنہ:

پریشان کن حالات اور بے سر وسامانی میں دعائے حضرت عبد المطلب کو اپنانے کی شدید ضرورت ہے۔

ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی صاحب، سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد انڈیا کا بیان

دعائے عبد المطلب رضی اللہ عنہ یہ ہے:

لَاهُمَّ اِنَّ الْعَبْدَ يَمْنَعُ رَحْلَهُ فَامْنَعْ حِلَالَكْ لَا يَغْلِبَنَّ صَلِيبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ غَدْوًا مِحَالَكْ

وَانْصُرْ عَلَى آلِ الصَّلِيبِ وَعَابِدِيهِ الْيَوْمَ آلَكْ اِنْ كُنْتَ تَارِكُهُمْ وَقِبْلَتَنَا فَاَمْرٌ مَا بَدَا لَكْ

ترجمہ:

1- یا اللہ بندہ اپنی سواری کی حفاظت کرتا ہے تو بھی اپنے حرم کے رہنے والوں کی (اپنی سواری کی یا اپنی سواری کے سامان کی) حفاظت فرما۔

2-ان کی صلیب اور ان کی قوتیں کل تیری قوتوں پر غالب نہ ہو جائیں۔

3-اور آج کے دن تو مدد فرما اپنے کنبے کی (یعنی مسلمانوں کی) آل صلیب کے...

وَانْصُرْ عَلَى آلِ الْاَصْنَامِ، وَعَابِدِيهِ الْيَوْمَ آلَكْ، کے بعد بابا حضرت روزآنہ (بعد فجر ختم خواجگان کے بعد دعا میں) وَانْصُرْ عَلَى آلِ رام چندر، وَعَابِدِيهِ الْيَوْمَ آلَكْ، بھی پڑھتے ہیں۔

جو لوگ اس کو پڑھنا شروع کر رہے ہیں۔دعائے حضرت عبد المطلب رضي اللہ عنہ کے ساتھ یہ دو جملے اضافہ کر لیں۔اور جن جن کے نام آپ چاہیں یہاں اضافہ کر سکتے ہیں، جیسے جنگ بدر کے موقعہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک دشمن کا نام لے کر دعا کی تھی۔

ویڈیو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

اس میٹنگ کی بقیہ ویڈیوز عنقریب اسی چینل (Sufi School) پر اپلوڈ کی جائیں گی۔

فقط-سیدہ مشکورہ بی بی

شان و پہچان سید:

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.

یہ ہماری نواسی سیدہ امامہ فاطمہ ہے، عاشورہ کے دن کانچ کھاتے ہوے، یہ ہماری بڑی بیٹی نے ویڈیو بنائی ہے بچوں کو مت بتلایئے بچے غلطی سے دیکھا دیکھی کانچ یا کچھ بھی کھالیں گے۔ عاشورہ کے دن ایک دعا پڑھ کر کھائی جاتی ہے۔ کانچ کھانا مقصود نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک طرح کا عملی تجربہ ہے کہ کانچ وغیرہ ضرر نہیں پہنچاتی، دم کی کانچ کو اس بچی نے دعا پڑھے بغیر چبا دیا۔ یہ "کانچ ہے بلب کی میرے کو نہیں چھبتی کیونکہ میں سیدہ ہوں"

یوم عاشورہ کو میری 6 سالہ بھانجی "سیدہ امامہ فاطمہ بنت سید عبد الواحد کانچ کھاتے ہوئے.

(نواسی سید محمد تنویر الدین خدانمائی صاحب قبلہ)

سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری

تلنگانہ اور اس کے اطراف علاقوں میں رھنے والے مسلمانوں سے اپیل کی ھے کہ فوری اپنے گھروں میں وقفہ وقفہ سے سات سات بار اذان دیں:

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائریکٹر مدرسہء صوفیہ، سابق صدر شعبہء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے تلنگانہ اور اس کے اطراف علاقوں میں رھنے والے مسلمانوں سے اپیل کی ھے کہ فوری اپنے گھروں میں وقفہ وقفہ سے سات سات بار اذان دیں۔ اذان کی برکت سے اللہ تعالی طوفانی بارش کو روک دے گا۔ جو لوگ طوفانی بارش کی لپیٹ میں ھیں انہیں چاہئیے کہ سب لوگ مل کر بھی بیک آواز اذان دے سکتے ہیں۔

Live Telecast on facebook Syed Mohammed Tanveeruddin

th March 2021 at 2:pm7

ایک روزہ سیمینار

بعنوان: شادی بیاہ کے مسائل اور اہل طریقت کی ذمہ داریاں

بانی مدرسہ صوفیہ حضرت سید اسماعیل ذبیح اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے 52 باون ویں عرس شریف کے موقعہ پر الاسماء الحسنی ٹرسٹ (مدرسہ صوفیہ قندھار دکن، حیدرآباد دکن) کی جانب سے ایک روزہ علمی سیمینار، بعنوان: شادی بیاہ کے مسائل اور اہل طریقت کی ذمہ داریاں، تاریخ 7 مارچ 2021 بمقام: اردو مسکن خلوت حیدرآباد، دوپہر 2 بجے تا 5:30۔

کنویز: پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی، ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ قندھار دکن۔ وسابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن۔

پریشان کن حالات اور بے سروسامانی میں دعائے حضرت عبد المطلب کو اپنانے کی شدید ضرورت ہے۔

ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی صاحب، سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد انڈیا کا بیان۔

دعائے عبد المطلب رضی اللہ عنہ یہ ہے:

لَاهُمَّ اِنَّ الْعَبْدَ یَمْنَعُ رَحْلَهٗ فَامْنَعْ حِلَالَکْ ‏ لَا یَغْلِبَنَّ صَلِیْبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ غَدْوًا مِحَالَکْ

وَانْصُرْ عَلَی آلِ الصَّلِیْبِ وَعَابِدِیْهِ الْیَوْمَ آلَکْ ‏ اِنْ کُنْتَ تَارِکُهُمْ وَقِبْلَتَنَا فَاَمْرٌ مَابَدَا لَکْ

ترجمہ:

1- یا اللہ بندہ اپنی سواری کی حفاظت کرتا ہے تو بھی اپنے حرم کے رہنے والوں کی (اپنی سواری کی یا اپنی سواری کے سامان کی) حفاظت فرما۔

2-ان کی صلیب اور ان کی قوتیں کل تیری قوتوں پر غالب نہ ہو جائیں۔

3-اور آج کے دن تو مدد فرما اپنے کنبے کی (یعنی مسلمانوں کی) آل صلیب کے مقابل میں اور صلیب کے بچاریوں کے مقابل میں۔

4-اگر تو ہمارے قبلہ کو اس کی حالت پر چھوڑدے اور ان (یعنی مشرکوں) کو ان کی حالت پر چھوڑ دے تو تجھے اختیار ہے، تجھے جو مناسب معلوم ہو کر اور یہ تیرے ھاتھ میں ھے۔

نوٹ: ۔لاھُمَّ یعنی اللّٰھم. جس کا معنی "اے اللہ" ھوتے ھیں۔

اہل ہند (وَانْصُرْ عَلَی آلِ الصَّلِیبِ وعابِدِیہِ الْیَوْمَ آلَکْ) کے بعد ایک مرتبہ۔(وَانْصُرْ عَلَی آلِ الْاَصْنَامِ، وعابِدِیہِ الْیَوْمَ آلَکْ) پڑھیں۔یعنی اے اللہ بتوں کی عبادت کرنے والوں کے مقابلے میں تیری عبادت کرنے والوں کی مدد فرما۔

2۔مسجدوں، خانقاھوں اور گھروں میں اجتماعی طور پر سورہ فیل ایک ہزار1000 مرتبہ پڑھنے کے بعد دعائے حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ پڑھیں۔اور اگر کوئی تنہا پڑھے تو اس سورہ فیل کو اکیس 21مرتبہ پڑھا کرے

وَانْصُرْ عَلَی آلِ الْاَصْنَامِ، وعابِدِیہِ الْیَوْمَ آلَکْ، کے بعد بابا حضرت روزآنہ (بعد فجر ختم خواجگان کے بعد دعا میں)وَانْصُرْ عَلَی آلِ رام چندر، وعابِدِیہِ الْیَوْمَ آلَکْ، بھی پڑھتے ہیں۔

جو لوگ اس کو پڑھنا شروع کر رہے ہیں۔دعائے حضرت عبد المطلب رضي اللہ عنہ کے ساتھ یہ دو جملے اضافہ کرلیں۔اور جن جن کے نام آپ چاہیں یہاں اضافہ کرسکتے ہیں، جیسے جنگ بدر کے موقعہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک دشمن کا نام لے کر دعا کی تھی۔

ویڈیو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

اس میٹنگ کی بقیہ ویڈیوز عنقریب اسی چینل(Sufi School) پر اپلوڈ کی جائیں گی۔

فقط-سیدہ مشکورہ بی بی

طوفانی بارش کو روکنا:

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدا نمائی افتخاری ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، سابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے تلنگانہ اور اس کے اطراف علاقوں میں رھنے والے مسلمانوں سے اپیل کی ھے کہ فوری اپنے گھروں میں وقفہ وقفہ سے سات سات بار اذان دیں۔اذان کی برکت سے اللہ تعالی طوفانی بارش کو روک دے گا۔جو لوگ طوفانی بارش کی لپیٹ میں ھیں انھیں چاہئیے کہ سب لوگ مل کر بھی بیک آواز اذان دے سکتے ھیں۔

یہ برزق آج کل ہارڈ پاسٹک پر بہت خوبصورت بنایا جاسکتا ھے۔میں نے مدرسہ ءصوفیہ کی صد سالہ تقاریب کے وقت تانبے کی پلیٹ پر سونے(gold) کے حروف سے بنوایا تھا۔ان شاء اللہ اسے پلاسٹک پر بنائیں گے۔تاکہ کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک یہ پہنچے۔

سلسلہ چشتیہ، خدانمائیہ، افتخاریہ کے مشہور و معروف باکرامت شخصیت مجدد و مجتہد آئین حزب اللہ حضرت سید اسماعیل ذبیح اللہ شاہ خدانمائی افتخاری قدس سرہ العزیز کی حالات زندگی اور تعلیمات و کرامات سے آپ تمام حضرات کو روشناس کروانا اور "مدرسہ صوفیہ" کے مقصد و منہج کی طرف توجہ دلوانا ہے. تنویر الدین خدانمائی افتخاری۔

معلومات نصاب مدرسہ صوفیہ ترمیم جدید :

مدرسہ صوفیہ قندھار دکن مہاراشٹراہند کے نصاب سے متعلق بنیادی معلومات.

یہ عملی تصوف کا مدرسہ ھے۔ اس کا مدت نصاب نوماہ دس دن(280 days)، چالیس دن کے سات چلوں پر مشتمل ھے۔اور نظری تعلیم (theory) میں صرف تین کتابیں شامل ھیں۔

(1) "حصن حصین":

مسنون دعاوں کی کتاب "حصن حصین"۔یہ ھماری گویا ready reference کتاب ھے۔ جو سونے، جاگنے اور زندگی کے تمام امور پر رجوع الی اللہ کا کام دیتی ھے۔

(2) "خاتمہ ءتصوف" :

حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا رسالہ "خاتمہ ءتصوف" ھے، جو عملی تصوف پر مختصر ترین جامع رسالہ ھے اور سالک کو ھر قدم پر رھنمائی کرتا ھے۔

(3) "مرصاد العباد":

تصوف کی عملی کتاب حضرت شیخ نجم الدین رازی رح کی "مرصاد العباد" ھے۔یہ فارسی زبان میں ھے۔

پڑھے لکھے تعلیم یافتہ یا کم پڑھے لکھے لوگوں سب کے لیئے فقہ کے تین سو ساٹھ (360) مسائل کا زبانی یاد کرنا ضروری ہے...

سات روزہ درس تصوف:

بعنوان: اسلامی تنظیم وقت

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ " بیشک اللہ کے ذکر میں دلوں کا سکون ھے "-----اَلحَمْدُ للہِ ثمہ الحمد للہ

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے سات روزہ درس تصوف بعنوان "اسلامی تنظیم وقت" کا (online live) پروگرام منعقد کیا گیا تھا، الحمد للہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے صدقہ میں بہت مفید پر اثر رہا بلکہ اس درس نے زندگی میں انقلاب برپا کر دیا، ایسا محسوس ہونے لگا کہ ہمیں خواب غفلت سے بیدار کر دیا گیا ہے اور اب آنکھیں کُھل گئی ہیں۔ ان دروس نے ایمان میں تازگی اور حلاوت، کیف و سرور عطا کیا۔

قول باری تعالیٰ : "وَذَكِّرْ فَاِنَّ ال-ذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ " ترجمہ:اور نصیحت کرتے رہیے بے شک ایمان والوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔
کے مصداق بہت کچھ نفع حاصل ہوا۔۔۔الحمد للہ الذي...

جشن شب معراج و عرس شریف حضرت سید افتخار علی شاہ وطن، عطائے خلافت و دستار بندی:

امت مسلمہ خانقاہی رہنمائی کی منتظر:

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے، 2019 میں ایک میٹنگ کی گئی تھی، اس وقت ماب لنچنگ کا مسئلہ چل رہا تھا۔
اس میٹنگ میں وقت کی ضرورت کے لحاظ سے، (بے سروسامانی کے وقت) اوراد و وظائف کو عوامی سطح تک پہنچانے کی مختلف خانقاہوں سے بات کی گئی تھی۔
اس کی ویڈیوز صوفی اسکول کے یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کئے جارہے ہیں۔ کیونکہ اس وقت بھی ہم لوگ بے سروسامان ہیں، طلاق ثلاثہ کے مسئلے میں جس طرح فیصلہ ہمارے خلاف آیا، اب بھی یہی ہوسکتا ہے، یعنی امید کا محور ہائی کورٹ کا فیصلہ بن گیا ہے، حالانکہ یہ وقت رجوع الی اللہ کا ہے، جنگ بدر میں ذرہ پہن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "وسیعلم الذین ظلموا أيّ منقلب ينقلبون" فرمایا تھا۔
مسئلہ پر گفتگو تو سب کر رہے ہیں، لیکن اس کا حل کوئی نہیں رہا ہے، ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ کے لحاظ سے ہمارے ہتھیار وہی ہیں جو 1500 سال قبل، حضرت عبد المطلب کے پاس تھے، آپ نے ابرہہ سے اپنے اونٹوں کے بارے مین بات کی اور کعبہ کے ذمہ داری رب کعبہ کو سونپ کر دعا کا سہارا لیا، یہ انتہائی بے سروسامنی کے وقت کا زبردست ہتھیار ہے۔
از: عالمہ سیدہ مشکورہ بی بی، پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا

https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=1012265659706864&id=100027703185314

انعقاد جلسہ فضائل سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ:

بتاریخ 10 محرم الحرام 1443 ھجری
علامہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی حفظہ اللہ ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ و سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا دس محرم الحرام کو مدینہ مسجد، مدرسہ صوفیہ قندھار دکن ناندیڑ مہاراشٹر امیں
اجتماعی طور نماز عاشوراء و دعاء عاشوراء پڑھاتے ہوئے
مسجد اقصی اور فلسطین میں یہود کے ناجائز داخلہ اور قبضہ کی
برخاستگی اور آزادی کے لئے، یہود یعنی اسرائیل اور ان کی سرپرست پشت پناہ طاقتوں کے شکست و ہلاکت کے لئے دعاے حزب البحر کے اجازت یافتہ اور عام مسلمانوں سے اپیل ھے کہ "دعاے حزب البحر" کا سختی سے اھتمام کریں۔ اسی دعائے خاص کی برکت سے سابقہ وزیر اعظم اسرائیل کا خاتمہ ھوا، یہ اور بات ھے اسے ایک نوجوان یہودی نے اسے کھلم کھلا قتل کیا۔ پولیس کے دریافت کرنے پر اس نے جواب میں کہا کہ: "اللہ نے خواب میں حکم دیا اسے قتل کردے" اور ایسا ھوا۔ یہ واقعہ 96،1995 کا ھے۔ مظلوموں کے حق میں مسلمانوں کی دعا جلد قبول ھوتی ھے۔

مقاصد:

(1): فلسطین کو کھلی فتح ونصرت

(2):فلسطین کی سرزمین سے یہود اور قابضین کا جلد مکمل تخلیہ۔

(3):شہداء کے لئے دعاے مغفرت۔

فقیر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، سابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد...

تعارف: دستور زبان فارسی مسمی بہ انوار التنویر، بخش صرف،:

مولفہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی مولانا رومی گولڈ مڈلسٹ ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ وسابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا

سبب تالیفِ کتاب:

ایجاد قواعد فعلِ مضارع

مختلف مصادر سے فعل مضارع اور امر بنانے کے قاعدے.....چند صفحات بطور تعارف حاضر ہیں، باقی ان شاءاللہ آئندہ پوسٹ کیا جائے گا

بحوالہ روزنامہ سیاست 2019/04/28، صفحہ 17:

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ آج مورخہ:17.03.2019 بروز شنبہ 10.30 بجے، دن، خانقاہ گنج نشین جنیدیہ، شہر بیدر شریف، دکن میں۔ ایک روزہ روحانی تربیتی ورکشاپ کے اختتامی سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کے بعد حضرت سید افتخار علی شاہ وطن رح کے دیوان کی پہلی غزل سے شروع ھوا۔ اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری، ڈایریکٹر مدرسہ ءصوفیہ وسابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد، اس ورکشاپ کا اختتامی درس دیتے ھوے live دیکھے جاسکتے ھیں۔ اس میں حضرت سیدنا امام غزالی، حضرت شیخ نجم الدین رازی، حضور غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہم کے حوالے سے تربیت نفس، تزکیہ ءنفس، صفات ذمیمہ کو صفات حمیدہ سے بدلنے، جانوروں، درندوں اور شیطانی صفات کو ملکوتی یعنی فرشتوں کی صفات سے متصف کرنے کے طریقوں کا بیان کیا گیاھے۔ یہ ورکشاپ یعنی مختصر مدتی تربیت، کا ہے۔

حزب البحر:

کا نام شاید آپ نے سنا ہو گا۔ یہ وہ دعا ہے جو حضرت امام شاذلیؒ کے دل پر القا ہوئی۔ بہت سے اولیائے کرام اس دعا کی فضیلت سے مقام ولایت کی منازل طے کر گئے۔ یہ دعا صوفیاء میں بہت مقبول ہے اور تمام سلاسل کے بزرگوں نے اس کو اپنایا ہے۔

حزب البحر شیخ عظیم القدر ابوالحسن الشاذلی سے منسوب ہے حضرت سیدنا ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ کا نام علی بن عبد اللہ شاذلی ہے جو قریۂ غمارامیں پیدا ہوئے۔ پیدائش کا سن ۵۷۱ ہجری ہے اور ملک یمن کے صحرائے عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار حلت فرمائی۔ وفات کا سن ۶۵۶ ہجری ہے۔ حضرت سیدنا ابوالحسن علی بن عبد اللہ الشاذلی نسباً سادات بنی حسن سے ہیں۔ آباواجداد کا مولد ومسکن مغربی اقصیٰ مراکش ہے۔ حضرت موصوف نے اوائل عمری میں تونس میں مقیم ہو کر تحصیل علم کی اور طریقت میں تونس کے شیخ المشائخ حضرت عبد السلام بن مشیش سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ ...

سات روزہ درس تصوف:

بعنوان: اسلامی تنظیم وقت۔

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے سات روزہ درس تصوف بعنوان "اسلامی تنظیم وقت "کا(online live) پروگرام منعقد کیا گیا تھا، الحمد للہ، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے صدقہ میں بہت فائدہ ہوا بلکہ اس درس نے زندگی میں انقلاب برپا کر دیا، ایسا محسوس ہونے لگا کہ ہمیں نیند سے بیدار کر دیا گیا اور اب آنکھیں کُھل گئی؛

قول باری تعالیٰ: "وَذَكِّرْ فَاِنَّ ال-ذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤمِنِيْنَ" ترجمہ: اور نصیحت کرتے رہیے بے شک ایمان والوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔
کے مصداق بہت کچھ نفع حاصل ہوا الحمد للہ الذي بنعمتہ وتتم الصالحات۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ: "اللہ رب العزت مدرسہ صوفیہ کی حفاظت فرمائے اور ماکرین وساحرین کے شر وسحر سے اسے امن میں رکھے اور سیدی پرفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین صاحب قبلہ کی حفاظت فرمائے...

حجاب کی آڑ میں قدیم ھندو مظالم کو زندہ کیا جارھاھے۔ قدیم مظالم سنو۔

ایک حقیقت کہ اسکا مطالعہ ضرور کریں:

آج کل مسمریزم جادو گروں اور شعبدہ بازوں اور سائنسدانوں نے بہت کچھ شور مچار کھا ہے اپنے کرتب کو کرامت یا معجزے کے برابر ٹھہرا کر انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی ہنسی اڑائی اور عوام کو بہکایا کہ ہمارے شعبدے میں اور انبیاء واولیاء کے معجزہ اور کرامت میں فرق نہیں۔ اگر ان کو دین اور حق سے کچھ بھی لگاؤ ہوتا تو ایسے دعوے نہ کرتے اور ان کی عقل ان کو ایسے تمسخر پر آمادہ نہ کرتی۔

افسوس ہے کہ اس زمانے میں باکمال بااثر حضرات صوفیاء اکرام اولیاء اللہ کی کمی ہو گئی۔ ورنہ فرزندان اسلام علوم ربانی و تعلیم نورانی سے محروم نہ رہتے اور ان پر مغربی تمدن کا اثر نہیں پڑتا کوٹ، پتلون، کالر، ٹائی، سوٹ بوٹ، چھری کاٹنے کے شیدائی نہ بنتے۔ مسند عزت، تخت حکومت ہاتھ سے نہ جاتا داڑھی کا صفایا نہ ہوتا، مونچھیں خلاف شریعت نہ بڑھتیں غسل ندارد، نہ وضو...

ایک روزہ سیمینار:

بعنوان: شادی بیاہ کے مسائل اور اہل طریقت کی ذمہ داریاں

کنوینر: پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ 'وسابق صدر شعبہ ءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد

عملی و نظري (practical & theory) تین روزہ سرٹیفکیٹ ورکشاپ۔ ,, آداب بندگی،،

مدرسہ ءصوفیہ 'مدینہ مسجد' قندھار شریف (دکن) مہارشٹرا، انڈیا

اعلان سہ (3) روزہ اعتکاف: 14444ھ /2022ء

بہ مقام: مدینہ مسجد، مدرسہ ءصوفیہ، قندھار شریف (دکن) ضلع ناندیڑ، مہاراشٹرا (انڈیا)

تاریخ : safar 14441,8,7,6ھ

مطابق:2022/ september 6,5,4

آغاز اعتکاف: قبل از نماز مغرب

تاریخ : 5/صفر،3/ سپٹمبر

اختتام اعتکاف:8/صفر،6/ سپٹمبر

رپورٹنگ: دویا تین سپٹمبر کی صبح پہنچنا ہوگا تاکہ ضروری تیاری اور ھدایات اور ضروری احتیاط کا درس حاصل کرسکیں۔

اخراجات اعتکاف:(1): سحر اور افطار، پرھیزی پکوان، جو کی روٹی، مونگ کی دال، تل کا تیل، نمک لاھوری، فلٹر ڈواٹر۔

(2):اعتکاف کے ختم پر ھر معتکف کی جانب سے کم از کم ایک مرغ کی نیاز، صالحین کی دعوت اور پکوان کا خرچ معتکف کے ذمہ ھوگا جسے پہلے دن ھی دیدیا جاے تو انتظامات میں آسانی ھوتی ھے۔

نیت اعتکاف:

(1)خالص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لیئے۔

افوض امری الی اللہ(44/40/سورہءموءمن/سورہ مکیہ) کی نیت کریں

(2):اعمال ظاھری بدنی، گفتگو کلمات زبان،

اعمال دلی، ارارات، خطرات، خیالات، بدگمانیاں، شکوک شبہات، اوھام اور وسوسوں وغیرہ سے دل کی حفاظت کے لیے اللہ کی مدد مانگنا۔

(3)ایمان پر ثابت قدمی کی طلب

(4)دشمنان دین وایمان سے محفوظ رھنا

(5)کشادگی اور وسعت رزقِ حلال

(6)دنیا میں خصوصا ھندوستان میں امن وسلامتی، مسلمانوں کی جان ومال، عزت وآبرو، املاک(properties)، مسجدوں، آثار اسلامی کی حفاظت

(7)کفار، مشرکین، یہود، نصاری، وھابیوں، شیطانوں، نفس پرستوں، آخرزمانے کے فتنوں اور سازشوں سے خود کو اللہ کی حفاظت میں دے دینا۔

(8)بالخصوص ھندوستان اور مسلم ممالک کی ظالم حکمرانوں سے خلاصی وغیرہ

(9)اپنے ذاتی خاندانی شخصی مسائل، مالی مشکلات، تعلیمی اور متفرق مسائل کا حل۔

خصوصا: مدرسہءصوفیہ، مدینہ مسجد کے تعلیمی وتربیتی پروگراموں کے اِخراجات کی تکمیل کے لیئے اوقاف سے آمدنی کا اجراء۔

بانئ" مدرسہءصوفیہ مجدد و مجتھد آئین حزب اللہ والدی ومرشدی حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ خدانمائی افتخاری قدس سرہ کے منشاء ومقصد کی تکمیل وفیضان تسلسل کے ساتھ جاری رھے۔

داعی الی الخیر: پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد

انتظامات : شیخ چاند شیخ امیر عرف چاند مولوی صاحب، منتظم مدرسہ ءصوفیہ 'مدینہ مسجد' قندھار شریف

نوٹ: حزب البحر شریف کے اس اعلان کا ایک مقصد یہ بھی ھے کہ جو حضرات اپنے اپنے مقام پر دنیا میں جہاں کہیں بھی اس دعا کو پڑھتے ھوں وہ اس نیت اور ان مقاصد کو اپنی دعا، ریاضت میں شامل کر لیں۔ شکریہ

اہلیان پاکستان:

دعاء: طوفان نوح علیہ السلام :وقيل يارض ابلعي ماءك ويا سماء اقلعي وغيض الماء یہ آیت بہت ہی مجرب المجرب ہے

ہمارے خاندانی سلسلہ خدانمائیہ میں اس آیت کو بطور تعویذ زعفران یا پاک سیاہی سے لکھ کر پانی میں گھول کر قئے / الٹی اور اسہال کے مریضوں کو دی جاتی ہے۔ اور فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ قئے رک جاتی ہے، اسہال بھی رک جاتے ہیں

میرا خیال ہے سیلاب متاثرین کے لئے تمام اہل پاکستان اس دعاء کا ورد شروع کر دیں تو بہت جلد حالات بہتر ہو جائیں گے

دعاء یونس علیہ السلام لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین کا ختم بھی کروانا چاہئے، خصوصاً گھروں میں اذان کا اہتمام وقت کی اشد ضرورت ہے۔ از: سیدہ مستورہ بی بی

اذان کی برکت سے طوفان، بادو باران سب رک جاے گا:

آج مورخہ: 14/10/2020 روز چہارشنبہ، پروفیسر پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائریکٹر ز مدرسہ ءصوفیہ و سابق صدر شعبہ ء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد، نے عامۃ المسلمین سے اپیل کی ھے کہ حیدرآباد میں جاری طوفانی بارش کے روکنے کے لیئے گھر گھر اذان دیں۔ اذان کی برکت سے طوفان، بادو باران سب رک جاے گا۔

Prof.Dr .Syed Mohmmed Tanveeruddin, Director Sufi School & Former H.O.D. Persian. OSMANIA UNIVERSITY , request you recite AZAN to stop heavy rains and flood in Hyderabad.

حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری حفظہ اللہ ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ و سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا کی

چند اہم مطبوعہ تصانیف:

1 - لمعات القرآن في التجديد الإيمان

معروف بہ ضرورت توبہ

2- انوار التنویر مسمي بہ دستور زبان فارسی

3- آموزش زبان فارسی حصہ اول و دوم

4- دُرَرِ نظامی پر پی ایچ ڈی کا مقالہ

5- قاعدہ مقدسہ تنویر القرآن (مع قواعد تجوید تیس سالہ تدریسی تجربہ کا نچوڑ)

6-اجالوں کی طرف (فارسی واردو مقالات کا مجموعہ جو مختلف سیمنار و کانفرنس میں پیش کئے گئے تھے

7-ہفت مراحل سلوک

8- تنظیم اوقات اسلام

9-الورد العام للخواص والعوام

10-تراویح رمضان میں تسبیح رحمان

(بیس رکعت تراویح پر بحث اور رد وہابیہ)

11-الأسماء الحسنی والآیات العظمیٰ

(99اسماء حسنی پر ہر اسم کی مناسبت سے 99دعاؤں کا مجموعہ)

پریشانی و تنگی میں سورۃ یسین کی تلاوت کریں

فوائد الفؤاد میں امیر حسن علا سجزی علیہ الرحمہ

نظام الدین اولیاء محبوب الہی کی ایک مجلس کا ذکر کرتے ہیں کہ امام ناصری رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر سامنے تھی، اسی مناسبت سے صاحب تفسیر کے بارے میں فرمایا کہ ایک دفعہ یہ امام بیمار پڑے. اور اسی بیماری میں انھیں سکتہ ہو گیا، اقرباء اور دوستوں نے جانا کہ انتقال کر گئے، چنانچہ انھیں قبر میں دفن کر دیا، جب رات ہوئی تو انھیں ہوش آگیا، اور پتہ چلا کہ انھیں قبر میں دفن کر دیا گیا ہے، اسی حیرت اور لاچاری میں انھیں یاد آیا کہ جو شخص پریشانی میں چالیس بار سورۃ یسین پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اس تنگی میں کشادگی عطاء فرماتا ہے، اور وہ راہ پیدا کر دیتا ہے، اسی وقت یسین پڑھنی شروع کر دی. جب انتالیس 39 مرتبہ پڑھ چکے تو کشادگی کے آثار پیدا ہوئے، اور ہوا یہ کہ کوئی کفن چور کفن کے لالچ میں آیا اور...

سالانہ جلسہ یوم القرآن، منجانب سنی علماء بورڈ، تاریخی مکہ مسجد:

علامہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ وسابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا خطاب کرتے ہوئے،

مولانا حافظ مستان علی قادری صاحب

جناب حامد حسین شطاری صاحب و دیگر دیکھے جاسکتے ہیں

Jalsae Youmul Qur,an" sunni ulama board" 2nd juma Ramadhan , Makka Masjid, Hyderabad date 15 April 2022 friday

امت مسلمہ خانقاہی رہنمائی کی منتظر:

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے، 2019 میں ایک میٹنگ کی گئی تھی، اس وقت ماب لنچنگ کا مسئلہ چل رہا تھا۔

اس میٹنگ میں وقت کی ضرورت کے لحاظ سے، (بے سروسامانی کے وقت) اوراد و وظائف کو عوامی سطح تک پہنچانے کی مختلف خانقاہوں سے بات کی گئی تھی۔

اس کی ویڈیوز صوفی اسکول کے یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کئے جارہے ہیں۔ کیونکہ اس وقت بھی ہم لوگ بے سروسامان ہیں، طلاق ثلاثہ کے مسئلے میں جس طرح فیصلہ ہمارے خلاف آیا، اب بھی یہی ہوسکتا ہے، یعنی امید کا محور ہائی کورٹ کا فیصلہ بن گیا ہے، حالانکہ یہ وقت رجوع الی اللہ کا ہے، جنگ بدر میں ذرہ پہن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "و سیعلم الذین ظلموا أي منقلب ینقلبون" فرمایا تھا۔

مسئلہ پر گفتگو توسب کر رہے ہیں، لیکن اس کا حل کوئی نہیں رہا ہے، ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ کے لحاظ سے ہمارے ہتھیار وہی ہیں جو1500 سال قبل، حضرت عبد المطلب کے پاس تھے، آپ نے ابرہہ سے اپنے اونٹوں کے بارے مین بات کی اور کعبہ کے ذمہ داری رب کعبہ کو سونپ کر دعا کا سہارا لیا، یہ انتہائی بے سروسامنی کے وقت کا زبردست ہتھیار ہے۔

از: عالمہ سیدہ مشکورہ بی بی، پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا

https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=1012265659706864&id=100027703185314

جلسہ فضائل سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ:

بتاریخ 10 محرم الحرام 1443 ھجری

علامہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی حفظہ اللہ ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ وسابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا دس محرم الحرام کو مدینہ مسجد، مدرسہ صوفیہ قندھار دکن ناندیڑ مہاراشٹرا میں

اجتماعی طور نماز عاشوراء و دعاء عاشوراء پڑھاتے ہوئے

مسجد اقصی اور فلسطین میں یہود کے ناجائز داخلہ اور قبضہ کی:

برخاستگی اور آزادی کے لئے، یہود یعنی اسرائیل اور ان کی سرپرست پشت پناہ طاقتوں کے شکست وہلاکت کے لئے دعاے حزب البحر کے اجازت یافتہ اور عام مسلمانوں سے اپیل ھے کہ "دعاے حزب البحر" کا سختی سے اهتمام کریں۔ اسی دعائے خاص کی برکت سے سابقہ وزیر اعظم اسرائیل کا خاتمہ ھوا، یہ اور بات ھے اسے ایک نوجوان یہودی نے اسے کھلم کھلا قتل کیا۔ پولیس کے دریافت کرنے پر اس نے جواب میں کہا کہ: "اللہ نے خواب میں حکم دیا اسے قتل کردے" اور ایسا ھوا۔ یہ واقعہ 96،1995 کا ھے۔ مظلوموں کے حق میں مسلمانوں کی دعا جلد قبول ھوتی ھے۔

مقاصد:

(1): فلسطین کو کھلی فتح و نصرت

(2): فلسطین کی سرزمین سے یہود اور قابضین کا جلد مکمل تخلیہ۔

(3): شہداء کے لئے دعاے مغفرت۔

فقیر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائریکٹر مدرسہءصوفیہ، سابق صدر شعبہءفارسی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد۔

یوگا اکسرسائزس کو ذکر الٰہی سے جوڑیئے:

پروفیسر تنویر الدین خدانمائی کا خطاب: حیدرآباد/ 31 اکتوبر (پریس رپورٹ)"

یوگا اکسرسائزس کو ذکر الٰہی سے جوڑئے" کے عنوان سے "مدرسہء صوفیہ" کی دعوت پر خدانما منزل حیدرآباد (دکن) ایک مشاورتی اجلاس منعقد هوا۔ جس کی نگرانی پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری، ڈائریکٹر مدرسہء صوفیہ، وسابق صدر شعبہء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے کی۔ اس اجلاس میں کھیل کود کے مشاغل کو ذکر الٰہی سے جوڑنے پر غور کیا گیا صدر اجلاس نے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے هوے کہا کہ، یوگا کو اسلامی حدود کے دائرے میں رکھ کر چند مخصوص ریاضتوں کو سیکھا جاسکتا ھے۔ انہوں نے بتلایا کہ، یوگا کا فن ھندوستان کے قدیم فنون میں سے ھے۔ چین، ھندوستان یونان کے علاوہ عرب وعجم میں دیگر ناموں سے اسے پکارا جاتا تھا۔ اسلام کی آمد کے ب... تعارف دستور زبزن فارسی، بخش صرف، مولفہ پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی مولانا رومی گولڈ مڈلسٹ ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ وسابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا

سبب تالیفِ کتاب ایجاد قواعد فعل مضارع

مختلف مصادر سے فعل مضارع اور امر بنانے کے قاعدے..... چند صفحات بطور تعارف حاضر ہیں، باقی ان شاء اللہ آئندہ پوسٹ کیا جائے گا۔

امام جعفر صادق رضي اللہ عنہ کے کونڈوں کی فاتحہ:

آج 22 رجب المرجب 1443 ھجری روز پنجشنبہ کو امام جعفر صادق رضي اللہ عنہ کے کونڈوں کی فاتحہ کا عقیدت واحترام سے اہتمام کیجئیے۔

مٹی کے برتنوں میں کھانا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اس زمانے میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ سب لوگ مٹی کے برتنوں میں کھانا کھایا کرتے تھے، لیکن خاص موقعوں پر مٹی کے نئے برتن لاکر دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا۔

صرف عرسوں کے موقعہ پر ہی نہیں، شادی بیاہ کے موقعہ پر بھی مٹی کے برتن میں کھانا کھلایا جاتا تھا، رفتہ رفتہ ان برتنوں کا استعمال کم ہونے لگا اور تانبے اور المونیم کے برتن کا استعمال رواج پا گیا، لیکن اہل سنت والجماعت خصوصا صوفیہ کے طریقے پر چلنے والے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو بطور نشانی زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

آپ سب بھی اس سنت پر عمل کیجئیے۔

انڈیا میں نئے کالے قانون CAA, NPR, NRC کی ناکامی کے لئے اور مسلمانوں اور کمزوروں کی حق شہریت کی کامیابی کے لئے۔ دعائیہ اجتماع۔ بمقام جامع مسجد ادونی آندھرا پردیش۔ اس موقع پر مولانا ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ قندھار دکن۔ کا خصوصی خطاب اور دعا۔ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن PPT presentation۔ مکمل دیکھیئے جاسکتے ہیں۔ https://youtu.be/T_-Jd1c_ryI

امت مسلمہ خانقاہی رہنمائی کی منتظر:

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے، 2019 میں ایک میٹنگ کی گئی تھی، اس وقت ماب لنچنگ کا مسئلہ چل رہا تھا۔

اس میٹنگ میں وقت کی ضرورت کے لحاظ سے، (بے سروسامانی کے وقت) اوراد و وظائف کو عوامی سطح تک پہنچانے کی مختلف خانقاہوں سے بات کی گئی تھی۔

اس کی ویڈیوز صوفی اسکول کے یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کئے جا رہے ہیں۔ کیونکہ اس وقت بھی ہم لوگ بے سروسامان ہیں، طلاق ثلاثہ کے مسئلے میں جس طرح فیصلہ ہمارے خلاف آیا، اب بھی یہی ہو سکتا ہے، یعنی امید کا محور ہائی کورٹ کا فیصلہ بن گیا یے، حالانکہ یہ وقت رجوع الی اللہ کا ہے، جنگ بدر میں ذرہ پہن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "وسیعلم الذين ظلموا أي منقلب ينقلبون" فرمایا تھا۔

مسئلہ پر گفتگو تو سب کر رہے ہیں، لیکن اس کا حل کوئی نہیں رہا ہے، ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ کے لحاظ سے ہمارے ہتھیار وہی ہیں جو 1500 سال قبل، حضرت عبد المطلب کے پاس تھے، آپ نے ابرہہ سے اپنے اونٹوں کے بارے مین بات کی اور کعبہ کے ذمہ داری رب کعبہ کو سونپ کر دعا کا سہارا لیا، یہ انتہائی بے سروسامنی کے وقت کا زبردست ہتھیار ہے۔

از: عالمہ سیدہ مشکورہ بی بی، پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدر آباد دکن انڈیا

https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=1012265659706864&id=100027703185314

دعائے عبد المطلب رضی اللہ عنہ:

مسجدوں، خانقاہوں اور گھروں میں اجتماعی طور پر سورہ فیل ایک ہزار 1000 مرتبہ پڑھنے کے بعد دعائے حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ پڑھیں۔

اور اگر کوئی تنہا پڑھے تو سورہ فیل کو اکیس 21 مرتبہ پڑھ کر دعا ایک مرتبہ پڑھیں:

دعائے عبد المطلب رضی اللہ عنہ یہ ہے:

لَاهُمَّ إِنَّ الْعَبْدَ يَمْنَعُ رَحْلَهُ فَامْنَعْ حِلَالَكْ   لَا يَغْلِبَنَّ صَلِيبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ غَدْوًا مِحَالَكْ

وَانْصُرْ عَلَى آلِ الصَّلِيبِ وَعَابِدِيهِ الْيَوْمَ آلَكْ   إِنْ كُنْتَ تَارِكُهُمْ وَقِبْلَتَنَا فَأَمْرٌ مَا بَدَا لَكْ

نوٹ: لاھُمَّ یعنی اللّٰھم۔ جس کا معنی "اے اللہ" ہوتے ہیں۔ اہل ہند (وَانْصُرْ عَلَى آلِ الصَّلِيبِ وَعَابِدِيهِ الْيَوْمَ آلَكْ) کے بعد ایک مرتبہ۔ (وَانْصُرْ عَلَى آلِ الْأَصْنَامِ وَعَابِدِيهِ الْيَوْمَ آلَكْ) پڑھیں۔ یعنی اے اللہ بتوں کی عبادت کرنے والوں کے مقابلے میں تیری عبادت کرنے والوں کی مدد فرما۔

ترجمہ: 1- یا اللہ بندہ اپنی سواری کی حفاظت کرتا ہے تو بھی اپنے حرم کے رہنے والوں کی (اپنی سواری کی یا اپنی سواری کے سامان کی) حفاظت فرما۔

2- ان کی صلیب اور ان کی قوتیں کل تیری قوتوں پر غالب نہ ہو جائیں۔

3- اور آج کے دن تو مدد فرما اپنے کنبے کی (یعنی مسلمانوں کی) آل صلیب کے مقابل میں اور صلیب کے بچاریوں کے مقابل میں۔

4- اگر تو ہمارے قبلہ کو اس کی حالت پر چھوڑ دے اور ان (یعنی مشرکوں) کو ان کی حالت پر چھوڑ دے تو تجھے اختیار ہے، تجھے جو مناسب معلوم ہو کر اور یہ تیرے ہاتھ میں ہے۔

آج خانقاہی، علمی، مشاورتی اجلاس۔ بعنوان: "موجودہ ہندوستان میں صوفیہ کے رول کی ضرورت" پر سیمینار کا انعقاد کیا۔

منجانب: الاسماء الحسنی ریسرچ سینٹر حیدر آباد دکن۔ بمقام اردو مسکن حیدر آباد۔

عامہ المسلمین سے اپیل:

امن کی بحالی کے لئے سورہ فیل اور سورہ لہب کی تلاوت اور دعا کریں:

امن کی بحالی کے لئے سورہ فیل اور سورہ لہب کی تلاوت اور دعا کی تعلیم دیتے ہیں۔ مسجدوں، خانقاھوں اور گھروں میں اجتماعی طور پر سورہ فیل ایک ہزار 1000 مرتبہ پڑھنے کے بعد دعائے حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ پڑھیں۔ اور اگر کوئی تنہا پڑھے تو سورہ فیل کو اکیس 21 مرتبہ پڑھ کر دعا ایک مرتبہ پڑھیں:

"تراویح رمضان میں تسبیح رحمان" اور "الورد العام برائے خاص وعام":

"تراویح رمضان میں تسبیح رحمان" اور "الورد العام برائے خاص وعام" مدرسہ ءصوفیہ کی ویب سائیٹ (www.sufischool .com) سے مفت ڈاون لوڈ کیجیے (حیدرآباد۔9/مئی۔(پریس نوٹ):

پروفیسر سید محمد تنویر الدین خدانمائی سابق صدر شعبہ ءفارسی، عثمانیہ یونیورسٹی وڈایریکٹر مدرسہ ءصوفیہ حیدرآباد نے عامۃ المسلمین سے اپیل کی ہے کہ دو کتابیں (1) تراویح رمضان میں تسبیح رحمان "(2) الورد العام برائے خاص وعام "الاسماء الحسنیٰ ریسرچ سنٹر کی جانب سے شائع کی گئی ہیں۔ پہلی کتاب تسبیح وتراویح کے خاص مسایل اور دوسری ننانوے (99) اسماے حسنیٰ کی دعاؤں پر مشتمل ہے جسے مسجدوں میں اجتماعی طور پر اور گھروں میں مرد، خواتین، طالب

علم، طالبات اور هر عمر کے بچے اسے اپنا معمول بناسکتے هیں۔ مدرسہ ءصوفیہ کی جانب سے یہ خاص تحفہ دنیا اور آخرت سنوارنے کا خاص ذریعہ هے۔ اسے آپس میں تحفہ دیجیے۔ تاکہ دنیا بھر میں لوگ اس سے استفادہ کریں الاسماء الحسنیٰ ٹرسٹ کے اشاعتی اور دینی کاموں میں اپنے پاک صاف مال کے ذریعہ تعاون کا ہاتھ بڑھایئے۔ رمضان شریف کی آمد مبارک۔ الاسماء الحسنیٰ ریسرچ سنٹر، حیدرآباد کی جانب سے رمضان المبارک کا خصوصی تحفہ قبول کیجئے۔ جو رمضان المبارک میں روزآنہ تراویح میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ اور ذکر اسمائے حسنیٰ کا ورد بعد نماز فجر یا بعد عصر یا بعد تہجد تنہا یا اجتماعی طور پر یا تنہا کرسکتے ہیں۔

1- تراویح رمضان میں تسبیح رحمان 2- الورد العام برائے خاص وعام..

قاعدہ_تنویر_القرآن:

(قرآن مجید اور مادری زبان اردو سیکھو اور سکھاو) پروجیکٹ۔

"الاسماء الحسنیٰ ریسرچ سنٹر" (الاسماء الحسنیٰ ٹرسٹ حیدرآباد دکن) کی جانب سے منعقدہ تین روزہ ورکشاپ "قرآن مجید اور مادری زبان اردو لکھنا پڑھنا سیکھو اور سکھاو" کے دوسرے دن پروفیسر سید محمد تنویر الدین خدانمائی صاحب عربی فارسی اور اردو زبان کے خط کا تقابلی مطالعہ ھندی، تلگو اور انگریزی زبان سے، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعہ پیش کیا ہے، اور ریسرچ سے یہ ثابت کیا ہے کہ عربی فارسی اور اردو خط سب سے آسان خط ہے، اور حروف کی سب سے زیادہ کم شکلیں عربی زبان میں ہیں۔

اس پریزنٹیشن کے بہت ہی مفید نتائج سامنے آئے اور شرکاء نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔

اس ریسرچ کو آپ کتاب "تنویر القرآن" کے مقدمہ میں تفصیل سے ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

خوشخط نگاری ورک شاپ میں طلباء کو خوش نویسی کی مشقیں کروائی جاتی ہیں۔

زھر بادا شیر مادر بر کسی   کو زبان مادری گم کردہ است۔۔

ترجمہ: اس شخص کی حق میں، ماں کا دودھ زھر بن جائے   جس نے اپنی مادری زبان کو ضایع کر دیا ھو۔

اور تیسرے دن صدر انجمن ترقی اردو حیدرآباد دکن اور محترم حامد حسین شطاری صدر کل ہند سنی علماء بورڈ کی شرکت اور ورکشاپ میں شرکاء کے خط کو دیکھ کر اپنی رائے اور اور تاثرات اور قیمتی تجاویز دیتے ہیں اور خدانمائی کی کوششوں پر داد تحسین پیش کرتے ہیں اور اختتامی اجلاس / انٹر اکشن، تبادلہ خیال و تجاویز سیشن میں چند شرکاء اپنی تجاویز اور تاثرات دیتے ہیں۔ تاریخ: 02/05/2019

بوقت: 4:30 بجے دن بمقام: اردو گھر مغلپورہ حیدرآباد دکن۔

روزنامہ سیاست 28/04/2019، صفحہ 17:

مورخہ: 17.03.2019 بروز شنبہ 10.30 بجے، دن، خانقاہ کنج نشین جنیدیہ، شہر بیدر شریف، دکن میں۔ ایک روزہ روحانی تربیتی ورکشاپ کے اختتامی سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کے بعد حضرت سید افتخار علی شاہ وطن رح کے دیوان کی پہلی غزل سے شروع ھوا۔ اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری، ڈایریکٹر مدرسہ ء صوفیہ و سابق صدر شعبہ ء فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد، اس ورکشاپ کا اختتامی درس دیتے ھوے live دیکھے جاسکتے ھیں۔ اس میں حضرت سیدنا امام غزالی، حضرت شیخ نجم الدین رازی، حضور غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہم کے حوالے سے تربیت نفس، تزکیہ ء نفس، صفات ذمیمہ کو صفات حمیدہ سے بدلنے، جانوروں، درندوں اور شیطانی صفات کو ملکوتی یعنی فرشتوں کی صفات سے متصف کرنے کے طریقوں کا بیان کیا گیا ھے۔ یہ ورکشاپ یعنی مختصر مدتی تربیت، کا اہتمام مدرسہ ء صوفیہ، قندھار دکن کے تعاون سے عمل میں آیا۔ یہ ورکشاپ بیدر شہر کی تاریخ میں خانقاہی نظام کے احیاء کا نقیب سمجھا جا تا رہا ہے۔

انعقاد بزم کلام وطن:

خدانما منزل، شاہ علی بنڈہ، حیدرآباد دکن (ھند) منعقدہ مجلس میں حضرت وطن صاحب قبلہ قدس سرہ کا کلام پڑھا جا رہا ھے۔۔۔۔ تمہی کو دیکھتے رہنا سمجھتا ہوں عبادت ہے ۔ محفل میں پروفیسر تنویر الدین خدانمائی افتخاری اور ممتاز نعت گو شاعر سلطان بن سعید صاحب بھی شریک ہیں۔

بزم وطن خانقاہ خدانمائی افتخاری، کلفٹن، کراچی پاکستان:

خانقاہ خدانمائی افتخاری، کلفٹن، کراچی پاکستان میں پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری اپنے دادا پیر حضرت سید افتخار علی شاہ وطن قدس سرہ العزیز کے دیوان وطن کے اشعار پڑھنے کی تربیت دیتے ہوے۔

صوفئ ہند صوفی مخدوم عبد اللہ ابراہیم رحمتہ اللہ علیہ:

گلشن ذبیح اللہ شاہ کے مہکتے پھول صوفئ باصفا جہانیان جہاں گشت ثانی حضور صوفئ ہند صوفی مخدوم عبد اللہ ابراہیم رحمتہ اللہ علیہ

مولانا سیف خالد اشرفی صاحب کی رائے:

مولانا سیف خالد اشرفی صاحب کی رائے آپ سب کی خدمت میں پیش خدمت ہے۔ سبحان اللہ

ان کے مزار پر انوار پر حاضری کا شرف حاصل ہوا اہلیانِ حیدر آباد میں سب سے پہلے میر اتعارف آپ کے صاحبزادے محترم سید تنویر الدین خدانمائی زید مجدہ سے ہوا۔ اس وقت وہ طالب علم تھے۔ بعد میں فارسی کے پروفیسر بنے

حضرت ذبیح اللہ شاہ صاحب زہد و ترک دنیا کے اس مرحلے پر آگئے تھے کہ نکاح کی طرف بالکل توجہ نہیں گئی۔ سلطان الھند خواجہ غریب نواز قدس سرہ خواب میں جلوہ فرما ہوئے اور فرمایا۔ بیٹے نکاح کرو نکاح سنت رسول ہے

آپ نے کم و بیش اسی سال کی عمر میں نکاح فرمایا فضل رب سے چار صاحبزادے اور کئی صاحبزادیاں تولد ہوئیں۔ ۱۲۷۰ / ۱۸۵۴ کے لگ بھگ آپ کی پیدائش ہوئی۔

کشف حضرت قبلہ ذبیح اللہ شاہ صاحب علیہ الرحمۃ :

حضرت سید تنویر الدین صاحب آپ کے فاضل صاحبزادے اپنے والد ماجد سے عمر میں نوے سال سے زیادہ چھوٹے ہیں

حضرت قبلہ ذبیح اللہ شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کا کشف بہت قوی تھا عالم برزخ کے احوال آپ پر منکشف تھے

آپ کے ایک خلیفہ نے مولوی اشرف علی کے متعلق اس کی عالمانہ حیثیت کی وجہ سے اس کی بدانجامی پر شک کیا

اس کا سر جھکایا اور کہا۔ "دیکھ اشرف علی جل رہا ہے"

(راوی حضرت سید تنویر الدین خدانمائی)

بڑی باریک بیں اصلاح:

پروفیسر تنویر صاحب زید مجدہ نے علامہ اقبال کے مشہور شعر پر بڑی باریک بیں اصلاح دی

کی محمد سے وفا تونے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

ان کا کہنا ہے کہ ترقی ادنی سے اعلی کی طرف ہوتی ہے کہا اس کو اس طرح پڑھئے پھر لطف دیکھئے

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں   کی محمد سے وفا تونے تو ہم تیرے ہیں

ہو سکتا ہے مصرع اسی ترتیب سے ہو چھپنے میں بے ترتیب ہو گیا۔

فارسی زبان میں کلام کرنے والا میں عمر دو آدمی کو دیکھا ایک سید تنویر الدین خدانمائی

دوسرے محمد غلام جیلانی اشرفی ایم اے (فارسی) بھاگل پوری

(میرے چچا) اللہ تعالی حضرت قدس سرہ کے فیضان کو جاری رکھے آپ کے جانشین کو سلامت رکھے

آپ کی حفیدہ ء فاضلہ صالحہ محترمہ ام سید عبد الرحیم اپنی جدہ عظیمہ بنت مصطفی نور چشم رحمۃ للعالمین علیہ الصلاۃ والتسلیم کی سیرت کا عکس ہوں

مخدوم جہانیاں جہاں گشت ثانی یہ لقب حضور صوفی ہند کو آپکے پیر و مرشد سرکار سیدنا اسمٰعیل ذبیح اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے عطا کیا۔

حزب البحر کا نام شاید آپ نے سنا ہو گا۔ یہ وہ دعا ہے جو حضرت امام شاذلیؒ کے دل پر القا ہوئی۔ بہت سے اولیائے کرام اس دعا کی فضیلت سے مقام ولایت کی منازل طے کر گئے۔ یہ دعا صوفیاء میں بہت مقبول ہے اور تمام سلاسل کے بزرگوں نے اس کو اپنایا ہے۔

حزب البحر شیخ عظیم القدر ابو الحسن الشاذلی سے منسوب ہے حضرت سیدنا ابو الحسن رحمۃ اللہ علیہ کا نام علی بن عبد اللہ شاذلی ہے جو قریہ غمارا میں پیدا ہوئے۔ پیدائش کا سن ۵۷۱ ہجری ہے اور ملک یمن کے صحرائے عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار حلت فرمائی۔ وفات کا سن ۶۵۶ ہجری ہے۔ حضرت سیدنا ابو الحسن علی بن عبد اللہ الشاذلی نسباً سادات بنی حسن سے ہیں۔ آباواجداد کا مولد و مسکن مغربی اقصیٰ مراکش ہے۔ حضرت موصوف نے اوائل عمری میں تونس میں مقیم ہو کر تحصیل علم کی اور طریقت میں تونس کے شیخ المشائخ حضرت عبد السلام بن مشیش سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ ...

سات روزہ درس تصوف:

بعنوان: اسلامی تنظیم وقت.

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے سات روزہ درس تصوف بعنوان "اسلامی تنظیم وقت" کا (online live) پروگرام منعقد کیا گیا تھا، الحمد للہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وسلم کے صدقہ میں بہت فائدہ ہوا بلکہ اس درس نے زندگی میں انقلاب برپا کر دیا، ایسا محسوس ہونے لگا کہ ہمیں نیند سے بیدار کر دیا گیا اور اب آنکھیں کھل گئی؛ قول باری تعالیٰ: "وَذَكِّرْ فَاِنَّ ال-ذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ"

اور نصیحت کرتے رہیے بے شک ایمان والوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔

کے مصداق بہت کچھ نفع حاصل ہوا الحمد للہ الذي بنعمتہ وتتم الصالحات.

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ: "اللہ رب العزت مدرسہ صوفیہ کی حفاظت فرمائے اور ماکرین و ساحرین کے شر و سحر سے اسے امن میں رکھے اور سیدی پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین صاحب قبلہ کی حفاظت فرمائے۔

آپ نے اس سماجی مسئلہ پر بھی قلم اٹھایا حجاب کی آڑ میں قدیم ھند و مظالم کو زندہ کیا جارہا ھے۔ قدیم مظالم سنو۔ شاید ہی کوئی شعبہ زندگی ہو جس میں آپ نے کسی نا کسی طور خدمت انجام نہ دی ہو۔ اس سے آپ کی شعبہ ہائے زندگی پر دسترس کا پتہ چلتا ہے۔

ایک حقیقت کہ اسکا مطالعہ ضرور کریں:

آج کل مسمریزم جادو گروں اور شعبدہ بازوں اور سائنسدانوں نے بہت کچھ شور مچار کھا ہے اپنے کرتب کو کرامت یا معجزے کے برابر ٹھہرا کر انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی ہنسی اڑائی اور عوام کو بہکایا کہ ہمارے شعبدے میں اور انبیاء و اولیاء کے معجزہ اور کرامت میں فرق نہیں۔ اگر ان کو دین اور حق سے کچھ بھی لگاؤ ہوتا تو ایسے دعوے نہ کرتے اور ان کی عقل ان کو ایسے تمسخر پر آمادہ نہ کرتی۔

افسوس ہے کہ اس زمانے میں باکمال بااثر حضرات صوفیاء اکرام اولیاء اللہ کی کمی ہو گئی۔ ورنہ فرزندان اسلام علوم ربانی و تعلیم نورانی سے محروم نہ رہتے اور ان پر مغربی تمدن کا اثر نہیں پڑتا کوٹ، پتلون، کالر، ٹائی، سوٹ بوٹ، چھری کانٹے کے شیدائی نہ بنتے۔ مسند عزت، تخت حکومت ہاتھ سے نہ جاتا داڑھی کا صفایا نہ ہوتا، مونچھیں خلاف شریعت نہ بڑھتیں غسل ندارد، نہ وضو کا اہتمام ...

اہتمام ماہانہ فاتحہ:

مجدد آیین حزب اللہ حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ شاہ قدس سرہ۔۔ آپ اپنے والد کا ماہانہ ختم فاتحہ کا اہتمام کرتے ہیں

24/ربیع النور 1442 هجری بروز، چہار شنبہ، حیدرآباد (دکن) ھند

مدرسہ ءصوفیہ، قندھار دکن، انڈیا میں ماہ صفر، 6,7,8 تواریخ میں دعائے حزب البحر کی زکوۃ پڑھی جارھی ھے۔اس میں بشمول گھر کے تین آدمی جملہ پچیس (25) افراد ھورھے ھیں۔اس سال روزہ داروں کے لئے مدرسہ ءصوفیہ سے کچھ دور پر لوگ جو کے آٹے کی روٹیاں پکانے کے دوران روٹیوں پر اسم ذات لکھا جارھا ھے۔یہ اللہ کی کرم نوازی سے اللہ کی جانب سے ان کے کھانے کے لئے روٹیوں پر اللہ تعالی کا نام لکھا ھوا ظاھر ھے۔اس فقیر (سید محمد تنویر الدین خدانمائی) کا یہ ایقان ھے کہ اس محفل میں دعاے حزب البحر کے عاملین شرکا اور منتظمین مرد وخواتین اور بچے جو انتظامات اور خدمت میں مصروف ھیں سب کے دلوں پر بھی یہ اسم ذات باری تعالیٰ نقش ھو جاے گا۔مدرسہ ءصوفیہ کی تربیت میں کھانے کے ھر نوالہ بنانے پر پر اللہ اللہ بولنا، کھاتے وقت اللہ اللہ بولنا نوالہ چباتے وقت اللہ اللہ بولنا، نوالہ نگلتے وقت اللہ اللہ بولنا، پانی کا ھر گھونٹ پیتے وقت اللہ اللہ بولنا سکھایا جاتا ھے۔ابھی نئے شرکا کو سکھایا نہیں جا سکا لہذا اللہ تعالی کی طرف سے روٹیوں پر قلم غیب سے اسم ذات اللہ لکھا ھوا آگیا۔توے پر روٹی پکتے ھی یہ ظاھر ھوا۔ان شاء اللہ آج افطار کے بعد کھانا شروع کرنے سے پہلے اس ذکر اسم ذات کا یہ طریقہ سکھا دیا جاے گا۔فقط سید محمد تنویر الدین، خدانمائی ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، مدینہ مسجد، قندھار شریف (دکن) ھند۔مورخہ: 7/صفر 1446 ھجری۔مطابق: 13/آگسٹ 2024 روز سہ شنبہ

سچی توبہ اور اس کی جزا:

عتبتہ الغلام جس کی فتنہ انگیزی اور شراب نوشی کی داستانیں مشہور تھیں

عتبتہ الغلام ایک دن حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مجلس میں آیا اس وقت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اَلَمۡ یَاۡنِ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ

ترجمہ۔کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جھک جائے

کی تفسیر بیان کر رہے تھے

آپ نے اس آیت کی ایسی تشریح کی کہ لوگ رونے لگے ایک جوان مجلس میں کھڑا ہوا اور کہنے لگا

اے بندہ مومن کیا مجھ جیسا فاسق وفاجر بھی اگر توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا؟

آپ نے فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ تیرے گناہوں کو معاف کردے گا

جب عتبتہ الغلام نے یہ بات سنی تو اس کا چہرہ زرد پڑ گیا اور کانپتے ہوئے چیخ مار کر بے ہوش ہو گیا جب اسے ہوش آیا تو حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کے قریب آکر یہ یہ شعر پڑھے

ان اشعار کا ترجمہ

1. اے اللہ کے نافرمان جوان! جانتا ہے نافرمانی کی سزا کیا ہے؟

2. نافرمانوں کے لئے پر شور جہنم ہے اور حشر کے دن اللہ تعالیٰ کی سخت ناراضگی ہے

3۔اگر تو جہنم کی آگ پر راضی ہے تو بے شک گناہ کرتا رہ۔ورنہ گناہوں سے رک جا

4.تونے اپنے گناہوں کے بدلے اپنی جان کو گروی رکھ دیا ہے اس کو چھڑانے کی کوشش کر

عتبہ نے پھر چیخ ماری اور بے ہوش ہو گیاء جب ہوش آیا تو کہنے لگا اے شیخ کیا مجھ جیسے بدبخت کی رب رحیم توبہ قبول کرلے گا؟

آپ نے کہادرگزر کرنے والارب ظالم بندے کی توبہ قبول فرمالیتا ہے

اس وقت عتبہ نے سر اٹھاکر

رب سے تین دعائیں کیں:

1. اے اللہ اگر تونے میرے گناہوں کو معاف اور میری توبہ کو قبول کرلیا ہے تو ایسے حافظے اور عقل سے میری عزت افزائی فرما کہ میں قرآن مجید اور علوم دین میں سے جو کچھ بھی سنوں۔اسے کبھی فراموش نہ کروں

2. اے اللہ مجھے ایسی آواز عنایت فرما کہ میری قرآت کو سن کر سخت سے سخت دل بھی موم ہو جائے

3. اے اللہ مجھے رزق حلال عطا فرمااور ایسے طریقے سے دے جس کا میں تصور بھی نہ کرسکوں

اللہ تعالیٰ نے عتبہ کی تینوں دعائیں قبول کرلیں

اس کا حافظہ اور فہم و فراست بڑھ گئی

اور جب وہ قرآن کی تلاوت کرتا تو ہر سننے والا گناہوں سے توبہ کرلیتا تھا

اور اس کے گھر میں ہر روز ایک پیالہ شوربے کا اور دو روٹیاں پہنچ جاتیں

اور کسی کو معلوم نہیں تھا کہ یہ کون رکھ کے جاتا ہے اور عتبہ غلام کی ساری زندگی ایسا ہوتا رہا

یہ اس شخص کا حال ہے جس نے اللہ تعالیٰ سے لو لگائی

بحوالہ مکاشفتہ القلوب توبہ کا بیان

یا قاھر ذا البطش الشدید، أنت الذي لا یطاق انتقامه یا قاھر

م سلمانان ھند کی حالت۔۔۔اصلاح حالات

ھندوستان میں مسلمانوں کی حالت سارے عالم میں ایک تماشے سے کم نہیں۔تاریخی مسجدوں کے علاوہ چھوٹی بڑی مساجد کو کھلم کھلا شھید کیا جارہا ہے، حکومتوں، قانون اور عدالتوں کے احکام کا سہارا بلکہ آڑلی جارہی ہے۔مسلمانوں کی املاک یعنی مکانات، تجارتی اموال، دکانوں، تعلیمی اداروں اور دیگر ملکیتوں پر بلڈوزرز کا عام استعمال بلاخوف جاری ہے، یہ روزمرہ کا معمول ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کا بلاعنوان قتل عام جابجااور علی الاعلان کیا جانا عام ہو گیا ہے۔حکومتیں ظالم اور سفاک یعنی خون کی پیاسی سرکاریں ہو چکی ہیں۔یہاں کی انتہاپسند ہندو تنظیمیں مسلمانوں اور ان کے آثار مٹانے کو باعث فخر سمجھ رہے ہیں۔غور کیجئے کہ یہ حالات حکومتوں اور غیر مسلم عوام میں کس طرح پیدا ہو گئے ؟

جواب اس کا یہ ہے کہ: مسلمانوں میں باغیءاسلام تنظیموں نے پہلے پہل مسجدوں، قبرستانوں اور مسلمانوں کے قتل عام کا عالمی سطح پر مظاھرہ کیا۔اسی نہج یعنی اسٹائیل پرہندوستان میں مسلمانوں پر عملی تجربہ کیاجارہا ہے۔

نتیجہ :(1):ان باغی اسلام انتہا پسند جماعتوں اور فرقوں نے مسلمانوں کو ذکر و اذکار اور دعاؤں سے روک کر نا حق انتہا پسند، خونخوار کلچر کو جہاد کی نئ شکل قرار دیا۔

(2):اسلامی تعلیمی مواد کو مسلم دشمنوں کی مرضی کے مطابق ڈھال دیا گیا۔

(3):ھمارے ملک میں حال ہی میں ایک نیا فتنہ پیدا ہوا ہے جس کا مقصد مسلمانوں کے ایمان کو برباد کرنا ہے، وہ شیطان الانس کہہ رہا ہے کہ معاذ اللہ: "اللہ کا اسم ذات "اللہ" اور ھندوں میں رائج نام "om,اوم" ایک ہی ہے۔ اس فتنہ کا مقصد کل کے دن لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں اللہ تعالی کے نام کی بجاے اس نام کو وہ شامل کر کے مسلمانوں کا ایمان ختم کرنا ہے، اور مسلمانوں کے کلمہ میں ھی تبدیلی کرنا ہے تا کہ مسلمان کہیں کے نہ رہیں اللھم احفظنا

(3):حالات نا قابل علاج منزل پر پہنچ گئے ھیں۔ کوئی بندۂ خدا شاید نہیں جانتا کہ اللہ تعالی کے کس اسم پاک کے ورد کے ذریعے ملک سے اہل فساد کا خاتمہ ہو سکتا ہے، امن قائم ہو سکتا ہے۔

راقم الحروف یہ فقیر یہ کہنا چاہتا ہے اور اس کی عام اجازت دینا چاہتا ہے کہ بلا خوف و خطر، وسوسوں کو خاطر میں لائے بغیر اس اسم مبارک کا ذکر کرنا شروع کر دیں اور اسے مسلمانوں میں عام کریں۔

کسی شخص یا جماعت، حاکم یا حکومت یا کسی لیڈر یا فسادی کا نام لئے بغیر صرف اس اسم مبارک کا ورد کریں اللہ تعالی ہر مخالف ایمان، اسلام اور مخالف مسلمین فتنوں کے لیے کافی ہے شیطان اور اس کی ذریت مسلمانوں کو طرح طرح نقصان پہنچا کر سمجھتے ہیں کہ انہوں نے معاذ اللہ، اللہ سے بدلہ لے لیا ہے۔ شیطان اسی دھوکے کا شکار ہے۔ اللہ کی وہ ایسی ذات ہے جس سے کوئی بدلہ نہیں لے سکتا ہے۔

"یاقَاھِرُ ذالبَطشِ الشَّدِیدِ، اَنتَ الَّذِي لایُطَاقُ انتِقَامُہ یا قاھر "ترجمہ: اے غلبہ والے اے انتہائی سخت پکڑ کرنے والے، تو ہی وہ ذات ہے جس سے کوئی انتقام (بدلہ) نہیں لے سکتا، اے غلبہ والے۔

اس اسم مبارک کی برکت سے ہر ظالم اور فسادی شخص، تنظیموں، حکومتوں، ظالم حاکموں کا صفایا ہو جائے گا چاہے وہ مقامی ہوں یا عالمی طاقت کا غرور رکھتے ہوں، یا انٹر نیشنل لیول کے نمرود اور فرعون کے درجے کے حاکم ہوں اس دعا کی برکت سے اللہ تعالی کے سامنے مچھر کے پر سے کمتر ثابت ہوں گے، اور مخلوق پر بھی ظاہر ہوں گے۔

یہ نام اور ورد مبارک علماء و مشائخ کے نزدیک عموما جلالی نام سمجھا جاتا ہے، دراصل یہ بہت جمالی نام ہے، اس میں کوئی بد دعا کے کلمات نہیں ہیں صرف اللہ تعالی کی حمد اور تعریف ہے۔ تمام مسلمانوں سے میری اپیل ہے کہ اپنے اپنے گھروں میں ہر شخص بغیر کسی پبلسٹی کے اللہ کے لئے روزآنہ کم از کم ایک سو100 بار پڑھنے کی عادت بنالیں اس سے پہلے کہ دعا کا وقت خدا نخواستہ اپنے ہاتھ سے نہ نکل جاے۔ یاد رہے کہ کسی بد دعائی کلمات کا اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حافظ شیرازی نے فرمایا:

اسم اعظم بکند کارِ خویش ای دل خوش باش   کہ بہ تلبیس و حیل دیو مسلماں نشود

ترجمہ:(اسم اعظم اپنا کام کرے گا۔ اے دل! تو خوش ھو جا، کیوں کہ، ابلیس مختلف سیاسی سماجی حیلوں سے مسلمان ہونے والا نہیں ہے)۔

ہندوستان کے مختلف علاقوں کے مسلمانوں اور بیرونی ممالک کے مسلمانوں سب کو یہ عام اجازت دی جاتی ہے کہ اس کا ورد پابندی سے کیا کریں ہر گز ناغہ نہ کریں، علاقائی اور عالمی مسلم دشمن طاقتوں کا براحشر اپنی آنکھوں سے ان شاء اللہ آپ خود ملاحظہ کریں گے۔

حافظ شیرازی کا یہ قول ہمیشہ یاد رکھیں:۔

حافظ ،وظیفۂ تو دعا گفتن است وبس   در بند ایں مباش کہ نشنید یا شنید

(حافظ تیری ذمہ داری صرف دعا کرنا ہے، اس فکر میں مبتلا نہ ہو جا کہ اس نے یعنی اللہ نے تیری دعا سنا یا نہیں سنا۔)

احقر العباد و فقیر الفقراء: پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی، ڈائریکٹر مدرسۂ صوفیہ، و سابق صدر شعبۂ فارسی، عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن، تلنگانہ اسٹیٹ۔ انڈیا۔26 شعبان 1444 ہجری Date: 19/ 03 / 2023

سفر زیارات اولیاء اللہ:

حضرت علامہ ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدانمائی صاحب حفظہ اللہ ورنگ آباد و خلد آباد کے اولیاء کی زیارات کے لئے اورنگ آباد میں موجود ہیں

29 اکتوبر 2024 بروز چہار شنبہ

حضرت باب اللہ شاہ و برادر حضرت جان اللہ شاہ علیہ الرحمۃ مہاراشٹرا کے ضلع جالنہ میں مزار مبارک پر حاضری دی اور وہیں ان دونوں صوفیاء کرام کے دست مبارک سے لکھی ہوئی ساڑھے تین سو سال قدیم قرآن مجید کی خصوصی زیارت کرتے ہوئے فیس بک پیج پر دیکھے جاسکتے ہیں۔

مدرسہ ءصوفیہ ،قندھار دکن، انڈیا میں ماہ صفر، 6,7,8 تواریخ میں دعائے حزب البحر کی زکوۃ پڑھی جارھی ھے۔ اس میں بشمول گھر کے تین آدمی جملہ پچیس (25) افراد ھورھے ھیں۔ اس سال روزہ داروں کے لئے مدرسہ ءصوفیہ سے کچھ دور پر لوگ جو کے آٹے کی روٹیاں پکانے کے دوران روٹیوں پر اسم ذات لکھا جارھا ھے۔ یہ اللہ کی کرم نوازی سے اللہ کی جانب سے ان کے کھانے کے لئے روٹیوں پر اللہ تعالی کا نام لکھا ھوا ظاھر ھے۔ اس فقیر (سید محمد تنویر الدین خدانمائی) کا یہ ایقان ھے کہ اس محفل میں دعاے حزب البحر کے عاملین شرکا اور منتظمین مرد وخواتین اور بچے جو انتظامات اور خدمت میں مصروف ھیں سب کے دلوں پر بھی یہ اسم ذات باری تعالیٰ نقش ھو جاے گا۔ مدرسہ ءصوفیہ کی تربیت میں کھانے کے ھر نوالہ بنانے پر پر اللہ اللہ بولنا، کھاتے وقت اللہ اللہ بولنا نوالہ چباتے وقت اللہ اللہ بولنا، نوالہ نگلتے وقت اللہ اللہ بولنا، پانی کا ھر گھونٹ پیتے وقت اللہ اللہ بولنا سکھایا جاتا ھے۔ ابھی نئے شرکا کو سکھایا نہیں جاسکا لہذا اللہ تعالی کی طرف سے روٹیوں پر قلم غیب سے اسم ذات اللہ لکھا ھوا آگیا۔ توے پر روٹی پکتے ھی یہ ظاھر ھوا۔ ان شاء اللہ آج افطار کے بعد کھانا شروع کرنے سے پہلے اس ذکر اسم ذات کا یہ طریقہ سکھا دیا جاے گا۔ فقط سید محمد تنویر الدین، خدانمائی ڈائریکٹر مدرسہ ءصوفیہ، مدینہ مسجد، قندھار شریف (دکن) ھند۔

مورخہ: 7 / صفر 1446 ھجری   مطابق: 13 / آگسٹ 2024 روز سہ شنبہ

باولی۔ چشمہ:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

یہ تصویریں ہماری مدینہ مسجد مدرسہ ءصوفیہ کے کھیت کی ہیں یعنی پہاڑ پر ہم کئی لوگ سوکھی بانجھ باولی کے اطراف بیٹھ کر دعاے حزب البحر پڑھتے ھیں۔ دو سال پہلے صفر کے کے مہینے میں تین روزہ چلے کے بعد چوتھے دن 9 / صفر کو سب نے دعاے حزب البحر پڑھی وہ باولی سوکھی بلکہ بانجھ تھی (

جس میں باولی بننے کے وقت سے اس میں پانی نہیں تھا) باولی پر مدینہ مسجد اور مدرسہ صوفیہ کی آمدنی کے لئے زراعت شروع کرنے کے لئے پانی کی دعا کی گئ۔ اس تصویر میں میں اور میرا بیٹا اور چند مرید، معتقد دیکھے جاسکتے ھیں۔ باولی چونکہ خشک یعنی سوکھی ہے اس لیے تصویر میں باولی سمجھ میں نہیں آرہی ھے بلکہ سوکھی صاف جیسی زمین معلوم ھورھی ھے۔ مدعا کرکے وھاں سے اٹھ کر چلے گیے۔ باولی کا منظر جنگل کی طرح دیکھ سکتے ھیں۔ اسکے بعد میں حیدرآباد چلا آیا اور یہاں بیمار ھوگیا سال بھر قندھار نہ آسکا۔ ھم میں سے کسی نے یہ تصویریں لے لی۔ جس کا ھمیں پتہ بھی نہیں تھا۔ تقریبا دوسال بعد اس باولی کی فوٹو بتلائیں، جواب کام آرھی ھیں۔ وہ باولی آج اس سخت گرما میں پانی سے لبالب بھری ھے۔ یہ بارش کا موسمی پانی نہیں ھے، بلکہ دعاے حزب البحر کی کرامت کا پانی ھے۔ تصویر نمبر (1) فیس بک پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

تصویر نمبر (2) میں پانی سے لبالب بھری وھی باولی ھے۔ یہ تصویر 20/ مئی 2024 کی تازہ تصویریں ھیں۔ یہ پانی دوسال پہلے ھی آگیا تھا، ھم میں سے کسی نے توجہ نہیں دی۔ ھم نے اس سال کے رمضان سے تین دن پہلے یونہی پہاڑ پر چڑھ کر لوگوں کو دیکھنے لگا یا تو یہ منظر ھے اور تصویر تو نئی ھے۔ فیس بک پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

سات روزہ درس تصوف:

بعنوان: اسلامی تنظیم وقت

أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ " بیشک اللہ کے ذکر میں دلوں کا سکون ھے"۔۔۔۔۔۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثمہ الحمد للہ

مدرسہ صوفیہ کی جانب سے سات روزہ درس تصوف بعنوان "اسلامی تنظیم وقت" کا (online live) پروگرام منعقد کیا گیا تھا، الحمد للہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے صدقہ میں بہت مفید پر اثر رہا بلکہ اس درس نے زندگی میں انقلاب برپا کر دیا، ایسا محسوس ہونے لگا کہ ہمیں خواب غفلت سے بیدار کر دیا گیا ہے اور اب آنکھیں کُھل گئی ہیں۔ ان دروس نے ایمان میں تازگی اور حلاوت، کیف و سرور عطا کیا۔

قول باری تعالیٰ : ''وَذَكِّرْ فَاِنَّ ال۔ذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ'' ترجمہ: اور نصیحت کرتے رہیے بے شک ایمان والوں کو نصیحت نفع دیتی ہے۔

کے مصداق بہت کچھ نفع حاصل ہوا۔ الحمد للہ الذي بنعمتہ وتتم الصالحات.

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ: "اللہ رب العزت مدرسہ صوفیہ کی حفاظت فرمائے اور ماکرین وساحرین حاسدین کے شر و سحر اور حسد سے اسے امن میں رکھے اور سیدی پرفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین صاحب قبلہ کی حفاظت فرمائے اور، صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے

اور سیدی اسماعیل ذبیح اللہ شاہ صاحب خدانمائی قدس سرہ العزیز کے "مدرسہ صوفیہ" کی روشنی پورے عالم اسلام میں پھیل جائے اور مسلمان دوبارہ اپنا کھویا ہوا وقار حاصل کر لیں . درس تصوف کے ترتیب وار لنک درج ذیل ہیں.

https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=335408217590459&id=100033638492182_1
https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=336134930851121&id=100033638492182_2
https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=336851737446107&id=100033638492182_3
https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=337553437375937&id=100033638492182_4
https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=338320283965919&id=100033638492182_5
https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=339071987224082&id=100033638492182_6
https://m.facebook.com/story.php?story_fbid=339807927150488&id=100033638492182_7

ترانہ مدرسہ صوفیہ:

اے مدرسہ صوفیہ عظمت کو تیری ہے سلام
اے ذبیح اللہ شہ خدمت کو تیری ہے سلام.
تزکیہ، تہذیبِ نفسِ آدمیت کا کمال
تو شریعت اور طریقت کی ہے اک روشن مثال
زندگی کے رات دن ہوں یا کہ سانسوں کا شمار
یادِ حق میں کر دیا مشغول سالک کا خیال۔ کلام: سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری

حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری حفظہ اللہ ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ و سابق صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن انڈیا کی چند اہم

مطبوعہ تصانیف:

1 - لمعات القرآن في التجديد الإيمان
معروف بہ ضرورت توبہ
2-انوار التنویر مسمي بہ دستور زبان فارسی
3- آموزش زبان فارسی حصہ اول و دوم
4-دُرَرِ نظامی پر پی ایچ ڈی کا مقالہ
5- قاعدہ مقدسہ تنویر القرآن (مع قواعد تجوید تیس سالہ تدریسی تجربہ کا نچوڑ)
6-اجالوں کی طرف (فارسی و اردو مقالات کا مجموعہ جو مختلف سیمنار و کانفرنس میں پیش کئے گئے تھے
7-ہفت مراحل سلوک
8- تنظیم اوقات اسلام
9-الورد العام للخواص والعوام
10-تراویح رمضان میں تسبیح رحمان
(بیس رکعت تراویح پر بحث اور رد وہابیہ)
11-الأسماء الحسني والآيات العظمیٰ
(99اسماء حسنی پر ہر اسم کی مناسبت سے 99 دعاؤں کا مجموعہ) بزبان عربی مکہ مکرمہ سے طبع ہوئی.
12-اردو، عربی، فارسی خوش خط نویسی (منفرد و جدید طریقہ تدریس پر مشتمل رائٹنگ بک) از: سیدہ مستورہ بی بی

یہ آیت قدر ہے اس کو آیت رزق بھی کہا جاتا ہے:

اس آیت کو ہر نماز کے بعد پانچ (5) بار تلاوت کریں اور کسی سخت کام یا مشکل حل کے لئے رات میں یا کسی اور وقت پچھتر (75) مرتبہ تلاوت کریں ۔ یہاں پر میں پیر و مرشد والد گرامی کے زمانے میں مدینہ مسجد میں روزانہ مریدین اور مصلیان مسجد جو بھی حاضر ہوں بعد نماز عصر ختم خواجگان پڑھا کرتے تھے، جو حضرت کی وفات شریفہ کے بعد بھی ایک زمانے تک جاری رہا۔ آج کل اس مسجد کی نئی تعمیر کے بعد میرے فرزند اور کچھ لوگوں نے ھفتہ کو بعد نماز عشاء ختم خواجگان اور اسماء حسنیٰ اور شجرہ خوانی کرنا شروع کئے تھے۔ اسے اب اتوار کے دن عصر کے بعد ختم خواجگان اور اس آیت قدر کی ایک ہزار (1000) بار تلاوت کا معمول مسجد میں مقرر کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تا کہ جانا انجانا رزق اور بے بر کتی کا شکار بھی اس مشکل سے نکل جائے۔ آمین۔ تاریخ:26/9/2024 مطابق۔22/ ربیع الاول 1446. روز پنجشنبہ

اناللہ وَانا الیہ راجعون:

یہ آیت اللہ تعالی کی عجیب وغریب شان کی مظہر ہے اسے جب بولا جاتا ہے یا لکھا جاتا ہے تو غمزدہ دلوں کو بڑی ہی ڈھال جیسی قوت یا طاقت مل جاتی ہے اور وہیں سے صبر کی ایک موج آجاتی ہے۔ ہمیشہ سے میرا یہ احساس ہے کہ یہ آیت مسلمانوں کو سنبھالے ہوے۔ ساری دنیا کے ممالک میں مختلف قومیں حادثہ ءموت سے بہت بری طرح ہل جاتی ہیں یا پھر بے حسی لوگ پتھر کی طرح ٹس سے مس نہیں ہوتے، لیکن مسلمان کو اللہ کی طرف سے آے اور اللہ کی طرف جانے کا تصور تو بڑی بات ہے صرف خیال ہی سہارا بن جاتا ہے۔ اللہ والوں کے لیے عرف عام میں اہل تصوف کے پاس زمین پر زندگی یہاں کا کھانا، پانی غذا اور زیر زمین کی زندگی اور وہاں کی غذا کے قانون قدرت نئی حیات اور حیات جاودانی یعنی ہمیشہ کی حیات سے روشناس کراتا ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مرحومہ کو مغفرت اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور صوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ فہمیدہ کا وجود آپ گھر کے تمام لوگوں، بڑوں چھوٹوں کے لئے ایک بڑی نعمت تھی۔ اللہ تعالی اس سے راضی رہے۔ اللہ کی رضامند گروں میں حشر سے نوازے آمین۔ والحمدللہ رب العالمین۔ سب کو سلام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

ہمارے سلسلہ کے موجودہ دور کے خاص الخاص صاحب نعمت خلیفہ حضرت باصفا صوفی الشاہ سید عبد القادر چشتی، قادری، خدانمائی ،افتخاری قدس سرہ العزیز کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر کچھ نہ کچھ پیام دینا چاھتا ہوں یہاں مجھے کوئی توجہ نہیں دلاتا، کام باقی رہ جاتا ہے۔ اگر ہر سال کچھ نہ کچھ لکھا کروں تو اچھا خاصہ ریکارڈ جمع ہو سکتا ہے۔ اگر ایک ہی وقت میں لکھنے بیٹھیں تو کام بڑا معلوم ہو گا۔ الگ الگ وقت کی باتیں نئے لباس میں نیا درس بن جاتا ہے۔ اس سال بھی وقت گزر گیا۔ اگر نئے پیام کی شکل میں بھی آجاتا تو سب کے لئے نیا درس بن جاتا۔ میں بھیا ہی خاصی عمر میں پہنچ چکا ہوں، میں کوشش کروں گا کہ ھفت مراحل سلوک اور پانچ ارشادناموں کو بیان کروں، حال آنکہ یہ دونوں کتابیں لکھ چکا ہوں ان میں سے "ھفت مراحل سلوک" چھپ چکی ہے۔

دکنی اردو زبان کے (1) ارشادنامہ شریعت کا (2), ارشادنامہ طریقت کا (3) ارشادنامہ معرفت کا (4) ارشادنامہ حقیقت کا (5) ارشادنامہ واحد کا۔ یہ پانچ رسالے گزشتہ چار سو سال سے منظر عام پر نہیں آس پر میں نے عثمانیہ یونیورسٹی سے شعبہ ءاردو سے ایک طالبہ کو M. phil, ڈگری کروائی۔ جو بہت بڑا کام تھا لیکن اہل سلسلہ کے لئے بھی آسان کام ضروری ہے، جو مریدوں میں روزمرہ کے درس اور عملی سلوک تصوف کا کام دے، میری یہ

آرزو ان شاء اللہ جلد تکمیل ہو گی میں اسے تحریر کر کا ھوں، اور ٹائپ بھی ہو چکی ھے۔ اللہ کو منظور ھے تو حضرت قبلہ والد گرامی قدس سرہ کے عرس شریف سے پہلے سب کے سامنے پیش کر سکوں گا۔ یہ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ آللہ علیہ کے
"سلوک تنزلات ستہ" کی طرح
"سلوک عروجی" پر مشتمل ھے۔ اس میں بندہ اپنے اس وجود خاکی سے وجود روحانی کی طرف سفر کرتا ھے۔ جس طرح کوئی آدمی سو جاۓ تو اس وجود مثالی یعنی وجود روحانی خواب کی صورت میں سفر کرتا رھتا ھے لیکن مرتا نہیں ھے۔ اسی مثال سے سفر کرتا ھے۔ اس کی تفصیل ان ارشاد ناموں میں بیان کی گئی ھے۔ تاریخ تصوّف میں۔ سب سے آسان سلوک ھے -فقط۔ فقیر حقیر سید محمد تنویر الدین، خدا نمائی آفتخارہ عفی عنہ
مورخہ : 4/9/2024 روز پنجشنبہ

59 دن میں قرآن مجید کی کتابت کرنے والے کی پزیرائی وعطائے توصیف نامہ:

59 دن میں مکمل قرآن مجید کی کتابت
مولوی محمد ساجد احمد قادری صاحب ساکن رحمت عالم کالونی بنڈل گوڑہ حیدر آباد، دکن انڈیا نے 59 دنون کی قلیل مدت میں قرآن مجید کی کتابت کا شرف حاصل کیا -علامہ صوفی پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین خدا نمائی صاحب حفیظ اللہ سے ملاقات کر کے توصیف نامہ قبو لکرتے ہوئے
https://www.facebook.com/share/p/Ydte1jodvq3R4aan/

موجودہ فیضان و خدمات:

لاعلاج امراض کے علاج کی تربیت:

بانئ مدرسہ ءصوفیہ کے قواعد تربیت کے مطابق لاعلاج بیماریوں کا علاج، جیسے کینسر (Cancer) چاہے کسی قسم کا ہو اور یہ مرض چاہے کسی منزل (stage) میں ہو اس سے شفا کی تربیت دی جا چکی ہے۔ اس طرح کی لا علاج بیماریوں کا علاج چند مخصوص حالات میں کیا جاتا تھا اسے "سلب مرض" کہا جاتا تھا۔ ایسے ایک دو مریض کے علاج میں میں بھی شریک رھا، سنہ 1979 میں جب میں والدہ گرمی رحمھا اللہ کے ساتھ کراچی آیا تھا تو والدہ کے اصرار پر ایک بلڈ کینسر کے بچے کا سلب مرض صوفی سید عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔ اس بچے تو شاید ھفتہ ایک یا دو بار خون چڑھانا پڑتا تھا۔ وہ بچہ اچھا ھو گیا اس علاج کے بعد مجھ سے یا ھم سے ایک تساحح یا غلطی یہ ھوئی کہہ ھمیں بیمار کی درازی عمر والا عمل کرنا یاد نہ آیا اور نہ کر سکے۔ والد گرامی بانئ مدرسہ ءصوفیہ کا طریقہ یہ تھا کہ بیمار کے تختہ داروں سے ان کی عمر سے یکجا یا الگ الگ لوگوں سے کہتے تھے کہ تم لوگ اپنی عمر کا کچھ حصہ جیسے ایک سال چھ مہینے وغیرہ جو جتنا چاھے اس صحت یاب مریض کو دے دیں۔ اس کے نتیجہ میں وہ مریض اتنے عرصہ زندہ رہ کر فوت ہوتا۔ سنہ 1979 میں ایک میمن گجراتی فیملی کے

لوگوں نے کراچی کے گجراتی پرانا اخبار لاکر بتلایا جس میں ان کی فیملی کے ایک فرد کے سلب مرض اور درازی حیات کا قصہ اس کی موت کے بعد شائع کیا گیا تھا کہ وہ علاج کے بعد جتنے لوگوں نے اپنی اپنی عمر کا جتنا حصہ دیا تھا اتنا عرصہ زندہ رہا اور بالکل اسی حساب سے وفات ہوئی۔ یہ علاج نہیں بلکہ ان کی کرامت شمار جاتا ہے۔ ھمارے دادا پیر اور میرے والد کے پیر و مرشد حضرت سید افتخار علی شاہ وطن قدس سرہ نے بھی ایسا کیا تھا انہوں نے اپنی زندگی کے دس (10) سال اپنے ایک مرید کو دے دیئے تھے۔ جب میرے والد ان سے مرید ھونے گئے تو فرمایا کہ، تم جلدی جلدی تکمیل کر لو، میری عمر کم بچی ھے۔ واقعہ یہ ھے کہ آپ کا ایک مرید جس کا نام "جمو جراح" تھا ان کا شہر حیدر آباد کے مشہور بازار "بیگم بازار میں مطب تھا۔ وہ حضور غریب نواز قدس سرہ کے عرس میں اجمیر شریف گئے تھے سردی کا زمانہ تھا سردی زور پر تھی وہ شدید بیمار ہو گئے۔ زندگی امید کھو بیٹھے۔ ان کی بیوی ساتھ آنے والے وطن صاحب قبلہ رحم کی خدمت میں آے۔ سب لوگوں نے خوب التجا کی اور کہا کہ ہمیں اپنے وطن زندہ سلامت پہنچا دو۔ حضرت نے مراقبہ کر کے فرمایا کہ، یہ زندگی کے آخری مرحلہ میں ہیں لوگ رونے پلانے لگے۔ آگے اور تفصیل ھے میں نہیں لکھ سکا، رات ھو گئی تھی آگے کے واقعات بھی لکھ دوں گا تا کہ بات نتیجہ تک پہنچے۔

خراج تحسین ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ:

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ پروفیسر صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائی افتخاری موجودہ دور کے ولی کامل باعمل، وارث علم لدنی، واقف اسرار تصوف، معلم و استاذ باکمال، سادہ لوح منکسر مزاج، واقف اسرار طریقت، مصنف و مترجم، مدرس کشف المحجوب، مدرس اہل ریاضت، عالم باعمل متقی، ملنسار و امت کے درد مند، سابق صدر شعبہ فارسی، جامع عثمانیہ یونیورسٹی، حیدر آباد دکن انڈیا کو مدرسہ صوفیہ کی تعمیر جدید اور چلہ خانوں کی تعمیر جدید کی تکمیل اور ریاضت کا فیضان جاری کرنے پر جس قدر سراہا جائے کم ہے۔

❤ مدرسہ صوفیہ کی تعمیر جدید:

آپ نے بانی مدرسہ صوفیہ، مدینہ مسجد قندھار۔ دکن کی تعمیر جدید حضرت سید اسمعیل ذبیح اللہ کے ارشاد کے مطابق کی ہے۔ اور اپنا پنشن سے ملنے والا سرمایہ اس کی تعمیر پر خرچ کر دیا ہے۔

❤ چلہ خانوں کی تعمیر جدید اور تکمیل:

طالبین حق، ذاکرین، شائقین، سالکین، کاسبین کے لیئے مدینہ مسجد کے اندرونی حصہ میں نمازیوں کی صفوں کے دونوں اطراف آخر میں ایک چھوٹا سا ایک جائے نماز کے سائز کا تسبیح خانہ (چلہ گاہ) تعمیر کر دیا گیا ہے۔ اس طرز پر کہ معتکف جمعہ کی صورت میں اپنے تسبیح خانہ میں ہی باجماعت نماز ادا کر سکے۔

1-مسجد کی دونوں جانب صفوں کے اختتام پر چار چار تسبیح خانے اور مشرقی جانب تین بڑے تسبیح خانے تعمیر کیے گئے ہیں۔اس طرح ان تسبیح خانوں کی تعداد گیارہ بنتی ہے۔

2-بانی مدرسی کے دور میں زیر زمین تین تسبیح خانے تھے۔جو مٹی کے اندر بجھ گئے تھے انہیں زمین کھود کر از سر نو تعمیر کر دیا گیا ہے۔

3-نمازوں، ذکرواذکار، مراقبہ وغیرہ کے بعد آرام واستراحت کرنے، نیند کے اوقات میں سونے کے لیے سنگل بیڈ کے دس(10)عدد حجرے اوپر والی منزل میں بنائے گئے ہیں۔ان میں ایک چھوتا سا پلنگ (بیڈ)اور ایک چھوٹی سی ڈیسک (میز) کی گنجائش رکھی گئی ہے۔کیونکہ مسجد میں آرام کرنے کی سورت میں ان کی نیند میں کوئی بھی شخص خلل ڈال سکتا ہے۔خواہ مخواہ بحث وغیرہ کر کے ان کے وقت کو ضائع کر سکتا ہے۔

4-مہمانوں اور زائرین کے ٹھہرنے، مختصر قیام کے لیے مسجد سے متصل شمالی جانب چھے(6)عدد حجرے بنائے گئے ہیں۔یہ گویا مہمان خانہ ہے۔بانی مدرسہ صوفیہ کے زمانے کا مہمان خانہ کہاں تھا اور کیسا تھا اب کسی کو معلوم نہیں ہے۔

5-بانی مدرسہ صوفیہ قدس سرہ کے تعمیر کردہ میٹھے پانی کی باؤلی (چشمہ) کا نام بانی مدرسہ صوفیہ نے چشم فیض عام رکھا تھا۔جو آج بھی خاص وعام، عوام و خواص سب کے لیے گھر گھر پانی پہنچارہا ہے۔اس سے سارا قندھار شہر گزشتہ ایک سو گیارہ سال سے استفادہ کر رہا ہے۔اور آج بھی یہ استفادہ جاری و ساری ہے۔

6-ذاکرین وشاغلین کے لیے صاف، فلٹر شدہ پانی کا متبادل RO کا فلٹر ڈواٹر پلانٹ نصب کر دیا گیا ہے۔پینے کے پانی اور وضو کے لیے حوض مسجد کے شمالی باب الداخلہ پر نصب کیا گیا ہے۔

7-زائرین اور عوام کے نہانے کے لیے مسجد کے باہر قبلہ کی جانب دوسرا ایک حوض ہے جہاں حضرت حاجی سیاہ سرور مخدوم قدس سرہ اور حضرت سانگھڑے سلطان مشکل آسان قدس سرہ کے زائرین اور مقامی لوگ کپڑے دھوتے اور نہاتے ہیں۔زنانہ و مردانہ انتظام الگ الگ کیا گیا ہے۔ذکرین وشاغلین کی ضرورت کے لیے الگ انتظام ہے۔ایک عدد باورچی خانہ (کچن)اور لنگر خانہ کی تعمیر بھی ان شاء اللہ کی جائے گی

❤ فیضان واحیاریاضت کا جاری کرنا:

مدرسہ صوفیہ کی طرف سے ایک سو سالہ فیضان، کا احیا کر دیا گیا ہے۔

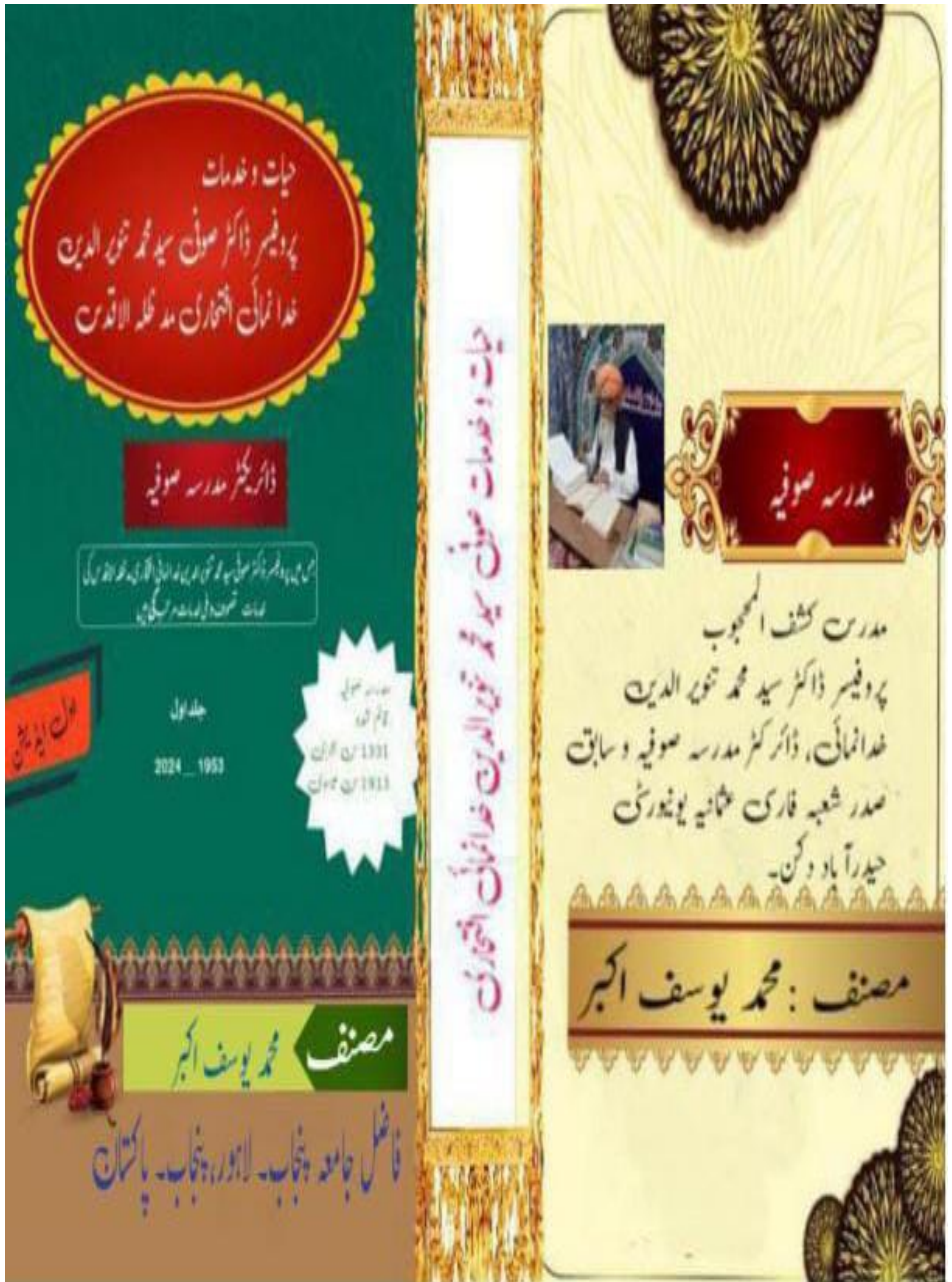
ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ بقید حیات ہیں:

ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ بقید حیات ہیں اور زندگی کی اکہتر (71) بہاریں دیکھ چکے ہیں۔دعا ہے کہ اللہ تعالی اس منبع فیض شخصیت کو عمر خضر اور صحت و تندرستی عطا فرمائے اور ہمیں ان کی اک نگاہ کرم تجلی کا فیض عطا کرے۔آمین۔

فقط–محمد یوسف اکبر–لاہور پاکستان–

تمت بالخیر

تاریخ تکمیل 8 دسمبر 2024 بروز اتوار بوقت رات نو بجکر اکیس منٹ


حیات و خدمات
پروفیسر ڈاکٹر صوفی سید محمد تنویر الدین
خدانمائی اختیاری مدظلہ الاقدس
ڈائریکٹر مدرسہ صوفیہ
جلد اول
1953 _ 2024
مصنف
محمد یوسف اکبر
فاضل جامعہ پنجاب۔ لاہور، پنجاب۔ پاکستان
مدرسہ صوفیہ
مدرس کشف المحجوب
پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین
خدانمائی، ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ و سابق
صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی
حیدرآباد دکن۔
مصنف : محمد یوسف اکبر

حیات و خدمات صوفی سید محمد تنویر الدین خدانمائیؒ البخاری



مدرسہ صوفیہ

مدرس کشف المحجوب
پروفیسر ڈاکٹر سید محمد تنویر الدین
خدانمائی، ڈائرکٹر مدرسہ صوفیہ و سابق
صدر شعبہ فارسی عثمانیہ یونیورسٹی
حیدرآباد دکن۔

مصنف : محمد یوسف اکبر